إِنَّ مِنَ الشِّعرِ لَحِكمَةً

قَالَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ رضی اللہ عنہ شعرَ الجاھلیۃ دیوانُ العربِ فَإِن فیہ تفسیرَ کتابِکم و معانیَ کلامِکم

نَحمَدُ اللہَ وَنَشکُرُہٗ عَلٰی اَنَّہٗ وَفَّقَنَا لِنَشرِ

الشَّرحِ الحَاوِی عَلٰی حَلِّ المُعضِلَاتِ وَالمُشکِلَاتِ

أَعنِی

التوشیحات علی السبع المعلقات

لِلأُستَاذِ الفَاضِلِ مَولَانَا القَاضِی سَجَّادُ حُسَینُ الکرتفوری

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) و منشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضلِ اَدب الٰہ آباد،

مُدرِّس مَدرسۂ عالیۂ اسلامیۂ عربیہ فتحپور دھلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat

تمام فنون کے کتب ہمارے ویب سائٹ اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید نئے کتب شامل کر رہے ہیں نئے شامل شدہ کتب لیے روزانہ ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو باقاعدگی سے چیک کیا کریں۔

اپنی کتاب کو ہمارے ویب سائٹ پر شائع کرنے کے لیے رابطہ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احایث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ و دعوت
آڈیو دروس	مناظرے	تمام فنون

maktaba.tul.ishaatofficial@gmail.com

إِنَّ مِنَ الشِّعرِ لَحِكمَةً

قَالَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ رضی اللہ عنہ شِعرُ الجَاهِلِيَّةِ دِيوَانُ العَرَبِ فَإِن فِيهِ تَفسِيرَ كِتَابِكُم وَمَعَانِي كَلَامِكُم

نَحمَدُ اللهَ وَنَشكُرُهٗ عَلٰى اَنَّهٗ وَفَّقَنَا لِنَشرِ
الشَّرحِ الحَاوِي عَلٰى حَلِّ المُعضِلَاتِ وَالمُشكِلَاتِ

اَعنِي

التوشیحات علی السبع المعلقات

لِلاُستَاذِ الفَاضِلِ مَولَانَا القَاضِي سَجَّادُ حُسَينُ اَكرتفوری

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضلِ اَدب الٰہ آباد،

مُدَرِّسُ مَدرَسَہ عَالِیَہ اِسلَامِیَہ عَرَبِیَہ فتحپور دھلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat.com

تقریظ شیخ العرب والعجم حضرت الاستاذ علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی
شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

نَحْمَدُہٗ ونُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم، اَمَّا بَعْد: میں نے التوشیحات علی السبع المعلقات تالیف مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کو متعدد مقامات سے دیکھا۔ موصوف نے جس خوبی اور حسن ترتیب کے ساتھ اس کو تالیف فرمایا ہے اس سے کتاب کی شانِ افادیت میں معتدبہ اضافہ ہوگیا ہے۔ عربی میں لغات کے حل کے علاوہ بعض مشکل اشعار کی الجھی ہوئی تراکیب نحویہ کو واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔ اُردو میں ترجمہ و مطلب کے لئے شستہ زبان استعمال کی ہے۔ اور اس خوبی سے کہ شعر کا کوئی لفظ تشنۂ ترجمہ و توضیح نہیں رہا۔ اللہ تعالےٰ موصوف کی اس کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور علماء وطلباء کے لئے نفع رساں فرمائے۔ آمین۔

ننگِ اسلاف :- حسین احمد غفرلہٗ ۲۹ شوال ۱۳۵۷ھ

تقریظ حضرت الاستاذ العلام الحاج مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی شیخ الادب والفقہ دارالعلوم دیوبند

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔ اما بعد میں نے سبعہ معلقہ کی اس شرح کو مختلف اوقات میں متفرق مقامات سے دیکھا۔ درحقیقت یہ کتاب مذکور کی عربی اور اردو دو شرحیں ہیں۔ ذی استعداد طلبہ کے لئے عربی کا حل کافی ہے اور تفہیم معانی کے لئے اردو کی تحقیق مناسب ہے۔ مصنف علام نے اس شرح کو بہت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ اہلِ علم اس سے باحسن وجوہ مستفید اور مستفیض ہوں گے۔ خداوندِ عالم مصنف علّام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیقات علمیہ سے اہلِ علم کو زیادہ نفع پہنچاویں۔

(محمد اعزاز علی غفرلہٗ امروہوی۔ مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ ۲۰ شعبان ۱۳۵۷ھ)

تقریظ حضرت علامہ مولانا سید فخرالدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد، مرادآباد

احقر نے مولانا المحترم جناب قاضی سجاد حسین صاحب مدظلہ کی التوشیحات علی السبع المعلقات کو مختلف مقامات سے بغور دیکھا۔ احقر اگرچہ ادیب نہیں ہے اور نہ اس بارے میں کوئی صحیح رائے قائم کرسکتا ہے اور نہ اس کا حق رکھتا ہے لیکن اپنے ناقص فہم اور قلیل البضاعت معلومات کے مطابق بلاتصنع اتنا عرض کرنے پر مجبور ہے کہ مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ ہر طرح قابل تشکر ہیں۔ کتاب میں جن ادبی خوبیوں آسانی خوش اسلوبیوں کا تعبیہ کیا گیا ہے اس کا صحیح اندازہ وہی حضرات کرسکیں گے جن کو عربیت کا کافی ذوق ہے اور جو مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں سے پریشان ہوکر ہمیشہ ایسی شرح کے متلاشی رہا کرتے ہیں جو ان کو راستہ کی دشواریوں سے بچاکر بآسانی منزلِ مقصود پر پہنچادے۔ میری رائے میں اس شرح نے بڑی حد تک راستہ کو سہل اور مختصر بنانے میں کامیابی کا امتیازی طغرا حاصل کیا ہے۔ خداوند کریم اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مولف مدظلہ اور طالبین کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق مزید بخشے۔ آمین۔

(احقر فخرالدین احمد غفرلہٗ)

Maktaba Tul Ishaat.com

گزارش

ناظرینِ کرام! یہ ایک حقیر علمی ہدیہ پیش ہے۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور فرومائیگی کا اچھی طرح احساس اس وقت جبکہ میں اپنی تعلیمی تربیت کا زمانہ گہوارۂ علوم دارالعلوم دیوبند میں گذار رہا تھا، یہ قصائد اپنے شفیق استاد شیخ الادب حضرت مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی سے پڑھے۔ باوجود طبعی بدشوقی استاد کی توجہات سامیہ نے اس امر پر مجبور کیا کہ جو کچھ اثناء درس میں استفادہ کروں اسے محفوظ رکھوں۔ اور بعد جب مدرسۂ عالیہ فتحپوری دہلی میں درس و تدریس کی علمی خدمت میرے سپرد کی گئی تو سبعۂ معلقہ کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اور کاوش کرنی پڑی اس لئے اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ان قصائد پر کچھ لکھوں چنانچہ ایک مسودہ تیار کرلیا۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس اس بات کی اجازت نہ دیتا تھا کہ اس مسودہ کو حضرت کی خدمت میں پیش کروں، لیکن احباب کے جرأت دلانے پر میں نے وہ مسوّدہ حضرت استاد کی خدمت میں اصلاح دیکھنے کے لئے عرض کیا۔ حضرت استاد نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور کچھ ہدایات فرما کر نظر ثانی کا حکم دیا اور قدیم طرز کے موافق اس خادم کی ہمّت افزائی فرمائی۔ میں نے تعمیل ارشاد کی اور ان ہدایات کی روشنی میں مسوّدہ مرتب کیا۔ حضرت حق کا شکر ہے کہ آج شب برأت میں جبکہ اس کی رحمتِ بے پایاں کا نزول ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی نے ساتھ دیا اور میں اس کام کو اختتام تک پہنچا سکا۔ اب یہ حقیر ہدیہ اصحابِ ذوق کی خدمت میں پیش ہے اس امر کا متمنی ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائیں اور مجھے بھی دعاءِ خیر میں فراموش نہ کریں۔ نیز جو خوبیاں ملاحظہ فرمائیں اس کا انتساب حضرت استاذ کی طرف فرمائیں اور جو غلطیاں یا فروگزاشتیں نظر سے گذریں ان کو میری طرف منسوب فرما کر اصلاح فرمائیں۔

سجّاد حسین عفی عنہٗ

مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی۔

۱۴ شعبان ۱۳۵۷ھ

یوم یکشنبہ

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ وَمَنْزِلِ بجوم للذ جواب الا ۱۲	۱	بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ ۲ خزالکتیب ۱۲ الرمل المعرج ۲ موضع ۲ موضع ۱۲
فَتُوضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا موضع ۲ موضع ۱۲	۲	لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوبٍ وَشَمْأَلِ کنایہ عن ابخی والذہاب ۱۲

یہ معلقہ امرالقیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریباً چالیس سال قبل گذرا ہے۔ عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے اسکا لقب ملک ضلیل ہوگیا تھا اپنی چچازاد بہن عنیزہ کا عاشق تھا لیکن حصول وصال مشکل ہوگیا تھا۔ قبیلہ کو ایک سفر کا اتفاق ہوا حسب دستور مردوں کا قافلہ آگے تھا مگر امرالقیس خفیہ طور سے عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہولیا جو مردوں کے پیچھے جارہی تھیں۔ راستہ میں ایک تالاب جس کا نام دارۃ جلجل تھا واقع ہوا جب عورتیں وہاں پہونچیں تو مشورہ ہوا کہ نہانا چاہیئے۔ امرالقیس یہ معلوم کرکے کسی جگہ چھپ گیا جب عورتیں کپڑے اتار کر تالاب میں داخل ہوئیں تو اس نے تالاب کے کنارہ سے ان کے کپڑے اٹھالئے اور ایک درخت پر چڑھ گیا۔ عورتیں نہاکر تالاب سے باہر آئیں تو کپڑے نہ پائے۔ تلاش کے بعد معلوم ہوا کہ امرالقیس اٹھالیگیا ہے۔ عورتوں نے کپڑوں کی واپسی پر اصرار کیا لیکن اس نے یہ شرط لگائی کہ ہر عورت برہنہ اسکے سامنے آئے۔ مجبوراً عورتیں برہنہ سامنے آئیں۔ اس معلقہ میں اس واقعہ کا بیان ہے۔ تمام ادبا کا اتفاق ہے کہ شعرائے عرب میں سے کوئی شاعر امرالقیس سے نہ بڑھ سکا۔ نہج البلاغہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نقل نقل کیا ہے جس میں آپ نے امرالقیس کو سب شعراء پر ترجیح دی ہے۔

(۱) ترجمہ (اے دونوں دوستو!) ذرا ٹھہرو تاکہ ہم محبوبہ اور (اسکے اس) گھر کی یاد کرکے رولیں جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر مقامات دخول اور حومل۔

(۲) ترجمہ۔ اور توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اسوجہ سے نہیں مٹے کہ اسپر جنوبی اور شمالی ہوائیں (برابر) چلتی رہیں۔

مطلب۔ اگر باد جنوبی کچھ مٹی اڑاکر لیجاتی تھی تو باد شمالی پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈالدیتی تھی۔ اسوجہ سے وہ آثار قائم رہے۔

(۱) (قفا) ہیئۃ الامر من وقف (ض) وقفا و وقوفا دام قائما وسکن خاطب بہذہ الصیغۃ صاحبیہ علی عادتہم کخلیلی وصاحبی لان الرفقۃ اذا کانت ثلثۃ او اثنان ارجل ادنی اعوانہ یکون اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ ویجوز ان یکون المراد بہ قف قف فالحق الالف امارۃ دالۃ علی ان المراد تکریر اللفظ فحذف واحد منہما کمافی قولہ تعالیٰ رب ارجعون والمراد ارجعنی ارجعنی فحذف الواحد منہما فجعلت الواو مشترکۃ بالمعنی المذکور تکریر اللفظ وقیل اراد وقفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفا فی حال الوصل لان النون قد تقلب الفا فی حال الوقف کمافی قولہ تعالیٰ لنسفعا فحمل الوقف علی الوصل فاخترماشئت (نبک) من بکی (ض) بکاء سال ودمع حزنا فہو باک والجمع بکاۃ (ذکری) اسم الذکر (السقط) منقطع الرمل حیث یستدق من طرفہ وایضا ما یتطایر من النار وایضا الرمل والغبار انتہی ۱۲

(۲) (العفو) الانمحاء (الرسم) ما لصق بالارض من آثار الدیار والجمع رسوم ودسمتہا نسج الریح کنایۃ عن اختلافہا علی الدوام وسترا حدہا ایاہا بالتراب وکشف الاخر التراب عنہا (شمال) بکسر الشین لغۃ فی شمال وفیہ ست لغات شمال وشمال وشمل وشمل وشمول وشمل ریح تجری من الشمال تقابلہا الجنوب ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَرَى بَعَرَ الْأَرْآمِ فِي عَرَصَاتِهَا (۱)	۱	وَقِيعَانِهَا كَأَنَّهُ حَبُّ فُلْفُلِ
كَأَنِّي غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوا (۲)	۲	لَدَى سَمُرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ
وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ (۳)	۳	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ
وَإِنَّ شِفَائِي عَبْرَةٌ مُهْرَاقَةٌ (۴)	۴	فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ
كَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا (۵)	۵	وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ
إِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا (۶)	۶	نَسِيمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ

(۱) ترجمہ: سفید ہرنوں کی مینگنیاں اس (مکان) کے میدانوں اور ہموار زمینوں میں تو ایسی (پڑی) دیکھے گا جیسے سیاہ مرچ کے دانے۔ **مطلب** شاعر دیار محبوب کے اجاڑ ہو جانیکو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ معشوقہ کے کوچ کر جانیکی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے ہیں۔ چنانچہ کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنیوں کا پایا جانا اسکے ویران ہو جانیکی ظاہر دلیل ہے اور آرام کی مخصوص اسلئے کی گئی کہ سفید ہرن بہ نسبت دوسرے جانوروں کے زیادہ ویرانہ میں رہتا ہے۔

(۲) یوم فراق کی صبح کو جبکہ وہ (معشوقہ کے ہمراہی) روانہ ہوئے تو گویا میں قبیلے کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن توڑنے والا تھا۔ **مطلب** اس تشبیہ سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ فراق محبوبہ میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ حنظل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہو جاتا ہے۔

(۳) (میں رو رہا تھا) اور احباب میرے پاس اُن میدانوں میں اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ (غم فراق سے) ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

(۴) (جواباً کہتا ہے کہ میں رونے سے کیسے باز آسکتا ہوں جبکہ) میری شفاء (یہی) بہتے ہوئے آنسو ہیں (پھر ذرا ہوش میں آکر کہتا ہے کہ) کیا (ان) مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد (فریاد رس) ہے؟ (نہیں ہے تو رونا بھی بے سود ہے)

(۵) (تیری عادت عنیزہ کے عشق میں ٹھیک) اس عادت کے مانند ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام رباب کے ساتھ (کی وہ) ماسل میں تھی۔ **مطلب** عشق کی پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

(۶) جب وہ دونوں (ام حویرث اور ام رباب مستانہ انداز سے) کھڑی ہوتی تھیں تو (ان دونوں سے) مشک (کی خوشبو) ایسی مہکتی تھی گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

---

(۱) × بعیر، جمع بعرۃ وکل جمع یکون بحذف التاء یعامل بمعاملۃ الجمع والمفرد کلیہما (الارآم) جمع رئم وہی الظبی الابیض (عرصۃ الدار) ساحتہا وہی البقعۃ الواسعۃ التی لیس فیہا بناء والجمع عرصات وعراص (قیعان) جمع قاع وہو ارض سہلۃ مطمئنۃ قد انفرجت عنہا الجبال والآکام وایضا یجمع علی اقواع واقوع وقیعۃ ۱۲

(۲) (الغداۃ) ہی الصبوحۃ (البین) الفراق من بان (ض) بینا وبینونۃ وقیل ہو من الاضداد معناہ الوصال والفراق (الیوم) ہو وقت من طلوع الشمس الی غروبہا وقد تستعمل لمطلق الوقت (سمرات) جمع سمرۃ شجرۃ الطلح (ناقف) الحنظل شق الحنظل واخراج الحب منہ ۱۲

(۳) بروقوف) جمع واقف کشہود جمع شاہد (صحبی) جمع صاحب یجمع الصحب علی الاصحاب والصحابۃ والصحبان (لمطی) المراکب احدہا مطیۃ لانہ یرکب مطا ہا ای ظہرہا وقیل مشتقۃ من المطو وہو المد فی السیر فسمیت بہ لانہا تمد فی السیر (تجمل) ای اصبر صبرا جمیلا ۱۲

(۴) (العبرۃ) الدمعۃ جمعہ عبر وعبرات ایضا ہی فعلۃ للمرۃ من العبرۃ والحزن بلا کاء (المہراق) بفتح الباء المنبوذ من ہراق الماء یہریقہ بفتح الہاء ہراقۃ والاصل ارق یریق ارقۃ بفتحتین استثقال الہمزتین فی صیغۃ المتکلم وقد یجمع بین الہمزۃ والہاء فیقال اہراق یہریق اہراقا (المعول) ہہنا بمعنی العمد وقد یاتی بمعنی الکی یقال اعول الرجل وعول اذا بکی ۱۲ منہ المعویل ۱۲

(۵) (کدابک) ای ہہنا یعزی الشاعر نفسہ بما جری علیہ من المصائب فی حب النساء قبل عنیزۃ فان المصیبۃ الاولی تشق علی النفس واما بعد ما تمرکمت فیعتادہا النفس ۱۲

(۶) (ضباع الطیب ضوعا دان) وتضوع اذا انتشرت رائحتہ (الریا) الرائحۃ الطیبۃ وشبہ طیب رائحتہا بطیب نسیم ہبت علی ریاض القرنفل واتت بریاہ ثم لما وصفہا بالجمال وطیب النشر وصف حالہ بعد ہا فی الاشعار الآتیۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَقَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً	۱	عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي
اَلَا رُبَّ يَوْمٍ لَكَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ	۲	وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ
وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارَى مَطِيَّتِي	۳	فَيَا عَجَبًا مِنْ كُورِهَا الْمُتَحَمَّلِ
فَظَلَّ الْعَذَارَى يَرْتَمِينَ بِلَحْمِهَا	۴	وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ
وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ	۵	فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ اِنَّكَ مُرْجِلِي

(۱) ترجمہ۔ پس عشق کی وجہ سے میری آنکھ کے آنسو یہانتک سینہ پر بہے کہ میرے آنسوں نے میری (تلوار کے) پرتلہ کو تر کردیا۔ مطلب یہ ہے کہ دوستوں کی یاد میں اسقدر رویا کہ میرے اشک نے تلوار کے پرتلہ کو بھی تر کردیا۔

(۲) ترجمہ۔ بسو بہت سے دن ان (حسین عورتوں) کی جانب سے بہت اچھے تھے خصوصاً وہ دن جو دارۃ جلجل میں گذرا۔ مطلب۔ شاعر چونکہ پہلے درد عشق کی داستان بیان کرچکا ہے اسلئے اب بمقتضائے حکایت درد تازہ کے اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کچھ ایام گذشتہ کے عیش کا ذکر کرتا ہے کہتا ہے کہ اے امرؤالقیس اگر تجھے ان دوستوں سے رنج وغم پہنچا تو کیا مضائقہ انہی سے بہت سی مرتبہ تو مسرت وصال بھی حاصل کرچکا ہے خاصکر دارۃ جلجل میں وہ دن بہت کیف افزا گذرا۔

(۳) ترجمہ۔ اور (یہ وہ) دن تھا کہ جب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کیلئے اپنی ناقہ ذبح کردی تھی تو اے لوگو میری حیرت کو دیکھو جو اُس (ناقہ) کے (اُس) کجاوہ سے (پیدا ہوئی) جو (دوسری ناقہ پر) لدا ہوا تھا۔ مطلب دارۃ جلجل میں امرالقیس نے جب اپنی ناقہ دوشیزہ عورتوں کیلئے ذبح کردی تو اس کا کجاوہ عورتوں کے ایک اُونٹ پر لادا گیا اور عنیزہ نے مجبوری امرالقیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کرلیا۔ آگے اسی کا ذکر ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یعنی وہ دوشیزہ عورتیں اسکے گوشت اور اس چربی کو جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی (بغایت سرور) آپس میں ایکدوسرے پر پھینکنے لگیں۔

(۵) ترجمہ۔ اور جس دن کہ میں ہودج میں یعنی عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا (وہ کیسا بھلا دن تھا) تو اس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو تو مجھے پیادہ کرنیوالا ہے۔ مطلب میری ناقہ دو سواریوں کا بوجھ نہ برداشت کرسکے گی اور اس کی کمر زخمی ہوجائیگی تو مجبوراً پیدل چلنا پڑے گا۔

---

(۱) فاض فیضاً وفیضاناً وفیضوضۃً (سیل کثیر سال فاضت عینہ سال ودمعہا (دموع) جمع دمع بحسب صبابۃ (س) ای کلفت بہ الصبابۃ رقۃ الشوق ونصب صبابۃ علی انہا مفعول لہ (النحر) جمعہ نحور (المحمل) علاقۃ السیف جمعہ محامل ۱۲

(۲) (رب) فیہ لغات وقد تلحق التاء فی آخرہا فیقال ربۃ وہی تقلیل وکم للتکثیر وہما محتملان ہہنا والاخیر ہنا (اسی) اکثر یقال ہما سیان ای مثلان ویستعمل لا سیما بمعنی خاصۃ ویجوز فیما بعدہ الرفع والجر فالرفع علی ان ما موصولۃ وتقدیر العبارۃ لا سیما ہو یوم وانما علی ان ما زائدۃ وای مضاف الی یوم والجر علی اضافۃ لا سیما (یوم) بمعنی علی الفتح مع انہ معطوف علی مرفوع او مجرور وہو یوم فی یوم بدارۃ الخ والتاء الی المبنی وہو قولہ اعقرت (دارۃ) من (دور) یقال عقر الجمل قطع قوائمہ بالسیف (مطیتی) جمع عذرا وہی البکر التی لم تمتطی تولیہ عجبا اصلہ یا عجبی (الکور) الرحل وقیل اکوار وکیران وایضا یروی من حملہا المتحمل مکان کورہا ۱۲

(۴) قولہ فظل یقال ظل زید قائما اذا قام النہار وہو قائم وبات زید نائما اذا نام اللیل وہو نائم وطفق زید یقرء القرآن اذا اخذ فیہ لیلا ونہارا (الارتماء) الرماۃ ای الرمی من بعض الی بعض (الہدب) والہدب اسمان لما استرسل من الشیء نحو ہدب الثوب واحد ہا ہدبۃ وہدبۃ وجمع الہدبۃ الاہداب (الدمقس) والدمقس الابریسم مطلقا وقیل الابیض منہ خاصۃ (المفتل) المفتول الشدید ۱۲

(۵) (الخدر) الہودج والجمع الخدور وربما استعیر للجملۃ منہ قولہم خدرت الجاریۃ اذا مرضت (العنیزۃ) اسم عشیقتہ وقیل ہو لقب لہا

ع واسمہا فاطمۃ قولہ فقالت لک الویلات دعاء علیہ وقیل دعاء لہ فی معرض الدعاء علیہ عمر فالعین الکمال والویلات جمع ویلۃ والویلۃ والویل شدۃ العذاب (المرجل) اسم فاعل من ارجلہا اذا جعلہا ماشیا والمجرد من (س) ویقال من (ن) رجل بالتفصیل ارسلوجہ امہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا (اباء للضغینۃ ۳)	۱	عَقَرْتَ بَعِيْرِيْ يَا امْرَأَ الْقَيْسِ فَانْزِلِ (ای اوبرت ثمرہ ۱۲)
فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِيْ وَأَرْخِيْ زِمَامَهٗ (ارسلی ۱۲)	۲	وَلَا تُبْعِدِيْنِيْ مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ
فَمِثْلِكِ حُبْلٰى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ (بکسر اللام ۱۲)	۳	فَأَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِيْ تَمَائِمَ مُحْوِلٍ (الشتاتا ۱۲)
إِذَا مَا بَكٰى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ	۴	بِشِقٍّ وَتَحْتِيْ شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ
وَيَوْمًا عَلٰى ظَهْرِ الْكَثِيْبِ تَعَذَّرَتْ (منصوب بتعذرت ۱۲)	۵	عَلَيَّ وَآلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ (صفۃ حلفۃ ۱۲)

(۱) (الغبیط) نوع من الہوادج (البعیر) الجمل البازل وجمعہ بعران والبعرۃ وجمع الجمع ابا عروا باعیر ۱۲

(۲) (ارخی) ارسلی من ارنار خا یقال ارخی الزمام ای ارسلہ (زمامہ) مایشد بہ ای القود وہو حبل یجعل فی عنق البعیر یقبضہ الراکب لمنزلۃ اللجام للفرس (الجمع ازمۃ والفعل من (ن) (الجنی) اسم لما یجتنی من الشجرۃ والجنی المصدر یقال جنی الثمرۃ (ض) جنیا تناولہا من شجرتہا (المعلل) اسم مفعول او اسم فاعل من تعلیل الاول ماخوذ من علّ تعلّ (ض ون) نلا شرب ثانیۃ وبتا عادا الثانی من علّلت ابصبی بفاکہۃ ای الہیتہ بہا والشاعر جعل العشیقۃ بمنزلۃ شجرۃ وجعل ما نال من عناقہا وتقبیلہا بمنزلۃ ثمرۃ المعلّلۃ ۱۲

(۳) (فشلک) بکسر اللام لاضمار رب کانہ اراد رب امراۃ حبلی الخ (طرقت) من (ن) طروقا ماتیان لیلا ومنہ الطارق للنازل الذی ای لیلا وایضا النجم لانہ یطلع فی اللیل (المرضع) التی لہا ولد ارضعتہ واعلم انہا اذا بنیت علی فعل یقال مرضعۃ وذات رضاع لم تلحقہا التاء ومثلہا طالق وحائل (الہیت) من الاہبار والجر ومنہ لہا دن (الہبا) لعب وعنہ عنفل (تمائم) جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ان صیانۃ الولد من العین تمم بہا (المحول) التی تم علیہ الحول وشرع فی الثانی ۱۲

(۴) (بکی) (ض) بکاء سال دمعہ خرنا (الانصراف) الرجوع (الشق) من الشیء نصفہ والجمع شقوق (التحویل) التغییر ۱۲

(۵) (ظہر الکثیب) اعلی الرمل الکثیر والجمع کثبان والکثبۃ وکُثُب (التعذر) التشدد والامتناع (الالیاء) والالتواء والتالی الحلف الاسم منہ آلیۃ وآلوۃ (حلفۃ) فعلۃ للمرۃ

۴ منصوب علی المصدر لانہ بمعنی لفعل کانہ قال آلت ایلاء لم تحلل (التحلل) فی الیمین الاستثناء ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

أَفَاطِمَ مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّدَلُّلِ	۱	وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِيْ فَأَجْمِلِيْ
أَغَرَّكِ مِنِّيْ أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِيْ	۲	وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ
وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّيْ خَلِيْقَةٌ	۳	فَسُلِّيْ ثِيَابِيْ مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ
وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِيْ	۴	بِسَهْمَيْكِ فِيْ أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ
وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	۵	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجِلِ

(۱) ترجمہ اے فاطمہ اس ناز و انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تو نے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو بھلی مانسی کے ساتھ کر۔ **مطلب** یعنی اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو ناز و انداز میں کمی کر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اور اگر قطع تعلق ہی کرنا مقصود ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ ہونا چاہئے۔

(۲) ترجمہ یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہو گیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میرے دل کو حکم دیگی وہ (ضرور) کریگا۔ **مطلب** چونکہ تجھ کو میری مجبوریٔ عشق کا پوری طرح احساس ہو گیا ہے اسلئے تو نے اور زیادہ ستانا شروع کر دیا ہے۔

(۳) ترجمہ اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بُری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں (یا اپنے دل) کو میرے کپڑوں (یا میرے دل) سے کھینچ لے تاکہ جدا ہو جائے۔ **مطلب** ثیاب سے جامہ اور قلب دونوں مراد ہو سکتے ہیں جیسا کہ عنترہ نے اس شعر میں ثیاب سے دل مراد لیا ہے ؎

فشككت بالرمح الاصم ثيابه ليس الكريم على القنا بمحرم

خلاصہ یہ کہ میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لئے ہلاکت کا سبب ہے۔ مصرع ثانی تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے۔

(۴) ترجمہ تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہیں ہوئیں مگر صرف اسلئے کہ تو اپنی دونوں (نگاہوں کے) تیروں کو (میرے) شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے۔ (ترجمہ ثانی) تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں (اعلیٰ اور رقیب) کو میرے دل نزار کے دس حصوں پر مار کر (مجموعہ) دل کی مالک بنجائے۔

(۵) ترجمہ اور بہت سی (ایسی) پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا بھی) قصد نہیں کیا جا سکتا میں نے بہت دیر انکی دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔ (بیضۂ خدر سے حسین عورتیں مراد ہیں)

---

(۱) (فاطم) فی الاصل فاطمة حذف التاء الترخیم وهو اهم بمشبقة وعنيزة بلقب بها وهلا نصب علی المصدریة (وبعض) منصوب لهلا (التدلل) تفتح المرأة علی زوجها والجمع (دلال) (۲) (ومنی) یقال دلت المرأة علی زوجها ای اظهرت علیه الخلاف وما بها خلاف (ازمعت) من الازماع وهو عقد القلب علی فعل (الصرم) بفتح الصاد وضمها من (ض) القطع (ومن (ک) یقال صرم السیف صرامة صار قاطعا (احملی) آمالینی بالجمیل لاتعذری منی (۳) (غرّ) غرور (ان) حذف همزته بالنقل (ساءتك) ای ظهر لك منی ما تکرهین (خلیقة) الطبیعة والجمع خلائق (سلی) هو من طفق من سل (ثیابی) مثلا اشئی اخرجه برفق تسلل من النسول (ض ن) وهو سقوط الریش والشعر یقال نسل ریش الطائر ای سقط والنسیل الساقط (۴) (ذرفت العین (ض) ذرفا ودموعا سالت (سهمیك) السهم القدح مطلقا او قبل ان یریش خاصة والجمع سهام (اشعاره) ههنا للحظ عینها وهما لتاثیرهما فی قلوب العشاق تاثیر السهام فی الاجسام ویمکن ان یراد بسهمیها المعلی والرقیب من سهام المیسر وکانت عادة العرب عند المقامرة بقسمة الجزور علی عشرة اجزاء وذلک بان للمعلی سبعة اجزاء وللرقیب ثلثة فمن فاز بهذین الفدمین فقد فاز بالجمیع والسهام الاخری الفذ والتوام والحلس والنافذ والمسبل والسفیح والمنیح والوغد فعلی الاول قوله (اعشار) ماخوذ من قولهم جزور اعشار اذا کانت قطعوا لاواحد لها من لفظها او علی الثانی جمع عشیر او (قلب) القتل (الفؤاد) (۵) (بیضة خدر) ای ربة امرأة لزمت سترا وتشبیه النساء بالبیض من ثلثة اوجه واحد بالصحة عن البیض والثانی فی الصیانة والستر لان الطائر یصون بیضه ویحضنه والثالث فی صفاء اللون ونقائه لان البیض یکون صافی اللون نقیا اذا کان تحت الطائر رام (ن) (رما) تقصد ومنه المرام بمعنی المقصد (المخبار) بیت من براد شعر او ادم والجمع الاخبیة (المعجل) من عجل اذا اسرع وقوله غیر رامی بالنصب علی الحال من البارز فی تمتعت وبالجر علی انه صفة لهبو ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	۱	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّونَ مَقْتَلِي
إِذَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	۲	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ
فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا	۳	لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
فَقَالَتْ يَمِينَ اللّٰهِ مَا لَكَ حِيلَةٌ	۴	وَمَا إِنْ أَرَى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِي
خَرَجْتُ بِهَا أَمْشِي تَجُرُّ وَرَاءَنَا	۵	عَلَى أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

(۱) ترجمہ ایسے نگہبانوں اور قبیلہ سے بچکر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اسکے خواہشمند تھے کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھکو قتل کر ڈالیں۔ مطلب پوشیدہ طور سے قتل کی تمنا اسوجہ سے کرتے تھے کہ یہ شہزادہ تھا جس کو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا۔

(۲) ترجمہ (میں اسکے پاس ایسے وقت پہنچا) جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہو گئے تھے جیسے کہ (تھوڑے تھوڑے) فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔ مطلب۔ وشاحِ مفصّل سے وہ ہار مراد ہے جس میں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دیئے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

(۳) ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں پہنچا جبکہ وہ چلمن کے پاس جامۂ خواب کے علاوہ سونے کیلئے اپنے (سب) کپڑے نکال چکی تھی۔ مطلب وہ چلمن کے پاس میرے انتظار میں تھی اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتانے کیواسطے اتار دیئے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (جب میں اسکے پاس پہنچا) تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لئے اب کوئی عذر نہیں اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھ سے یہ (عشق کی) گمراہی زائل ہو جائے گی۔ مطلب مالکَ حیلۃً کا ایک یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ اب میرے پاس تجھے ٹلانے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تو اسوقت یہاں گرفتار ہو گیا اور اہلِ قبیلہ جاگ اٹھے تو اپنے یہاں آنیکا (یا بچنے کا) کوئی حیلہ و تدبیر نہیں کر سکے گا۔ یہ شعر شاعر کے بہترین اشعار میں سے سمجھا گیا ہے اس قصیدہ میں بھی اسکی نظیر نہیں۔

(۵) ترجمہ۔ میں اسکو ایسے حال میں لیکر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات (قدم) پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔ مطلب وہ اپنی چادر کے پلوں کو زمین پر کھینچتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات سے پتہ نہ لگا لے اسلئے کہ عرب علم قیافہ میں کمال رکھتے تھے۔

---

(۱) (الحراس) جمع حارس کصاحب وأصحاب ایضاً یجمع علی حُرّاس کگافر وکفّار وعلی حرسۃ کطالب وطلبۃ والفعل من (ض ون) (المعشر) الرہط (حراص) جمع مریص والفعل من (س) ۱۲

(۲) (الثریا) تصغیر ثُرْوی مؤنثہ اثرے مشتق من الثروۃ وہی الکثرۃ وہی کواکب مجتمعۃ تطلع نصف اللیل (تعترض) ابداء العرض الشیٔ والعرض الناحیۃ (والاثناء) جمع ثنی بمعنی الوسط والطرف (الوشاح) نوع من العقد والجمع وُشُح ووُشَّح وشُحُوٌ وشُحٌ (المفصل) منہا فصل بین جواہرہ بالذہب اوغیرہ ۱۲

(۳) نضا الثیاب ینضوہا (ن ض) نضوًا اذا اخلعہا ونضاہا تنضیۃً اذا اراد المبالغۃ فی النضو کما فی الشعر الدمی (من الظروف) (لمستر) جمعہ استار (لبسۃ) حالۃ اللابس وہیئتہ لبسۃ الثیاب کالجلسۃ (المتفضل) اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفۃ فی العمل والفضلۃ والفضل احسان لذلک ۱۲

(۴) (لیمین) الحلف کان فی الاصل للایمنی ثم استعمل فی الحلف (والحیلۃ) الحذق وجودۃ النظر والقدرۃ علی التصرف فی الاشغال جمعہ جیل وصلہا جولۃ فابدلت الواو یاء لسکونہا وانکسار ما قبلہا (وان) فی قولہ ما ان زائدۃ وہی تزاد مع ما النافیہ وقولہ لیمین منصوب علی اضمار قسم اور مرفوع علی انہ مبتدا وخبرہ محذوف ای لیمین اللہ قسمی (الغوایۃ والغی) الضلال والفعل غوی (ض) غوایۃً ویروی العمایۃ وہی العمی ۱۲

(۵) (خرجت بہا) افادت الباء التعدیۃ والمعنی اخرجتہا من خدرہا (الاثر) ما بقی من رسم الشیٔ جمعہ آثار واثور (الذیل) جمع ذیول واذیال (المرط) کساء معلم من صوف او خز والجمع مروط (المرحل) المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل یقال مُ ثوبٌ مرحّلٌ وفی ہذا الثوب ترحیل ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحٰى	۱	بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِيْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ
هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَأْسِهَا فَتَمَايَلَتْ	۲	عَلَيَّ هَضِيْمُ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ
مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ	۳	تَرَائِبُهَا مَصْقُوْلَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ
كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ	۴	غَذَاهَا نَمِيْرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ

(۱) ترجمہ۔ پس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا پہنچے۔ (لما کا جواب اگلے شعر میں ہے)

(۲) ترجمہ۔ تو میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعہ (اسکو اپنی طرف) جھکایا۔ چنانچہ وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی (معشوقہ) میری طرف جھک آئی۔

مطلب۔ میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا وہ بلا عذر میری طرف کھچ آئی۔ باریک کمر اور گداز پنڈلی ہونا معشوقہ کی بہترین خوبیوں میں سے ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ معشوقہ نازک کمر، خوبرو، ستے ہوئے بدن کی ہے۔ اس کا سینہ آئینہ کیطرح درخشاں ہے۔

مطلب۔ معشوقہ کے واسطے لوازم حسن ثابت کرتا ہے اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے مقصود سینہ کی وسعت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) اس موتی کی طرح ہے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو جسکو (ایسے) صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں۔

مطلب۔ چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو زیادہ پسند ہے اسوجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے نمیر الماء غیر محلل کی تخصیص اس بنا پر ہے کہ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی پیا جاوے تو رنگ نہیں نکھرتا۔ شعر کے دوسرے معنی بھی بیان کئے گئے ہیں جس کی طرف عربی کے حل میں اشارہ کر دیا گیا ہے۔

---

(۱) (اجزنا) ای قطعنا یقال اجزت المکان وجزته اذا قطعته اجازة وجوازا (الساحة) تجمع علی ساحات وساح وسوح (الحی) القبیلة والجمع احیاء (الانتحی) وانتحی الاعتماد علی الشیء (البطن) مکان مطمئن حوله اماکن مرتفعة والجمع البطن وبطون (وخبت) ارض مطمئنة (حقاف) جمع حقف رمل مشرف معوج وجمع ایضا علی الاحقاف (العقنقل) الرمل المنعقد المتلبد اصله من العقل وهو الشد ۱۲

(۲) (هصرت) من هصر (ن) جذب (فودا) تثنیة فود وهو جانب الراس (تمایلت) ای مالت (هضیم الکشح) غمام الکشح والکشح منقطع الاضلاع والجمع کشوح واصل الهضم الکسر وانما قیل لضامر البطن هضیم الکشح لانه یدق ذلک الموضع من جسده (ریا) تانیث الریان هو ضد العطشان (المخلخل) موضع الخلخال من الساق کمقرط موضع القرط من الاذن عبر عن کثرة لحم الساقین وامتلائهما بالری ۱۲

(۳) (المهفهفة) اللطیفة الخصرة الضامرة البطن (المفاضة) المرأة العظیمة البطن المسترخیة اللحم (ترائب) جمع تریبة وهی موضع القلادة من الصدر (المصقول) ازالة الصدأ والدنس والفعل منه صقل صقل (ن) (السجنجل) المرآة لغة رومیة وقیل بل هو قطع الذهب والفضة ۱۲

(۴) (البکر) من کل شیء ما لم یسبقه مثله وفی تفسیره فی البیت ثلثة اقوال قیل ان المعنی بکر البیض التی توفی بیاضها بصفرة وقیل ان المعنی بکر الصدفة التی خولط بیاضها بصفرة الثالث، ان المراد بکر البردی التی شاب بیاضها صفرة (المقاناة) الخلط ۵

۵ یقال قانیت بین الشیئین اذا خالطت احدهما بالاخر والمقاناة فی البیت صیغة المفعول دون المصدر (النمیر) الماء النامی فی الجسد (المحلل) قیل انه من الحلول فعلی هذا، غیر محلل معناه لم یکثر طول الناس علیه فیکدره وقیل انه من الحلال ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَصُدُّ وَتُبْدِي عَنْ أَسِيلٍ وَتَتَّقِي	١
وَجِيدٍ كَجِيدِ الرِّيمِ لَيْسَ بِفَاحِشٍ	٢
وَفَرْعٍ يَزِينُ الْمَتْنَ أَسْوَدَ فَاحِمٍ	٣
عَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ إِلَى الْعُلَى	٤

بِنَاظِرَةٍ مِنْ وَحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ	١
إِذَا هِيَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ	٢
أَثِيثٍ كَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْكِلِ	٣
تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِي مُثَنًّى وَمُرْسَلِ	٤

(۱) ترجمہ۔ وہ اعراض کرتی ہے اور ایک دراز رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والے وحشی ہرن (ہرن) کی آنکھ کے ذریعہ بچتی ہے۔ **مطلب** جب وہ ہم سے روگردانی کرتی ہے تو اس کا ایک حسین دراز رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعہ ہمیں محو حیرت بنا کر اپنے دیدار سے محروم کر دیتی ہے۔ معشوقہ کی چشم مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دینگئی ہے وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جبکہ ہرن بچہ والا ہو اور اپنے بچہ کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص کیف محسوس ہوتا ہے۔ اسیوجہ سے شاعر نے ان قیودات کا اضافہ کیا ہے۔ اسی مضمون کو ایک اردو کے شاعر نے ادا کیا ہے جس سے اس شعر کے سمجھنے میں زیادہ سہولت ہوگی ؎

او نشیلی آنکھ والے تیری آنکھیں دیکھکر خود بتادے اس بھری محفل میں کسکو ہوش ہے

(۲) ترجمہ۔ اور ایک ایسی گردن (کو ظاہر کرتی ہے) جو گردنِ آہو کی مثل ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے تو لمبی (بے ڈول) اور بے زیور نہیں ہے۔ **مطلب** ہرن کی گردن کے ساتھ تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا اس کو "لیس بفاحش" اور "لا بمعطل" کے ذریعہ سے دور کر دیا یعنی محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور ایسے بال (دکھاتی ہے) جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔ **مطلب** محبوبہ کے بالوں کی درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں میں یہ تین صفتیں نہایت حسن افزا ہوتی ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ اس (محبوبہ) کی مینڈھیاں اوپر کو چڑھی ہوئی ہیں۔ جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ **مطلب** عورتیں عموماً بالوں کو تین حصوں میں منقسم کرتی ہیں۔ سر کے اگلے چھوٹے چھوٹے بالوں کو بٹ لیتی ہیں جنکو غدائر کہا جاتا ہے اور سر کے اگلے لمبے بال مرسل کہلاتے ہیں۔ پچھلے بڑے بڑے بالوں کا جوڑا باندھا جاتا ہے جسکو عقیصہ کہتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ سر کے اگلے بال گندھے اور بلا گندھے اسقدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوبہ ان کو سر کے پچھلے حصہ پر ڈالتی ہے تو جوڑا غائب ہو جاتا ہے۔

(۱) (الصد والصدود) الاعراض والصد ایضاً الصرف والدفع والفعل منہ صد (ن) صداً صرفہ ومنعہ والاسم الصد والصرف ایضاً (الابداء) الاظہار (الاسالۃ) امتداد ولین وھو طول فی الخد والقد والفعل اسل (ک) اسالۃ (وس) اسلالاً ان واستوی وطال فھو (اسیل) ای طویل (الاتقاء) الحجز بین الشیئین یقال اتقیتہ بترس ای جعلت الترس حاجزاً بینی وبینہ (الوحش) جمع وحشی مثل زنج وزنجی وروم ورومی (وجرۃ) موضع بین مکۃ والبصرۃ (والمطفل) التی لہا طفل ۱۲

(۲) (الجید) العنق (ریم) ظبی الابیض الخالص البیاض والجمع آرام (الفاحش) ھو المتجاوز عن الحد حتی یخرج عن الحد المحمود (النص) الرفع ومنہ سمی ما تجلی علیہ العروس منصۃ ومنہ النص فی السیر وھو حمل البعیر علی سیر شدید ونصصت الحدیث انصہ نصاً رفعتہ (التعطیل) التخلیۃ عن الحلی ۱۲

(۳) (الفرع) الشعر التام والجمع فروع ومنہ افرع الرجل ذو شعر طویل وامراۃ فرعاء (الفاحم) الشدید السواد مشتق من الفحم یقال ھو فاحم بین الفحومۃ (الاثیث) الکثیر یقال اث (ن) اثاثۃ الشعر والنبت کثر (القنو) العنقود والجمع اقناء وقنوان (النخل) والعثکال قد یکونان بمعنی القنو وقد یکونان بمعنی قطعۃ من القنو (النخلۃ المتعثکلۃ) التی خرجت عثاکیلہا ای قنوانہا ۱۲

(۴) (الغدائر) جمع غدیرۃ وھی الخصلۃ من الشعر (الاستشزار) الارتفاع والرفع جمیعاً فیکون الفعل منہ مرۃ لازماً ومرۃ متعدیاً فمن رویٰ مستشزرات بکسر الزاء جعلہ من اللازم ومن رویٰ بفتح الزاء جعلہ من المتعدی (المثنی) (المرسل) (العقاص) جمع عقیصۃ وھی الخصلۃ المجموعۃ من الشعر ... (المثنی) من الشعر مثنی (والمرسل) خلافہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ	۱	وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ
وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	۲	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ
وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرَ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	۳	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ
تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعَشِيَّةِ كَأَنَّهَا	۴	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ
إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	۵	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

(۱) ترجمہ اور ایسی نازک کمر جو مہارِ (شتر) کی طرح ہے اور پنڈلی جو نرم اور تر بانسی کی پوری کی طرح ہے (دکھاتی ہے) مطلب محبوبہ کی کمر کو مہارِ شتر اور پنڈلی کو سبز و شاداب بانسی سے تشبیہ دی جو عرب کے ذوق کے موافق نہایت خوب ہے۔

(۲) ترجمہ وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے درآنحالیکہ مشک کے ٹکڑے اسکے بستر پر پڑے ہوتے ہیں چاشت کے وقت تک خوب سونے والی ہے اور اس نے (کام دھندے کیلئے) معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں باندھا۔ مطلب زیادہ دیر تک سوتے رہنا یہ بھی ایک ریاست کی شان ہے مشک کے ریزوں کا بستر پر ہونا نازونعمت میں زندگی گذارنے کی علامت ہے۔ اور آخری مصرعہ میں بھی اسی کا اثبات مقصود ہے کیونکہ میلے لباس پر پٹکا خدام باندھتے ہیں نہ کہ مخدوم۔

(۳) ترجمہ۔ وہ ایسی نرم و نازک (انگلیوں) سے (چیزیں) پکڑتی ہے گویا کہ وہ (انگلیاں) (مقام) ظبی کے کنپچوے یا اسحل (درخت) کی مسواکیں ہیں مطلب۔ انگلیوں کو مقام ظبی کے کنپچوں سے تشبیہ دی جن کے سرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور اسحل کی مسواکوں کو بھی نعومت و نرمی میں ان کا مشبہ بہ قرار دیا۔

(۴) ترجمہ (حسین چہرہ کے ذریعہ) شام کیوقت تاریکی کو روشن کردیتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا راہب کا شام کا چراغ ہے۔ مطلب راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کردیتے تھے تاکہ گم گشتہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔

(۵) ترجمہ اس جیسی محبوبہ کی طرف بردبار (انسان بھی) عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص پہننے والی (عورتوں) اور کرتی پہننے والی (بچیوں) کے درمیان کھڑی ہو۔ مطلب محبوبہ کا حسن و جمال اتنا قوی شکن ہے کہ عقلمند سے عقلمند انسان بھی اسکو دیکھکر محو تماشا ہو جاتا ہے۔ ثانی مصرع کی غرض یہ ہے کہ محبوبہ کا سن موزوں و متوسط ہے نہ کامل السن عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ بالغ بچیوں کی بلکہ اسکی ابھرتی جوانی ہے۔ اس ہی مضمون کو ایک ہندی شاعر بیان کرتا ہے ؎

کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو ۔۔۔ یار ہو سامنے دیکھے نہ ادھر دیکھیں تو

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح (لطیف) وقیل (المفتل من ورک) (والجدیل) خطام یتخذ من الادم والجمع جدل (المخصر) الدقیق الوسط ومنہ مخصرۃ (الانبوب) ما بین العقدتین من القصب وغیرہ والجمع انابیب (السقی) بمعنی السقی کالجریح بمعنی المجروح او بمعنی المجنی ہو صفت لمحذوف والتقدیر کانبوب البردی السقی المذلل (الاروار) ۱۲

(۲) (تضحی) من الاضحاء وہو الدخول فی الضحوۃ و قد یکون للصیرورۃ (الفتیت والفتات) اسم لدقاق الشیٔ والحاصل بالفت ای الکسر والانسحاق) ہو شیٔ ینفتق (المتفضل) لبس الفضلۃ وہی ثوب واحد یلبس للخفۃ فی العمل دون) بمعنی بعد کما یقال استغنی فلان عن فقرہ ای بعد فقرہ ۱۲

(۳) (تعطو) من العطو وہو التناول والفعل من (ن) (الرخص) اللین ان عم صفۃ لمحذوف ای بنان رخص (الشثن) الخشن الغلیظ والفعل من (ن) (اسایرع) جمع اسروع وہی دویبۃ تمرۃ تکون فی الاماکن الندیۃ (مساویک) جمع مسواک وہو آلۃ السواک (اسحل) شجرۃ تدق اغصانہا فی استوا ۱۲ تشتہ الاصابع بہا فی الدقۃ سواء الاستوا ۱۲

(۴) (تضیٔ) من الاضاءۃ وہی الانارۃ والجر من (ن) (العشی) اول الظلام وقیل من الغروب الی العتمۃ او آخر النہار (مناۃ) مسرجۃ والجمع المنائر والمناور (مُسْلی) الامساء والمساء (جبنا) راہب (لقب کل عالم نصرانی والجمع رہبان قد یکون الرہبان واحدا ویجمع حینئذ علی الرہابین والرہابنۃ کما یجمع السلطان علی السلاطنۃ والسلاطین (المتبتل) المنقطع عن الناس الی اللہ ۱۲

(۵) (ترنو) (ن) (رنوا) ای دام النظر الیہ کقولہ الطرف (الحلیم) الکامل العقل (صبابۃ) بہ) صب الیہ کلف بہ (الاسبکرار) الطول والامتداد (والدرع) قمیص المرأۃ وہو مذکر و درع الحدید ونسۃ الجمع ادرع (والمجول) ثوب تلبسہ الجاریۃ الصغیرۃ قولہ بین درع ومجول تقدیرہ بین لابستہ درع ۱۲

۱۲ ولابستہ مجول حذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	۱	وَلَيْسَ فُؤَادِيْ عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ
أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيْكِ أَلْوَى رَدَدْتُهُ	۲	نَصِيْحٍ عَلَى تَعْذَالِهِ غَيْرِ مُؤْتَلِ
وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُوْلَهُ	۳	عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِيَبْتَلِي
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطَّى بِصُلْبِهِ	۴	وَأَرْدَفَ أَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ
أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيْلُ أَلَا انْجَلِي	۵	بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

(۱) ترجمہ۔ لوگوں کی نوخیز عمر کی (عاشقانہ) گمراہیاں زائل ہوگئیں (مگر اے محبوبہ!) میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ؎

مر کر بھی ہمارا دلِ بے تاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہُوا تیرا پہ یہ سیماب نہ ٹھہرا

(۲) ترجمہ سُن! تیرے (عشق کے) معاملہ میں بہت سے مخالف سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیرخواہ (بننے والے) اور کوتاہی نہ کرنے والے (ایسے ہیں کہ) میں نے ان کو (ناکام) واپس لوٹا دیا (اور ان کی ایک نہ سنی) مطلب۔ اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور بہت سی موجِ دریا کی طرح (خوفناک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دئے تاکہ (وہ مجھے) آزمائیں۔

(۴) ترجمہ۔ تو میں نے اس (رات) سے اسوقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر دراز کی اور سرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو ابھارا (قُلْتُ کا مقولہ اگلے شعر میں ہے) مطلب۔ شب ہجراں کی درازی کو بیان کرتا ہے۔ رات کو حیوان قرار دیکر جو حیوان کے جسم کی کیفیت انگڑائی لیتے وقت ہوتی ہے رات کیلئے ثابت کی۔ کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں کھچاؤ اور لمبائی بہت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (میں نے اس شب سے کہا) اے (ہجر کی) شبِ دراز صبح بنکر روشن ہو جا (پھر ہوش میں آکر کہتا ہے) اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔ مطلب۔ غیر ذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ ابتداءً رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے لئے تو صبح بھی شبِ ہجراں ہی کی طرح ہے۔ وہی مصائب شبینہ دن کو بھی موجود ہیں ؎

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا ؏ وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیونکر ہو

(۱) (تسلت) یقال سلی فلان عن فلان تسلیا وانسلی انسلالا وسلا یسلو سلوا وسلی یسلی (س) سلیا زال حبہ عن قلبہ او زال حزنہ عنہ (الحیاۃ) والعمی واحدہ العمیٰ (س) (ج) وعموی (الصبا والصبا) الصغر ویقال رأیتہ فی صباہ او فی صبائہ ای فی صغرہ (الفؤاد) القلب (ج) افئدۃ (الہوی) ہو المیل والعشق قیل فی البیت قلب والتقدیر تسلت الرجال عن عمایات الصبا ای خرجوا من ظلماتہا وذہم البعض ان عن فی البیت بمعنی بعد تقدیرہ بطلت وانکشفت ضلالات الرجال بعد مضی صباہم ۱۲

(۲) (الخصم) قیل لا یجمع ولا یثنی کما فی التنزیل ہل اتاک نبؤا الخصم اذ تسوروا المحراب وقیل یجمع علی الخصام والخصوم (الوتی) الشدید الخصومۃ کانہ یلوی خصمہ عن وجہہ (النصیح) الناصح (التعذال) والعذل اللوم والفعل کمذل (ن) (مؤتل) من الائتلاء وہو الالو التقصیر والفعل التلی یا تلی والألایا لو (ن) ۱۲

(۳) (الموج) جمعہ امواج (البحر) جمعہ اُبحُر وبُحُور وبِحَار (ارخی) ارخاء ارسل الستر (السدول) جمع سدل وہو الستر (الہموم) جمع الہم بمعنی الحزن وبمعنی القصد الابتلاء الاختبار

(۴) (تمطی) ای تمدد وبجوزان یکون التمطی ماخوذ من المطاء وہو الظہر فیکون التمطی بمعنی الظہر ویمکن ان یکون منقولا من التمطط تقلبت احدی الطاءین یاء کما قالوا تظنی والاصل تظنن (الصلب) فیہ ثلث لغات احدہا بالضم الصلب وسکون اللام والثانی بضم اللام ایضا والثالث بفتحہا وقد جاء صالب ایضا (اردف) اتبع (اعجاز) الما خیر جمع عجز (ناء) (ن) بعد مقلوب نأی کما قالوا راء بمعنی رأی (الکلکل) الصدر والجمع کلاکل ۱۲

(۵) (انجلی) من الانجلاء بمعنی الانکشاف ۱۲

۱۲ یقال جلوتہ فانجلی ای کشفتہ فانکشف (الاصباح) الدخول فی الصبح (الامثل) الافضل والتسلی والاماثل الافاضل ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُومَهُ	۱ بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَى صُمِّ جَنْدَلِ
وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا	۲ عَلَى كَاهِلِ مِنِّي ذَلُولٍ مُرَحَّلِ
وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ	۳ بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعَيَّلِ
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا	۴ قَلِيلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ
كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ	۵ وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِي وَحَرْثَكَ يَهْزَلِ

(۱) ترجمہ۔ اے رات تجھ پر تعجب ہے۔ گویا کہ اس کے ستارے ٹسر کے رسّوں کے ذریعہ ٹھوس پتھروں سے باندھ دیئے گئے ہیں۔ مطلب یعنی ستارے اپنی جگہ سے نہیں ٹلتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسّی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات دراز ہے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

(۲) ترجمہ۔ قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جُوتی کو میں نے اپنے مطبخ اور بارکش کاندھے پر اٹھایا ہے۔ مطلب شاعر اپنے خادم القوم ہونے پر فخر کرتا ہے۔ کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔ (سید القوم خادمہم)

(۳) ترجمہ۔ میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو (سفر میں) قطع کیا جو گدھے کے پیٹ کی طرح یا حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح خالی تھے۔ اُن میں بھیڑیا ہارے ہوئے کثیر العیال جواری کی طرح رو رہا تھا۔ (اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے)

(۴) ترجمہ۔ جب وہ (بھیڑیا) چلّایا تو میں نے اس سے کہا ہم دونوں کی شان بے مائگی ہے بشرطیکہ تو (ابتک کبھی) تونگر نہ ہوا ہو (بھیڑیئے کے چلّانے کو کم مائگی پر محمول کرکے اپنی بے مائگی دکھلا کر اسکو دلاسا دیتا ہے)

(۵) ترجمہ۔ ہم دونوں میں سے جب کسی کے کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا (ضرور) لاغر ہوجائیگا۔ مطلب میں اور تو یکساں آزاد منش ہیں جہاں کچھ حاصل ہوا خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ایسے آزاد لوگوں کو افلاس سے دوچار ہونا پڑیگا ؎ قرار در کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ؎ نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال

(۱) (نجوم) جمع نجم وہو الکوکب (الامراس) جمع مرس وہو الحبل وقد یکون المرس جمع مرسۃ وہو الحبل ایضا فتکون الامراس حینئذ جمع الجمع وقولہ بامراس کتان من اضافۃ البعض الی الکل کقولہم باب حدید وخاتم فضۃ (الکتان) نبات لہ زہر ازرق تنسج منہ الثیاب (الجندل) الصخرۃ والجمع جنادل ۱۲

(۲) (القربۃ) ہی وعاء الماء (العصام) وکاء القربۃ والجمع العُصُمُ (الکاہل) اعلی الظہر عند مرکب العنق والجمع کواہل (ذلول) صیغۃ المبالغۃ من الذل بمعنی المروض (مرحل) صیغۃ مفعول من الترحیل مبالغۃ الرحل یقال رحلتہ اذا کررت رحلہ ۱۲

(۳) (الوادی) الصحراء او مسیل الماء ہنا خاصۃ والجمع اودیۃ واودیات (الجوف) باطن الشئ والجمع اجواف (العیر) الحمار والجمع اعیار (القفر) المکان الخالی والجمع القفار یقال اقفر المکان اذا خلی ومنہ خبز قفار لا ادم معہ (الذئب) یجمع علی الذؤاب والذؤبان (یعوی) من العواء یقال عوی (ض) الکلب او الذئب لوی خطمہ وہو مقدم فمہ صوت او مدصوتہ (الخلیع) الذی خلعہ اہلہ لخبثہ وقیل المراد فی الشعر القامر المغلوب (المعیل) الکثیر العیال زعم صنف من الائمۃ انہ شبہ الوادی فی خلائہ عن الانس ببطن العیر وہو الحمار الوحشی اذا خلا من الاتف وقیل بل شبہ فی قلۃ الانتفاع بہ بجوف العیر لانہ لا یرکب ولا یکون لہ درّ وزعم صنف انہ اراد بجوف الحمار ظہرہ بلفظ العیر الی ما وافقہ فی المعنی لاقا الوزن وزعموا ان حمارا کان رجلا من بقیۃ قوم عاد وکان یتمسکا بالتوحید فسافر مرۃ فاصابتہم صاعقۃ فاہلکتہم فاشرک بالله واکفر ۱۲

۴ بعد التوحید فاحرق الله اموالہ ودوابہ الذی کان یسکن فیہ لم ینبت بعدہ شیئا فشبہ امرؤ القیس ہذا الوادی لہ فی الخلاء عن الانس والنبات۔

(۴) (ض صوت (الشان) ما عظم من الامور والاحوال او مطلق الامر والحال والجمع شئون (لما تمول) لما ن فی الاصل تمول بالتاء حذفت احداہما للشقالۃ فی صدر الکلمۃ (لما) ہہنا بمعنی لم کما فی القرآن ۱۲ ۶

(۵) (نال) ینیل ونیالا ونالا المطلب اصابہ ہہنا نائل ونیل العطیۃ (الحرث) فی فصلاح الارض والقاء البذر فیہا ثم یستعار للسعی والکسب کقولہ تعالی من کان یرید حرث الآخرہ لم یرد جمہور الائمۃ ہذہ الابیات من قولہ ۃ قربۃ اقوام الی ہذا الشعر وزعموا انہا لتابط شرا (ہزیل) ہن رکب من) ہزالا انصار ضعیفا او نحیفا ۱۲

یہ قیمتی نسخہ کہیں نہیں ملتا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَقَدْ اَغْتَدِیْ وَالطَّیْرُ فِیْ وُکُنَاتِهَا	۱	بِمُنْجَرِدٍ قَیْدِ الْاَوَابِدِ هَیْکَلٍ
مِکَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	۲	کَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّیْلُ مِنْ عَلٍ
کُمَیْتٍ یَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهٖ	۳	کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ
عَلَی الذَّبْلِ جَیَّاشٍ کَاَنَّ اهْتِزَامَهٗ	۴	اِذَا جَاشَ فِیْهِ حَمْیُهٗ غَلَی مِرْجَلِ
مِسِحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَی الْوَنٰی	۵	اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیْدِ الْمُرَکَّلِ

(۱) (الاغتدار) والغدار واحد ای سار غدوۃ وہی اول النہار (الطیر) مصدر اوجمع طائر وقد یقع علی الواحد (الوکنات) عشوش الطیر واحد تہا وکنۃ وتضلب الواؤ بہمزۃ فیقال اکنۃ ثم یجمع الوکنۃ علی الوُکُنات بضم الفاء والعین واُوکُنات بضم الفاء وفتح العین و علی اُوکُنات بضم الفاء وسکون العین (المنجرد) الماضی فی السیر وقیل ہو قلیل الشعر (الاوابد) الوحوش وقد ابد الوحش یأبد اُبودا ومنہ تابد الموضع اذا توحش وخلا عن القطان (الہیکل) قال ابن درید ہو الفرس العظیم الجسیم الجمع ہیاکل ۱۲

(۲) (مکر) مفعل من کر (ن) کرا وکرورا یقال کر فرسہ علی عدوہ ای عطفہ ومفعل تضمن مبالغۃ کقولہم فلان مسعر حرب فلان ومقول وہ بمقتع واما جعلہ متضمنا مبالغۃ لان مفعل قد یکون من اسماء الادوات نحو مکتل ومغول فجعل کانہ اداۃ لکرورہ آلۃ لسعر الحرب وغیر ذلک (المفر) مفعل من الفر والکلام فیہ مثل الکلام فی مکر (جلمود) والجلمد الحجر العظیم الصلب والجمع جلامد وجلامید (الصخر) الحجر الواحدۃ صخرۃ وجمع الصخر صخور (الحط) القاء الشیٔ من علو الی السفل (من عل) ای من فوق ۱۲

(۳) (الکمیت) من الفرس ما کان لونہ بین الاسود والاحمر (ازل) ازلق والجمع زلق (رض) زیلا (اللبد) ما یجعل علی ظہر الفرس تحت السرج والجمع لبود واُلباد (الحال) (المتن) ظہر الفرس والجمع متون (الصفوان) والصفوان والصفاۃ الحجر الصلب الاملس (المتنزل) المراد منہ المطر النازل وقیل الانسان النازل علیہا ۱۲

(۴) (الذبل) والذبول واحد وہو ان یکون الفرس بین البزال والسمن ذبل (ن ک) الفرس ضمر (جیاش) مبالغۃ جائش وہو ما

(۵) فاعل من جاشت القدر (رض) جیشا وجیشانا اذا غلت (اہتزام) صوت حری الفرس (الحمی) حرارۃ اللحم وغیرہ والفعل حمی یحمی (س) حمیا حمیت النار اشتد حرہا (المرجل) القدر من صفر او حدید او نحاس والجمع المراجل ۱۲ (۵) (مسح) ہو من الفرس ما یصیب الجری والعدو وضبا بعدہ صب مفعل من سح (ن) سحا صب ومتضمن للمبالغۃ کما فی المکر والمفر (السابحات) جمع سابحۃ مؤنث سابح ہو الخیل الذی یمد یدیہ فی عدوہ ومشبہ بالسابح فی الماء (الونی) الفتور والفعل ونی (ض) ونیا (الکدید) الارض الصلبۃ المطمئنۃ (المرکل) من الرکل وہو الدفع بالرجل والضرب بہا والفعل رکل (ن) رکلا والترکیل التکریر والتشدید فالمرکل الذی یرکل مرۃ بعد اخری ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

يُزِلُّ الْغُلَامَ الْخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ	۱	وَيُلْوِي بِأَثْوَابِ الْعَنِيفِ الْمُثَقَّلِ
دَرِيرٌ كَخُذْرُوفِ الْوَلِيدِ أَمَرَّهُ	۲	تَتَابُعُ كَفَّيْهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ
لَهُ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	۳	وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيبُ تَتْفُلِ
ضَلِيعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ	۴	بِضَافٍ فُوَيْقَ الْأَرْضِ لَيْسَ بِأَعْزَلِ
كَأَنَّ سَرَاتَهُ لَدَى الْبَيْتِ قَائِمًا	۵	مَدَاكُ عَرُوسٍ أَوْ صَلَايَةُ حَنْظَلِ

(۱) ترجمہ۔ نوعمر لڑکے کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کڑیل سوار کے کپڑے پھینک دیتا ہے
مطلب اسقدر تیز رَو ہے کہ ناتجربہ کار تو اس کی پشت پر جم ہی نہیں سکتا۔ اور تجربہ کار شہسوار کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔

(۲) ترجمہ۔ اسقدر تیز (کہ وہ) ہے جیسے بچے کی پھرکی جسکو اس بچہ کی پے در پے ہاتھوں کی حرکت نے بھنوا دہاگے کے ذریعہ گھمایا ہو۔ مطلب گھوڑے کو سرعتِ رفتار میں پھرکی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اسکی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شترمرغ کی سی۔ بھیڑیئے کا سا دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچہ کا سا پویا۔ مطلب گھوڑے کی کوکھوں کو ہرن کی کوکھوں سے اور پنڈلیوں کو شترمرغ کی پنڈلیوں سے اور بھاگنے کو بھیڑیئے کی دوڑ سے اور پویا چلنے کو لومڑی کے بچہ کے پویا سے تشبیہ دی ہے۔ غرض ایک شعر میں چار تشبیہیں جمع کر دی ہیں۔

(۴) (وہ گھوڑا) چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان کی کشادگی کو اپنی دُم سے پُر کر دیتا ہے جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہے (اور وہ) کجدُم نہیں ہے۔ مطلب سینہ کی کشادگی، اور دُم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ پسند کی گئی ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوا ہوتا ہے تو اسکی کمر دُلہن کی خوشبو پیسنے کے پتھر یا حنظل توڑنے کی سِل (کی طرح معلوم ہوتی) ہے۔ مطلب۔ گھوڑے کی پشت کو مضبوطی، چوڑائی، اور چکناہٹ میں اس سِل سے جس پر دُلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی جاتی ہیں۔ یا اُس چوڑی سِل سے جسپر اندرائن توڑا جائے تشبیہ دی ہے۔

---

(۱) (الغلام) المراد الشارب والجمع غلمان وغلمة (والخف) الخفیف (صہوات) جمع صہوۃ ہی مقعد الفارس من الفرس (والوی یلوی بالشیٔ) رمی بہ والوی بہ ذہب بہ (العنیف) ضد الرفیق وانما قال عن صہواتہ بلفظ الجمع ولا یکون لہ الا صہوۃ واحدۃ قالہ للابس فیہ فجری الجمع والتوحید مجری واحد لأن اضافتہا الی ضمیر الواحد تنزیل لابس کما یقال رجل عظیم الثیاب ولا یکون لہ الا الثوبان ۱۲

(۲) (الدریر) السریع یقال درّ (ض) ودریرا الفرس عدا شدیدا (الخذروف) الجلیدۃ مثقوبۃ مدوّرۃ یجعل الصبیان فیہا خیطان موصولان کلما جذبہما بصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یُسمع او حصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطا ویدیر ہا علی راسہ فیصوت والجمع خذاریف۔ (الولید) الصبی والجمع الولدان (الامران) احکام الفعل (الموصل) صیغۃ مفعول من وصّل الشیٔ بالشیٔ لأنہ ای ربطہ بہ ۱۲

(۳) (الایطل والاطل) الخاصرۃ والجمیع ایاطل (نظبی) یجمع علی اظب وظبار (الساق) جمعہ اسوق وسوق (النعامۃ) تجمع علی النعامات والنعائم (الارخاء) ضرب من عدو الذئب یشبہ خبب الدواب (السرحان) الذئب (التقریب) وضع الرجلین موضع الیدین فی العدو (التتفل) ولد الثعلب ۱۲

(۴) (ضلیع) الفرس العظیم الاضلاع والجمع ضلعاء (استدبار) اتیان من جانب ورائی (الفرج) ما بین فخذی الفرس من الفضاء (الضافی) التام الکثیر وہو صفۃ لموصوف محذوف ای بذنب ضافٍ (فویق) تصغیر فوق وفیہ بیان واقعۃ بعیدۃ عن الغلو (الاعزل) الذی یسیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب فی الفرس وقولہ ضلیع نعت للمجرور ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ

۲ لبتدا او محذوف ای ہو والنصب علی المدح وکذلک القول فیما تبلہ من الابیات ۱۲

(۵) (السراۃ) اعلی کل شیٔ وہہنا الظہر (قائما) منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ (المداک) الحجر الذی یسحق بہ الطیب وغیرہ والذی یسحق علیہ ایضا مداک والدوک السحق والفعل منہ داک (ن) دوکا (العروس) الرحل او المرأۃ مادامت فی عرسہا (الصلایۃ) الحجر الاملس الذی یسحق علیہ شیٔ کحب الحنظل ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهٖ	۱	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ
فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهٗ	۲	عَذَارَى دُوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ
فَأَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهٗ	۳	بِجِيْدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيْرَةِ خُوْدَلِ
فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُوْنَهٗ	۴	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ يُزَيَّلِ
فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	۵	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضِحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

(۱) ترجمہ۔ (گلے کے) اگلے وحشی جانوروں کا خون جو اس کے سینہ پر لگ گیا ہے کنگھی کئے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کی طرح معلوم ہوتا ہے **مطلب** یعنی گھوڑا اتنا تیز رو ہے کہ جب گاوان وحشی کے گلہ پر اس کو چھوڑا جاتا ہے تو سب سے اگلے جانوروں سے جا ملتا ہے۔ اور شکار کرتے وقت اُن جانوروں کے خون کی چھینٹیں اس کی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ ہمارے سامنے ایک ایسا ریوڑ آیا جس کی گاوان وحشی گویا دراز دامن چادروں میں (ملبوس) دُوار (بت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں) **مطلب** بقرات وحشی کو دُوار بُت کی باکرہ حسین لڑکیوں سے تشبیہ دی ہے اور اُن کی دُم و گردن کے کثیر بالوں کو دراز چادروں سے۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گاوان دشتی ایسے حال میں پلٹ کر بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہیں جس کے درمیان اور موتیوں سے فصل کیا گیا ہے اور جو کنبہ میں سے ایسے بچہ کے گلے میں پڑا ہے جو ناہنال اور دادھیال کے اعتبار سے شریف ہو **مطلب** قُہرُ یمانی کے دونوں کنارے سیاہ ہوتے ہیں اور باقی سفید اسی طرح گاوان دشتی کے پاؤں اور گردن سیاہ اور باقی بدن سفید ہوتا ہے اسلئے یہ تشبیہ بہت لطیف ہے بچہ کے نجیب الطرفین ہونے سے اسکے نازپروردہ ہونے کیطرف اشارہ ہے اسلئے اسکی گردن میں جو ہار ہوگا اسکے موتی بہت زیادہ خوبصورت و بیش قیمت ہونگے۔

(۴) ترجمہ۔ تو اس (گھوڑے) نے ہمیں گلہ کے گاوان پیشرو سے اتنی جلد ملادیا کہ پچھلی گائیں ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہ ہونے پائی تھی **مطلب** اس گھوڑے نے ایسی برق رفتاری کیساتھ اگلے گاوان وحشی کو جا دبایا کہ پچھلوں کو متفرق ہونے اور بھاگنے کا ہوش بھی نہ آیا تھا۔

(۵) ترجمہ۔ اس نے پے در پے ایک ہی جھپٹ میں ایک نر گاؤ اور ایک مادہ گاؤ کو دبالیا اور اتنا پسینہ نہ لایا کہ نہایا جاتا **مطلب** اتنا قوی تھا کہ باوجود پے در پے دو جانوروں کو شکار کرنیکے بھی وہ نہ گرمایا۔

---

(۱) والدم (بضمتین) بالدمان والدمیان والجمع ودماء والهاديات) المتقدمات والاوائل ومنه قيل للمتقدم هاد لان هادی القوم يتقدم ومنه قيل لعنق الفرس هادٍ (عصارة) ماخرج من الشئی بعد عصره (المرجل) المسترجل بالمشط او المرجل تسريح الشعر ۱۲

(۲) (عَنَّ) (دن من) عنًّا وعنانا له الشئی ظهر امامه واعترض (السرب) بالتحريك من الظباء او النساء او القطا او الهباء او البقر او الخيل والجمع الاكثر (النعاج) اسم لاناث الضان وبقر الوحش وشاء والجبل الواحدة نعجة وجمع القصيح نعجات والمراد بالنعجات فی هذا البيت اناث بقر الوحش (العذارى) جمع عذرا وهی البكر التی لم تمس (الدوار) صنم كان لاهل الجاهلية ينصبونه ويطوفون حوله تشبيها بالطائفين حول الكعبة اذا ناؤا عن الكعبة (الملاء) جمع ملاءة وهی ثوب يلبس علی الخمار بين اور يطة ذات لفقين (المذيل) (الذی) اطيل ذيله وارخی ۱۲

(۳) (الجزع) الخرز اليمانی وهو الذی فيه سواد وبياض (الجيد) العنق والجمع اجياد ورجل جيد ای طويل العنق وجمه جيد (المعم) الكريم الاعمام (الخول) الكريم الاخوال يقال اعم الرجل وخول اذا كرم اعمامه واخواله وبه امن الشواذ لان قياسه مفعل بفتح العين والقياس مغفل بكسرها ۱۲

(۴) (الحق الشئی بالشئی) الصقه به (الهاديات) الاوائل المتقدمات (الجواحر) المتخلفات جمع جاحرة يقال جحر الخير عنا ای تخلف عنا. (الصرة) الجماعة والصرة الصيحة ومنه صرير القلم (التزييل والانزيال) التفرق والزيل والتزييل التفريق ۱۲

(۵) (عادی) يعادی معاداة وعداءً بين الصيدين تابع يصرع احدهما علی اثر الآخر فی طلق واحد (العداء) بالطلق الجری

---

۴ يقال عدا الفرس بدا زا وعدا زا واحدا ای طلقا او شوطا واحدا (الثور) جمعه ثيران وثيرة وثورة. (الدراك) المتداخل وهو مصدر منصوب علی الحال وجملة ولم ينضح الخ حال من ضمير عادی (النضح) الرش والمراد من الماء العرق ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ	۱	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ
وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ	۲	مَتَى مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ
فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ	۳	وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ
أَصَاحِ تَرَى بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ	۴	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حُبِيٍّ مُكَلَّلِ
يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ	۵	أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

(۱) ترجمہ۔ قوم کے گوشت پکانے والے انگاروں یا گرم پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت کے پکانے والوں میں منقسم ہوگئے مطلب شکار کے گوشت کی اسقدر کثرت تھی۔ کہ ہر شخص نے اپنے مذاق کے موافق اسکو پکانا شروع کردیا۔ بعض نے انگاروں یا پتھروں پر کباب بنانے شروع کردئے۔ اور جو زیادہ بھوکے تھے انھوں نے بہت سا گوشت جلد اور بیک وقت پکانے کے لئے ہانڈیاں چڑھادیں۔

(۲) ترجمہ۔ اور (کھاپی کر) ہم شام کو لوٹے۔ درانحالیکہ ہماری نگاہ اسپر نہیں جمتی تھی جب نظر اوپر کو جاتی تھی تو فوراً نیچے اتر آتی تھی مطلب باوجود تمام دن کی دوڑ دھوپ کے پھر بھی گھوڑے کے حسن وجمال کی یہ کیفیت تھی کہ اسپر نظر نہیں جمتی تھی۔ جب ہم اسکا بالائی حصہ دیکھتے تھے تو فوراً اسکے زیریں حصہ کے دیکھنے کے مشتاق ہوجاتے تھے۔ گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گھوڑا رات بھر اس حالت میں رہا کہ اس کا لگام اور زین اُسی پر (کسا ہُوا) تھا اور وہ تمام شب میرے سامنے ایسے حال میں کھڑا رہا کہ (اسکو چراگاہ میں) نہیں چھوڑا گیا تھا مطلب گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کے ساتھ اسکے ہر وقت آمادۂ سفر رہنے کو بیان کرتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اے یار (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے (آ) تجھے میں اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح چمک دکھاؤں مطلب بجلی کے چمکنے اور کوندنے کو ہاتھوں کی حرکت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (کیا یہ) بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ جس نے بٹی ہوئی تہ پر تیل جھکا دیا ہے مطلب بجلی کے کوندنے کی تشبیہ سابق شعر میں گذری۔ اس شعر میں اسکی روشنی کو راہب کے چراغوں کی روشنی سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۱) (طہاۃ) جمع طاہ کقضاۃ جمع قاض۔ وکفاۃ جمع کاف والفعل طہا یطہو (ن) ینضج والاسم الطہو یشمل علی طبخ اللحم وشیہ (الصفیف) المصفوف علی الجمارۃ او الجمر لینضج (القدیر) اللحم المطبوخ فی القدر (المعجل) المطبوخ علی عجلۃ ومن التفصیل والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر ظل ونصب صفیف بنضج ۱۲

(۲) (رحنا) من الروح وہو الرجوع بالعشی (الطرف) اسم لما یتحرک من اشفار العین قصر (ن) عجز (الترقی) والارتقاء والرقی واحد والفعل رقی (س) رقیا الجبل ونحوہ الیہ صعد (التسہل) النزول الی الارض المنخفضۃ ۱۲

(۳) (بات) (ض) بیتا وبیتوتۃ قضی لیلہ (السرج) للفرس بمنزلۃ الرحل للبعیر (اللجام) ما یجعل فی فم الفرس من الحدید مع المحکمتین والعذارین والبیدر الجمع لجم ولجم وألجمۃ (قائما) نصب علی الحالیۃ من المستکن فی بات وکذلک غیر مرسل بعد ذلک شرعا فی وصف البرق والمطر علی ما کان دأب الجاہلیۃ ۱۲

(۴) (اصاح) اراد اصاحب ای یا صاحب فرخم کما تقول فی ترخیم حارث یا حارو فی ترخیم مالک یا مال والہمزۃ لنداء القریب ویا لنداء البعید والوسیط (اللمعان) تقول ومض (ض) البرق وامض اذا لمع وتلألأ (اللمع) التحریک والتحرک جیئا (الحبی) بسکون الراء کما سمی بذلک لانہ حبا بعضہ الی بعض فتراکم وجعلہ (متکللا) لانہ صار اعلاہ لاسفلہ کالاکلیل ومنہ قولہم تکللت الرجل اذا توجتہ وکللت الجفنۃ بشحمات اللحم اذا جعلتہا کالاکلیل لہا ۱۲

(۵) (السنا) بالقصر الضوء والسناء بالمد الرفعۃ (السلیط) الزیت ودہن السمسم ۱۲

۱۲ وانما سمیا سلیطا لانضا، تہما السراج ومنہ السلطان لوضوح امرہ (الذبال) جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ وقد تثقل فیقال ذبال زعم اکثر الناس ان فی البیت قلبا تقدیرہ امال الذبال بالسلیط وقیل الباء بمعنی مع ای امال السلیط مع الذبال فیضئ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	قَعَدْتُ لَهٗ وَصُحْبَتِیْ بَیْنَ ضَارِجٍ (موضع ۱۲)	وَبَیْنَ الْعُذَیْبِ بَعْدَ مَا مُنْتَأَمَّلِیْ (موضع ۱۲)
۲	عَلٰی قَطَنٍ بِالشَّیْمِ اَیْمَنُ صَوْبِهٖ (جبل ۱۲)	وَاَیْسَرُهٗ عَلَی السِّتَارِ فَیَذْبُلِ (جبل ۱۲)
۳	فَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَاءُ فَوْقَ کُتَیْفَةٍ (موضع ۱۲)	یَکُبُّ عَلَی الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْکَنَهْبَلِ (شجرۃ باستقامۃ ۱۲)
۴	وَمَرَّ عَلَی الْقَنَانِ مِنْ نَفْیَانِهٖ (جبل ۱۲)	فَاَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ کُلِّ مَنْزِلٍ (الوعول ۱۲)
۵	وَتَیْمَاءَ لَمْ یَتْرُکْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ (مجرور معطوف علی القنان ۱۲ الجملۃ حال من تیماء ۱۲)	وَلَا اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلٍ (قصرا ۱۲ ای قصرا مشیدا ۱۲ صخر ۱۲)
۶	کَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِهٖ (اسم جبل ۱۲ اوائل ۱۲ المطر ۱۲)	کَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ (موصوف ۱۲ متعلق بمزمل ۱۲ صفۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ضارج اور عُذیب کے درمیان غور کرنے کے بعد (بجلی کا نظارہ کرنے کے لئے) بیٹھ گیا۔

(۲) ترجمہ دیکھنے سے اس ابر کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ تو وہ ابرِ پانی کو مقام کتیفہ پر اس زور شور سے برسانے لگا کہ کنہبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا۔

(۴) ترجمہ۔ اس ابر کے کچھ چھینٹے کوہِ قنان پر بھی پڑے۔ تو اس نے کوہِ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اتار دیا۔ (اس خوف سے کہ کہیں مینہ زور کا نہ برسنے لگے)۔

(۵) ترجمہ۔ قریۂ تیما میں اس ابر نے کسی کھجور کے تنہ اور عمارت کو (سالم) نہ چھوڑا مگر (صرف وہ عمارت جسکو پتھر اور چونے سے مضبوط چنا گیا ہو۔ (یعنی صرف چونے اور پتھر کی بنی ہوئی عمارتیں سالم رہ گئیں۔ خام عمارتیں سب منہدم ہو گئیں)۔

(۶) ترجمہ۔ کوہِ ثبیر اس ابر کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار کملی میں لپٹا ہوا ہے۔ مطلب بارش کی کثرت کو بیان کرتا ہے کوہِ ثبیر پر جب بارش ہوئی تو نالیوں سے اس کے اطراف میں پانی بہنے سے بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بڑا سردار دھاریدار چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہے۔ ثبیر کو کبیرُ اناس سے اور نالیوں سے جو پانی بہ رہا تھا اس کو چادر کی دھاریوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱) (بعسجہ) جمع صاحب (الضارج والعذیب) موضعان (بعد) من الظروف الزمانیۃ متعلق بقعدت (التأمل) مصدر میمی وہو الخوض فی الامر وقال بعضہم ان (ما) فی البیت بمعنی الذی تقدیرہ وبعد ما ہو متأملی فحذف المبتدا والذی ہو ہو تقدیرہ علی ہذا القول بعد السحاب الذی ہو متأملی ۱۲

(۲) (علی قطن) کما فی المتن فلفظۃ علی حرف جر ویؤتی علا قطنا فعل ماض من علادن) علوا (القطن) جبل وکذلک (الستار ویذبل) جبلان وبینہما وبین قطن مسافۃ بعیدۃ (بشیم) مصدر شام (ض) ای نظر الی السحاب این یمطر (الایمن) ای جانبہ الایمن وکذلک (الیسر) (الصوب) اصلہ مصدر صاب (ن) ای نزل من علو الی سفل وتطلق علی المطر ۱۲

(۳) (فاضحی) ای صار السحاب (یسح) سح (ن) سحا الماء صبہ صبا متتابعا (کتیفۃ) کجہینۃ موضع (یکب) کب (ن) القی الشیٔ علی وجہہ واما الاکباب فہو خرور الشیٔ علی وجہہ وہذا من النوادر لان اصلہ متعد الی مفعول بہ ثم لما نقل بالہمزۃ الی باب الافعال قصر عن الوصول الی المفعول بہ وہذا عکس القیاس المطرد ونظیرہ عرض واعرض (الاذقان) جمع ذقن مجتمع اللحیتین والاذقان فی البیت للشجر (دوح) جمع دوحۃ وہی شجرۃ عظیمۃ (الکنہبل) بفتح الباء وضمہا ضرب من شجرۃ البادیۃ ۱۲

(۴) (القنان) جبل لبنی اسد (النفیان) ما یتطایر من قطر المطر وقطر الدلو ومن الرمل عند الوطء وغیر ذلک (العصم) جمع اعصم وہو الذی فی احدی یدیہ البیاض من الاوعال او غیرہا (المنزل) موضع الانزال (منہ) الجرور الما یرجع الی القنان فعلی ہذا تقدیر العبارۃ کن کل منزل منہ واما الی نفیان فعلی ہذا من للسبب ۱۲

(۵) (تیما) قریۃ عادیۃ فی بلاد العرب (الجذع) جمعہ اجذاع وجذوع (النخلۃ) والجمع النخیل والنخلات (النخل) (الاطم) القصر والجمع آطام (المشید) من شاد (ض) رفع البنیان والشید الجص (الجندل) الصخرۃ العظیمۃ العصلبۃ ۱۲

(۶) (ثبیر) جبل بعینہ (عرانین) جمع عرنین ہو الانف وقال جمہور الائمۃ ہو معظم الانف ثم استعار العرانین للاوائل المطران الانوف تتقدم الوجوہ (الوبل) والوابل المطر الشدید (البجاد) کساء مخطط والجمع بُجُد (المزمل) الملفوف فی الثیاب یقال زملتہ بثیاب فتزمل بہا ای لففتہ فتلفف بہا وجر مزمل لجوار بجاد اتفاقا والقیاس یقتضی رفعہ لانہ صفۃ کبیر کما فی حجر ضب خرب والقیاس خربٌ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً	۱	مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَّاءِ فُلْكَةُ مُغْزَلِ
وَأَلْقَى بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ	۲	نُزُولَ الْيَمَانِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ
كَأَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	۳	صُبِحْنَ سُلَافًا مِنْ رَحِيقٍ مُفَلْفَلِ
كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقَى غَشِيَّةً	۴	بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَى أَنَابِيشُ عُنْصُلِ

(۱) ترجمہ۔ ٹیلہ مجیمر کے سر کی چوٹیاں۔ بہاؤ۔ اور جھاگ وغیرہ کی وجہ سے صبح کے وقت گویا تکلے کا دمڑکا تھیں۔ مطلب کثرتِ سیلاب کی وجہ سے تمام ٹیلہ غرق آب ہوگیا اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہونے کی وجہ سے چوٹیاں دمڑکے کی طرح نظر آتی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ دشتِ غبیط میں اس ابر نے اپنا تمام بوجھ لاڈالا جس طرح کہ یمنی تاجر بھاری گٹھریوں والا آاترتا ہے۔ مطلب بارش کی وجہ سے اس جنگل میں مختلف قسم کے بیل بوٹے اگ آئے تو تمام جنگل میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی یمنی تاجر نے اپنے رنگ برنگ کے کپڑے پھیلا دیئے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ مقامِ جواء کی چہچہانے والی سفید چڑیاں صبح کے وقت صاف شراب فلفل آمیز پلادی گئی تھیں۔ مطلب۔ مقامِ جواء کے سفید پرندے اسقدر مستی میں چہچہا رہے تھے کہ معلوم ہوتا تھا کہ انھیں مرچ ملی ہوئی صبوحی پلادی گئی ہے۔ فلفل آمیز کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ بولنے والے پرندوں کو جب گرم اور تیز چیز کھلادی جاتی ہے تو وہ زیادہ چہچہاتے ہیں اور آواز بھی صاف ہوجاتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ پانی میں ڈوبے ہوئے درندے شام کے وقت جواء کے اطراف بعیدہ میں ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں۔ مطلب۔ اس قدر کثرت سے بارش ہوئی کہ درندے بکثرت مرگئے۔ مُردہ درندوں کو جنگلی پیاز کی جڑوں سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۱) (الذری) جمع ذروۃ وہی اعلی الشئی (المجیمر) اکمۃ بعینہا (الغثاء) والغثاء ماجاء بہ السیل من الحشیش والشجر والکلاء والتراب وغیرذلک الجمع اغثار (فلکۃ المغزل) ہنۃ فی اعلاہ مستدیرۃ والجمع فلک (المغزل) آلۃ الغزل الجمع مغازل والفعل غزل (ض) غزلاً الصوف مدہ وفتلہ خیطاناً ۱۲

(۲) (الصحار) جمع علی الصحاری والصحارات والصحاری (الغبیط) ہہنا اکمۃ تنخفض وسطہا وارتفع طرفاہا وسمی غبیطاً تشبیہا بغبیط البعیر (البعاع) الثقل (العیاب) جمع عیبۃ الثیاب (المحمل) اسم فاعل من التحمیل واسم مفعول ۱۲

(۳) (المکاکی) جمع مکاکۃ کزنارۃ طائر ابیض یکون بالحجاز (صفیر) وحسن وہو ماخوذ من المکاکۃ لانہ یصفر کثیراً (الجواء) الوادی بجنبتی لعینہ (غدیۃ) تصغیر غدوۃ او غداۃ (صبحن) من الصبح وہو سقی الصبوح والاصطباح والتصبح شرب الصبوح وہی خمر تشرب صباحا۔ (السلاف) اجود الخمر وہو ماانصر من العنب من غیر عصر (الرحیق) والرحیق الخمر المصفی (المفلفل) الخمر التی القی فیہا الفلفل یقال فلفلت الشراب فلفلۃ ۱۲

(۴) (السباع) جمع سبع (غرقی) جمع غریق کمرضی جمع مریض (الارجاء) جمع الرجا وہو الطرف والناحیۃ (القصوی) مؤنث اقصی ہوالابعد (الاناہیش) جمع انہوشۃ وہی اصل الشجر لانہ ینہش عنہا (العنصل) البصل البری ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمُعَلَّقَۃُ الثَّانِیَۃُ

یہ معلقہ طرفہ بن العبد البکری کا ہے جو شعر گوئی میں بڑا جری اور شریف الاصل تھا۔ امرالقیس کے بعد شعرائے عرب میں کوئی اس کے مثل نہ تھا۔ عین حالت شباب میں بیس سال کی عمر میں قتل کرادیا گیا۔ مفضل بن محمد بن یعلی ضبی کی روایت اسکے بارے میں یہ ہے کہ عبد عمرو بن شجر بن عمرو بن مرثد قبیلہ کا سردار اور شاہ عمرو بن ہند کا مقرب تھا۔ طرفہ کی بہن اس سے منسوب تھی۔ بہن نے ایک روز شوہر کے متعلق کوئی شکایت اپنے بھائی طرفہ سے کی۔ طرفہ نے بہنوئی کی ہجو میں کچھ اشعار کہدئے جن میں سے دو یہ ہیں:۔

وَلَا خَیْرَ فِیہِ غَیْرَ اَنَّ لَہُ الْغِنٰی وَاَنَّ لَہُ کَشْحًا اِذَا قَامَ اَہْضَمَا

تَظَلُّ نِسَاءُ الْحَیِّ یَعْکُفْنَ حَوْلَہُ یَقُلْنَ عَسِیْبٌ مَنْ سَرَاۃِ مَلْہَمَا

یہ اشعار شاہ عمرو بن ہند تک پہنچ گئے۔ اسکے بعد ایک روز بادشاہ عبد عمرو بن بشر کے ساتھ شکار کیلئے نکلا۔ ایک گورخر شکار کرکے عبد عمرو سے ذبح کرنے کیلئے کہا۔ عبد عمرو نے کوشش کی مگر شکار قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو ہنس کر کہا کہ طرفہ نے تیرے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور ہجو یہ اشعار سنادئے۔ اس سے پیشتر طرفہ عمرو بن ہند کی ہجو بھی کرچکا تھا۔ عبد عمرو نے بادشاہ سے اشعار سن کر عرض کیا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ آپکی شان میں کہا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے اور وہ اشعار سنادئے جن میں سے ایک شعر یہ ہے:۔

فَلَیْتَ لَنَا مَکَانَ الْمَلْکِ عَمْرٍو رَغُوْثًا حَوْلَ قُبَّتِنَا تَحُوْرُ

بادشاہ کو یہ سنکر طیش آگیا اور فرمایا کہ کیا وہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ میرے بارے میں ایسا کہتا ہے۔ بعد کو بحرین میں عملی نامی شخص کو جو قبیلہ عبد قیس سے تعلق رکھتا تھا حکم لکھوادیا کہ وہ طرفہ کو قتل کردے۔ اسپر بعض مشیر کاروں نے مشورہ دیا کہ متلمس پرانا گھاگ اور طرفہ کا دوست ہے طرفہ کے قتل کے بعد اس سے ہجو کا خطرہ ہے اسلئے دونوں کو قتل کرادیا جائے۔ چنانچہ بادشاہ نے طرفہ اور متلمس دونوں کو بلایا اور ان کو دوسرا بند لفافہ عامل بحرین کے نام دیئے جن میں ان دونوں کے قتل کا حکم تھا۔ مگر ظاہر یہ کیا کہ ان خطوط میں تمہارے لئے انعام واکرام کا حکم ہے بادشاہ نے خود بھی اسوقت انکو ہدیے دیئے چنانچہ یہ دونوں سچ سمجھکر روانہ ہوگئے۔ مقام حیرہ میں پہنچے تو متلمس نے بادشاہ کے بے سبب اظہار کرم سے کھٹک کر طرفہ سے کہا کہ مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ بلاوجہ یہ عزت واحترام نہیں ہے میرا یہ خط لیکر نہ جاؤنگا جسکے متعلق مجھے معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا لکھا ہے طرفہ نے کہا۔ تم بے وجہ بادشاہ کیطرف سے بدگمانی کرتے ہو ڈر کی کیا بات ہے، انعام اگر ملا فبہا ورنہ واپس آجائینگے لیکن متلمس نہ مانا اور خط کی مہر کھولدی اور اہل حیرہ میں سے ایک غلام سے پڑھوایا۔ غلام نے خط دیکھکر کہا "تو متلمس ہے" اسنے جواب دیا "ہاں" کہا بچ نکل ورنہ تیرے قتل کا حکم ہے۔ متلمس نے خط لیکر دریا میں پھینکدیا اور طرفہ سے کہا کہ یقین کر بخدا جو میرے خط کا مضمون ہے وہی تیرے خط کا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیرے لئے حکم قتل ہو تو میرے لئے بھی ہو۔ طرفہ نے جب متلمس کا کہنا نہ مانا تو وہ فوراً واپس ہوگیا۔ اور طرفہ عامل بحرین کے پاس خط لیکر پہنچا۔ عامل نے کہا کہ اے طرفہ! سن تو ایک شریف الاصل انسان ہے، علاوہ ازیں تیرے خاندان والوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھکو تیرے قتل کا حکم دیا گیا ہے بس ابھی بھاگ نکل ورنہ اگر خط کھول لیا گیا تو سوائے قتل کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ لیکن طرفہ اب بھی نہ مانا اور یہ خیال کیا کہ عامل انعام دینے سے بچنے کیلئے ایسا کہہ رہا ہے۔ بہرحال خط پڑھا گیا اور طرفہ کی خواہش کے مطابق شراب پلاکر پہلے اسکو مست بنادیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا۔ یہانتک تو مفضل کی روایت تھی۔ مگر عتبی نے قتل کا دوسرا سبب بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ ایکروز طرفہ عمرو بن ہند کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا عمرو بن ہند کی بہن اوپر سے جھانکی اسکا عکس طرفہ نے اپنے جام میں دیکھکر یہ شعر کہا ؎ اَلَا یَا فَانِیَ الظُّلْمِ الَّذِیْ یَرْقُ شَفْرَاہُ۔ وَلَوْلَا الْمَلِکُ الْقَاعِدُ الثَّمِنُ فَاہُ۔ اس سے بادشاہ کے دل میں کینہ بیٹھ گیا اور مذکورہ بالا تدبیر سے قتل کرادیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

لِخَوْلَةَ اَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدٍ	۱	تَلُوْحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِيْ ظَاهِرِ الْيَدِ
وُقُوْفًا بِهَا صَحْبِيْ عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ	۲	يَقُوْلُوْنَ لَا تَهْلِكْ اَسًى وَتَجَلَّدِ
كَاَنَّ حُدُوْجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً	۳	خَلَايَا سَفِيْنٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدٍ
عَدَوْلِيَّةٌ اَوْ مِنْ سَفِيْنِ بْنِ يَامِنٍ	۴	يَجُوْرُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِيْ

(۱) ترجمہ۔ شہد کی پھریلی زمین میں خولہ کے گھر کے نشانات ہیں جو کہ پشت دست پر گودھنے کے باقیماندہ نشان کی طرح چمک رہے ہیں۔ مطلب خولہ کے گھر کے کھنڈر کو گودھنے کے اُن نشانوں سے تشبیہ دی گئی ہے جو زمانہ کے گذرنے سے کچھ کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ (وہ نشان اس حال میں چمک رہے تھے کہ) میرے یار احباب میری وجہ سے اُن کھنڈرات میں اپنی سواریوں کو تھامے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غمِ فراق سے ہلاک نہ ہو اور صبر وہمت سے کام لے۔

(۳) ترجمہ۔ (کوچ کی) صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے وادیٔ دَدْ کے وسیع اطراف میں گویا کہ بڑی بڑی کشتیاں تھیں۔ مطلب اُن اونٹوں کو جن پر ہودج تھے بڑی کشتیوں سے تشبیہ دی ہے یا اگر دَدْ کے معنے لہو کے کئے جائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ فرطِ نشاط کی وجہ سے وہ اونٹنیاں بڑی کشتیاں نظر آتی تھیں۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ کشتیاں) عدولی ہیں یا ابن یامن کی (بنائی ہوئی) کشتیوں میں سے ہیں کہ ان کو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ مطلب چونکہ وہ سواریاں راستہ کے غیر مستقیم ہونے کی وجہ سے سیدھی نہیں چل رہی تھیں۔ لہٰذا ان کو ایسی کشتیوں سے تشبیہ دیتا ہے جنکو ملاح کبھی سیدھا کھیتا ہو اور کبھی ٹیڑھا۔

(۱) (خولۃ) اسم امرأۃ کلبیۃ وہی عشیقۃ (اطلال) وطلول جمع طَلَل ہو ما ارتفع من رسوم الدار (البرقۃ) والابرق والبرقاء مکان اختلط ترابہ بحجارۃ او حصی والجمع الابارق والبرق (ثہمد) اسم موضع (تلوح) تلمع من لاح (ن) لوحا اذا لمع (الوشم) غرز ظاہر الید وغیرہ بالابرۃ وحشو المغارز بالنیلج وایضا الوشم اسم لتلک النقوش والفعل منہ من (ض) فالواشمۃ ہی التی تشم الید والمستوشمۃ ہی التی تفعل بہا ذلک ثم تابع فتقول وشم یوشم اذا تکرر ذلک منہ وکثر (ظاہر الید) اعلاہا ۱۲

(۲) تفسیر البیت ہہنا کتفسیرہ فی قصیدۃ امرئ القیس اتجلد تکلف الجلادۃ وہو الصبر

(۳) (الحدوج) والاحداج جمع حدج وہو مرکب من مراکب النساء والحداجۃ مثلہا وجمعہا احادیج (المالکیۃ) ہی الخولۃ منسوبۃ الی بنی مالک قبیلۃ من کلب (الخلایا) جمع الخلیۃ ہی السفینۃ العظیمۃ (السفین) جمع سفینۃ ثم تجمع السفین علی السُّفُن وایضا تجمع السفینۃ علی السفائن (النواصف) جمع ناصفۃ وہی اماکن تنسج من نواحی الوادیۃ (دَدْ) قیل اسم وادٍ فی ہذا البیت وقیل دَدٌ کید ودَدًا کعصا ودون کبدن وہذہ الثلاثۃ بمعنی اللہو واللعب ۱۲

(۴) (عدولی) قبیلۃ من اہل البحرین (ابن یامن) رجل من اہلہا کان یتخذ السفن (یجور) (ن) جورا وہو العدول عن الطریق (الملاح) النوتی وایضا یقال لبائع الملح او صاحبہ (طورا) بمعنی مرۃ وحینا ویجمع علی اطوار ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُغَائِلُ بِالْيَدِ
۲	وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ	مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ
۳	خَذُولٌ تُرَاعِي رَبْرَبًا بِخَمِيلَةٍ	تُنَاوِلُ أَطْرَافَ الْبَرِيرِ وَتَرْتَدِي
۴	وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوَّرًا	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ

(۱) ترجمہ۔ اُس کشتی کا سینہ پانی کی پٹاروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے جس طرح کوڑی چھپوّل کھیلنے والا (بچہ) مٹی کو ہاتھ سے (دو حصّوں میں تقسیم کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ قبیلہ میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی نوجوان ہرنی ہے جو (گردن اونچی کرکے گویا) پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں اور زبرجد کے دُوہار اور پرتلے پہنے ہوئے ہو۔ مطلب محبوبہ ہرن سے تعبیر کرکے اس کیلئے ہرن کی گردن کے مانند طول اور ہونٹوں کی گندم گونی ثابت کی دوسرے مصرع سے اس امر کو صاف کردیا کہ ہرن سے مراد محبوبہ ہے نہ کہ حقیقی ہرن۔

(۳) ترجمہ (وہ معشوقہ ایسی ہرنی ہے جو) اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے اور گلہ آہو کے ہمراہ ایک سبزہ زار میں چر رہی ہے۔ پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور (کبھی اسکے پتوں کی) چادر اوڑھتی ہو۔ مطلب تناول اطراف البریر الخ یہ قید اسلئے بڑھائی گئی کہ پیلو کے پھل توڑتے وقت ہرن جب گردن اُبھارتا ہے تو گردن کا پورا طول اور حُسن ظاہر ہوجاتا ہے یعنی معشوقہ کی گردن بھی ایسی ہی دراز اور حسین ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) گندم گوں ہونٹوں والے (آبدار) دانت ظاہر کرکے مسکراتی ہے گویا کہ (اسکے دانت) ایسا پُرغنچہ درخت بابونہ ہے جس کا نمناک ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں اُگ گیا ہو۔ مطلب ٹیلہ کو نمناک اور ریت کو خالص قرار دینے سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقام کا تحلل اقحوان نہایت ہی شاداب اور تروتازہ ہوگا۔

(۱) (الحباب) جمع حُبابۃ وہی موج البحر الجزائر (الصدور) الجمع حیازیم (الترب) والترائب الترواء والتوریب والتوراب واحد ثم یجمع التراب علی الاتربۃ وترابان وترابات وتجمع الترباء علی الترب ذکرہ ابن الانباری (المغائل) ہو من یلعب بالغیلل وہو ضرب من اللعب یقال تجمع التراب فیقدفن فیہ شیئی ثم یقسم التراب نصفین ویُسأل عن الذی فی ایّہما ہو فمن اصاب تمرہ من اخطأ تمرہ یقال فاغل ہذا الرجل مغایل مغایلۃ وغیالا اذا لعب بہذا اللعب شبّہ الشاعر شق السفن الماء بشق المغایل التراب المجموع بیدہ ۱۲

(۲) (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الاحوی) الذی فی شفتیہ سمرۃ او حمرۃ تضرب الی السواد والمؤنث الحواء (ینفض) ینفضان تحریک الشجر لیسقط ثمرہ (المرد) بفتح الاول ثمر الاراک (الشادن) الظبی الذی استغنی عن امہ (مظاہر) اللابس بعضہ فوق بعض عقد او ثوبا فوق ثوب یقال ظاہر فلان بین ثوبین وظاہر بین درعین (سمطی) تثنیۃ سمط حذفت النون للاضافۃ وہو خیط مادام فیہ الجوہر والجمع سموط والسلک خیط یعد لنظم الجواہر سواء کانت فیہ او لم تکن والخیط اعم منہ سواء کان لنظم الجواہر او للخیاطۃ (الزبرجد) حجر کریم یشبہ الزمرد اشہرہ الاخضر الجمع زبارج ۱۲

(۳) (خذول) ای قد خذلت اولادہا او تخلفت عن صواحبہا وانفردت عن القطیع خذل (ن) خذلا وخذلانا (تراعی ربربا) ای ترعی معہ (الربرب) القطیع من الظباء والبقر الوحش (الخمیلۃ) ہی ارض سہلۃ ذات الشجار والجمع الخمائل (البریر) ثمر الاراک المدرک البالغ الواحدۃ بریرۃ (الارتداء) والترتدی لبس الرداء ۱۲

(۴) (تبسم) (ض) بسما وتبسم ابتساما ضحک قلیلا من غیر صوت (الی) الذی یغرب لون شفتیہ الی السواد والانثی لمیاء والجمع لمی واستعملہ من (ض س) (المنور) من الشجر الذی خرج نورہ ای زہرہ (حر الرمل) خالص منہ (الدعص) الکثیب من الرمل (الندی) السہل یقال ندی الشیئ ینداہ اذا سہل فہو ندی قولہ عن الی ای عن ثغر الی الشفتین فحذف الموصوف واقیمت الصفۃ مقامہ وکذا القول فی منور ای اقحوانا منورا او ہو اسم کان و جملۃ تخلل صفۃ منورا او خبر کان محذوف وہو ثغرہا وندی صفۃ وعص تقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل وعص لہ ندی حر الرمل ثغرہا ہذا ما قال الشراح عامۃ وعندی ان مفاد الشرح تشبیہ لمیئۃ منتزعۃ عن تبسم الحبیبۃ عن ثغر الی الشفتین بہیئۃ منتزعۃ عن اقحوان تخلل وعصہ الندی حر الرمل بقی ہنا خبر کان جملۃ تخلل وکان مع الاسم والخبر صفۃ لمصدر محذوف تقدیر العبارۃ تبسم عن ثغر الی الشفتین تبسما کان الخ

Maktaba Tul Ishaat.com

سَقَتْهُ اِیَاۃُ الشَّمْسِ اِلَّا لِثَاتِہٖ (شعاعہا ۱۲)	۱	اُسِفَّتْ وَلَمْ تَکْدِمْ عَلَیْہِ بِاِثْمِدٖ (صفت المفعول بہ محذوف ۱۲ — متعلق باسف ۱۲)
وَوَجْہٌ کَاَنَّ الشَّمْسَ اَلْقَتْ رِدَاءَھَا (ای ضیاءہا ۱۲)	۲	عَلَیْہِ نَقِیَّ اللَّوْنِ لَمْ یَتَخَدَّدِ (صفۃ ثانیۃ لوجہ ۱۲ — صفۃ وجہ ۱۲)
وَرَائِیَ اَمْضِی الْہَمَّ عِنْدَ اِحْتِضَارِہٖ (حضورہ ۱۲)	۳	بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوْحُ وَتَغْتَدِیْ (ای ناقۃ عوجاء ۱۲)
اَمُوْنٍ کَاَلْوَاحِ الْاِرَانِ نَصَأْتُہَا (صفۃ عوجاء ۱۲ — جمع لوح ۱۲)	۴	عَلَی لَاحِبٍ کَاَنَّہٗ ظَہْرُ بُرْجُدٍ
جَمَالِیَّۃٌ وَخْنَاءُ تَرْدِیْ کَاَنَّہَا (ای ہی کاجمال ۱۲ — تعدو ۱۲)	۵	سَفَنَّجَۃٌ تَبْرِیْ لِاَزْعَرَ اَرْبَدٍ (ای ظلیم ۱۲ — ازعر ۱۲)

(۱) ترجمہ (محبوبہ کے) دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھونکو (چھوڑکر) اور اُن پر سفوف اثمد چھڑک دیا گیا ہے اور (اسکے بعد) محبوب نے دانتوں سے کچھ چبایا نہیں مطلب:۔ محبوبہ کے دانت اتنے روشن ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید آفتاب نے اپنی شعاعیں عاریت پر دیدی ہیں مسوڑھوں کے استثنا کی وجہ یہ ہے کہ انکا حسن سیاہی مائل ہونے ہی میں ہے۔ اسی لئے سفوف اثمد عرب میں اور ہندوستان میں مسی کا استعمال ہے جسکی وجہ سے دانتوں کی تابانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ لہٰذا کدم کی قید بھی اسی لئے لگائی ہے کہ کسی چیز کے دبانے یا چبانے سے رنگ میں تغیر نہیں ہوا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے جو صاف رنگ ہے اس پر جھرّیاں نہیں۔ گویا کہ سورج نے اپنی (نور کی) چادر اسپر ڈالدی ہے مطلب۔ اس کا چہرہ آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا ومکتا ہے اسپر کسی قسم کا زائد داغ ہے نہ دھبہ۔

(۳) ترجمہ۔ ارادہ ہوجانے پر اسکو ایسی متبختر انہ چلنے والی اونٹنی کے ذریعہ ضرور پورا کرتا ہوں جو سب سے زیادہ دوڑنے والی ہے اور شام وصبح چلتی پھرتی رہتی ہے۔ مطلب اگر کسی وقت میرا ارادۂ سفر مصمم ہوجاتا ہے تو اس ارادہ کو ایک تیز رو اونٹنی کے ذریعہ پورا کرلیا کرتا ہوں۔

(۴) ترجمہ (وہ اونٹنی) ٹھوکر کھانے سے محفوظ۔ بڑے صندوق کے تختوں کی طرح (سپاٹ سینہ اور چوڑی کمر والی) ہے میں نے اسے ایک ایسے وسیع راستہ پر دوڑایا جو دھاریدار کملی کی پشت کیطرح تھا۔ مطلب وسیع راستہ کو دھاریدار چادر کے سیدھے رُخ سے تشبیہ دیکر اپنی تجربہ کاری اور راستوں سے واقفیت کو بیان کیا ہے اسلئے کہ راستہ جب مختلف اور کثیر سڑکوں پر مشتمل ہو جیسا کہ اسکو مخطط چادر سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ تو راہگیر کا ایسے راستہ پر سواری کو دوڑاتے ہوئے گذر جانا اور نہ بھٹکنا یقیناً اسکے کثرت اسفار اور راستوں سے واقفیت کی دلیل ہے۔

(۵) ترجمہ۔ وہ اونٹنی (قوت میں) اونٹ جیسی ہے بڑے کلے جبڑے کی ہے سطح دوڑتی ہے کہ گویا وہ ایک شترمرغی ہے جو خاکستری رنگ، کم بال والے شترمرغ کے سامنے آگئی ہو (شترمرغ مستی میں اسکا پیچھا کرتا ہے اور جسقدر دوڑ بھاگ تو اس سے بچنے کیلئے اس سے زیادہ تیزی سے وہ شترمرغی دوڑتی ہے)۔

(۱) (سقتہ) ای اشربتہ (ایاۃ الشمس) وایاہا شعاعہا (لثات) جمع لثۃ وہی مخرز الاسنان (اسف) من الاسفاف وہو ترک الشیٔ (تکدم) من کدم (ض) الشیٔ عضہ (الاثمد) حجر الکحل والہاء فی قولہ سقتہ للشوکذا ضمیر لثاتہ ونصب لثاتہ علی انہا استثناء ۱۲

(۲) (ووجہ) مجرور علی انہ معطوف علی الٰی ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ تقدیرہ ولہا وجہ والمراد بہا رداء الشمس نورہا وضیاؤہا قولہ نقی اللون ای صافی اللون وہو صفۃ وجہ (لم یتخدد) ای لم یہزل من التخدد وہو التشنج والہزال ۱۲

(۳) (امضی) من الامضاء وہو الانفاذ (ہمّ) الحزن والقصد والجمع ہموم (احتضارہ) حضورہ (عوجاء) واحد (العوجاء) الناقۃ بنتی لاستقیم فی سیرہا لفرط نشاطہا ماخوذ من عوج (مرقال) اذا انحنی (المرقال) مبالغۃ (تروح) من الارقال وہو بین السیر والعدو (وتغتدی) من الغدو (ن) اذا ذہب فی الرواح وہو العشی (تغتدی) من اغتدی علیہ اذا اتاہ بکرۃ ۱۲

(۴) (لاموں) ای یؤمن عثارہا (الاران) الثابوت العظیم (نصأتہا) بالصاد زجرتہا من نصاہ (ف) نصأ الرجل زجرہ ودفعہ ونساتہا بالسین ای ضربتہا بالمنساۃ وہی العصا (اللاحب) الطریق الواسع یقال طریق لحب ولاحب ای واسع (البرجد) کساء ملیط مخطط ۱۲

(۵) (الجمالیۃ) الناقۃ التی تشبہ الجمل فی ذماثۃ الخلق (الوجناء) الناقۃ المکتنزۃ اللحم ماخوذ من الوجین وہی الارض الصلبۃ وقیل من الوجنۃ وہی ما ارتفع من الخد فالوجناء ناقۃ عظیمۃ الوجنات (تردی) من الردیان (ض) عدو الحمار بین متمرغ وذاریہ ثم یستعمل للعدو ومطلقا (سفنجۃ) النعامۃ (البری والانبر) الاعتراض (الازعر) من الظلیم القلیل الشعر (الاربد) الذی لونہ کلون الرماد ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَبَارِیْ عَنَاقًا نَاجِیَاتٍ وَاَتْبَعَتْ	۱	وَظِیْفًا وَظِیْفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُجَبَّدٍ
تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِیْ	۲	حَدَائِقَ مَوْلِیَ الْاُسْرَةِ اَغْیَدِ
قَرِیْعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُهِیْبِ وَتَشْتَفِیْ	۳	بِذِیْ خُصَلٍ رُفٍّ عَاتٍ اُکُلُّهٗ
کَاَنَّ جَنَاحَیْ مَضْرَحِیٍّ تَکَنَّفَا	۴	حِفَافَیْهِ شُکَّا فِی الْعَسِیْبِ بِمِسْرَدٍ

(۱) ترجمہ۔ (وہ ناقہ) تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے (تیز رفتاری میں) مقابلہ کرتی ہے اور (یا (درانحالیکہ) راہ جاری میں (پچھلے) قدم کو (اگلے) قدم پر برابر رکھتی جاتی ہے۔ **مطلب** ناقہ کی اصالت اور تیز روی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ ناقہ ہمیشہ دوسری اچھی نسل والی قوی اور چالاک اونٹنیوں پر مقابلہ میں غالب رہتی ہے اور چلتے ہوئے اسکا پچھلا قدم اگلے قدم کی جگہ پڑتا ہے جو تیز روی کی خاص علامت ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ نے موسم بہار مقام قُفَّین میں ایسی خشک تھمن والی اونٹنیوں کے ہمراہ چرتے ہوئے گذارا جو اس وادی کے باغات میں چر رہی تھیں جسکی زمین (بوجہ سیرابی) نرم تھی اور سبزہ زار باران دوم سے سیراب کئے جا چکے تھے۔ **مطلب** یعنی وہ ناقہ تمام موسم بہار میں آزادی سے عمدہ سبزہ زار میں چرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے نہایت موٹی قوی اور جاندار ہے فی الشول ترتعی الخ کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ جب وہ اپنے ساتھ کی اونٹنیوں کو چرتے دیکھے گی تو اسمیں چرنیکا زیادہ جذبہ پیدا ہوگا۔

(۳) اپنے پکارنے والے چرواہے کی پکار کی طرف (فوراً) لوٹتی ہے (یعنی بڑی چوکنی ہے) اور عُنابی رنگ میلے کچیلے مست اونٹ کے پریشان کُن حملوں سے گچھے دار دُم کے ذریعہ بچتی ہے۔ **مطلب** یعنی ناقہ اتنی سدھی ہوئی اور چوکنی ہے کہ چرواہے کی آواز پر فوراً پہنچتی ہے اور مست اونٹ جب اُس سے جُفتی کھانا چاہتا ہے تو اپنی دُم بیچ میں حائل کر لیتی ہے اور اسکو قابو نہیں پانے دیتی تاکہ حمل کی وجہ سے ضعیف نہ ہو جائے۔ خلاصہ یہ کہ غیر حاملہ ہونے کی وجہ سے اس ناقہ کے تمام قُویٰ مجتمع ہیں اور بدن پُر گوشت اور قوی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا کہ سفید گدھ کے دو بازو (اس اونٹنی کی) دُم کی دونوں جانب ہو گئے ہیں اور دُم کی ہڈی میں سُتالی کے ذریعہ سنی دیئے گئے ہیں۔ **مطلب** ناقہ کے دُم کے بالوں کی کثرت بیان کرنا مقصود ہے یعنی بال اسقدر گھنے اور کثیر ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرگس کے دو بازو دُم کی ہڈی کی دائیں۔ بائیں جانب سُتالی سے چھید کر کے سنی دیئے گئے ہیں۔

(۱) (تباری) من المباراۃ وہی المعارضۃ یقال بارت الرجل ای فعلت مثل فعلہ مغالبۃ لہ (العناق) جمع عنیق وہو الکریم (الناجیات) جمع ناجیۃ ہی الناقۃ السریعۃ من نجا ینجو (نجاءً) اذا اسرع فی السیر (الوظیف) ما بین الرسغ الی الرکبۃ (المور) الطریق المستوی الذی لا یقطع اکثر الاوقات (المجبد) المذلل من التجبید ہو التذلیل والتاثیر ۱۲

(۲) (تربعت) من الترتیع وہو رعی الربیع (القفین) ما غلظ من الارض وارتفع ولم یبلغ ان یکون جبلاً والجمع قفاف والمراد من القفین ہہنا القفین المعینین (الشول) النوق التی خفت ضروعہا وقلت البانہا الواحدۃ شائلۃ (لاغیر) واما الشول جمع مائل من شال البعیر (ن) شولا اذا نہض واذا رفعہ ویعدی بالباء والی ای مالہ الرفع (ترتعی) من الارتعاء وہو الرعی واحد الحدائق جمع حدیقۃ وہی کما یأتی ارض ارتفعت اطرافہا وانخفض وسطہا والحدیقۃ البستان ایضاً والاحداق الحائط ہہنا والاحداق الاحاطۃ (المولی) الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ سمی بہ لانہ یلی الاول والاول وسمی لانہ یسم الارض بالنبات (الاسرۃ) جمع سرۃ وہی الارض الکریمۃ الطیبۃ (الاغید) الناعم ومؤنثہ غیداء والجمع الغید ۱۲

(۳) (قریع) من رزع (ض) رزعاً اذا رجع (الاہابۃ) دعاء الابل خاصۃ یقال اہاب بناقتہ اذا دعاہا (فالمہیب) ہو الراعی (تشتفی) من الاشتفاء وہو الجزء بین الشیئین یقال اتی القریۃ بشترۃ اذا جعلہا حاجزاً (ذی خصل) جمع خصلۃ وہی قطعۃ من الشعر او ریشۃ جمع ریشۃ وہی فعلۃ من الریش وہو الافراخ (الاکلف) الاحمر الذی یشرب الی السواد (الملبد) ذو وبر متلبد من البول والشلط وغیرہ ۱۲

(۴) (جناحی) تثنیۃ جناح وہو ما یطیر بہ الطائر والجمع اجنح واجنحۃ (المضرحی) النسر الطویل الجناح وقیل ہو الابیض من النسور (تکنفا) من التکنف الکون فی کنف الشیء وہو ناحیتہ (الحفاف) الجانب والجمع الاحفۃ (الشک) الغرز (العسیب) ہو عظم الذنب والجمع العُسُبُ (المسرد) ما یخرز او یثقب بہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً	۱	عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ وَمُجْدَدِ
لَهَا فَخِذَانِ أَكْمَلَ الْخَصْ فِيْهِمَا	۲	كَأَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ
وَكَلَّ مُحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهٗ	۳	وَأَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَأْيٍ مُنَضَّدِ
كَأَنَّ لِنَاسِيْ صَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	۴	وَأَطْرَ قَسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ
لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّهَا	۵	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

(۱) ترجمہ۔ کبھی (وہ ناقہ) اُس دُم کو ردیف کے پیچھے (اپنے سُرین پر) مارتی ہے اور کبھی اپنے سوکھے سمٹے تھنوں پر جو پُرانے مشکیزہ کی طرح ہیں یعنی اُن کا دودھ خشک ہو گیا ہے۔

مطلب۔ فرطِ نشاط سے دُم ہلاتی ہوئی چلتی ہے۔ کبھی اوپر اُٹھا کر سُرین پر مارتی ہے اور کبھی اپنے پستان پر۔ دودھ سے خالی پستان کو پُرانے مشکیزہ سے تشبیہ دی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اسکی دو ایسی رانیں ہیں جن میں گوشت پُر کر دیا گیا ہے۔ گویا کہ وہ دونوں (رانیں) چکنے۔ بلند محل کے دروازہ کے دو کواڑ ہیں۔ مطلب رانوں کو پُر گوشت اور چوڑی چکلی ہونے میں قصرِ عالی کے دروازہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اسکی کمر کے مُہرے پیچیدہ (گٹھے ہوتے ہیں) جن کی پسلیاں کمانوں کی طرح (خمیدہ) ہیں اور اسکی گردن کا اگلا حصہ گردن کے تہ بتہ مُہروں سے (مضبوطی کے ساتھ) چٹا دیا گیا ہے۔ مطلب ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ نہایت مضبوط اور پسلیاں کمانوں کی طرح کڑی اور خمدار ہیں۔ گردن نہایت مضبوطی کے ساتھ مُہروں میں جڑی ہوئی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا جھڑبیری کی دو بنی ہوئی) ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو (دائیں بائیں جانب سے) گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پشت کے نیچے ہیں۔ مطلب پُشت نہایت مضبوط ہے اور اسکے نیچے پسلیاں خمیدہ کمانیں ہیں۔ اور وسعت کی وجہ سے اسکے دونوں پہلو ہرنوں کی دو خوابگاہیں معلوم ہوتی ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ اس ناقہ کی دو مضبوط کہنیاں پسلیوں سے اسقدر چھیدی ہیں گویا کہ وہ قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے ہوئے گذر رہی ہے۔ مطلب جب قوی انسان دو بھاری ڈول لیکر چلتا ہے تو اسکے ہاتھوں اور پہلوؤں کے درمیان کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ناقہ کے ہر دو دست کے درمیان کافی فاصلہ ہے۔

---

(۱) (فطورا) ای تارۃ تضرب بالذنب (الزمیل) الردیف (الحشف) الاغلاف التی جف لبنہا فتشنجت والواحد حشفۃ وہو مستعار من حشف التمر او من الحشف وہو الثوب الخلق (الشن) القربۃ الخلق والجمع الشنان (ذاو) ای ذابل و الذوی الذبول والفعل ذوی یذوی (ض) (المجدد) الذی جد لبنہ ای قطع المجد ومن (ن) ۱۲

(۲) (الفخذ) والفخذان والفخذ ما بین الرکبۃ والورک والکلمۃ مؤنثۃ والجمع افخاذ (الخص) الضم (بابا منیف) ای بابا قصر منیف فحذف الموصوف واقیمت الصفۃ مقامہ والمراد بالبابین مصراعان (المنیف) العالی من الاناث وہی العلو (الممرد) الملس من قولہم وجہ امرد وغلام امرد لاشعر علیہ وشجرۃ مرداء لاورق لہا والمرد المطول ایضا ۱۲

(۳) (حال) مصدر بمعنی المفعول مطویۃ (محال) جمع محالۃ ای فقار ظہر والاضافۃ فی قولہ طی محال من قبیل جرد قطیفۃ فالتقدیر بہا محال مطویۃ (الحنی) القسی الواحد حنیۃ. (الخلوف) جمع الخلف ہو قصر اضلاع الجنب (اجرنۃ) جمع جران وہو باطن العنق (لزت) ای شدت و استمالز دن الزا الشئی بالشئی شدہ والصقہ (الدای) فقار الظہر والعنق واحد تہا دأیۃ و یقال للغراب ابن دایہ لملازمتہ بہا عند الدبرۃ (المنضد) من التنضید ہو وضع الشئی علی الشئی علی سبیل المبالغۃ ۱۲

(۴) (الکناس) بیت یتخذہ الوحشی فی اصل الشجر والجمع کنس و الفعل کنس (ض) (الظبی کنسا وکنوسا ض) کناستہ (الصلۃ) (السدر) البری و الجمع الضال (یکنفانہا) من کنف (ن) (الشئ کنفا صارفی ناحیۃ واحاطہ (الام) العطف واراد باطر قسی قسیا معطوفۃ الانتظار انا نعطاف (المؤید) المقوی ۱۲

(۵) (والتائید التقویۃ من الاید بمعنی القوۃ ۱۲ (المرفق) موصل الذراع فی العضد ومرفق افتل بین الفتل وہو التباعد بین المرفقین عن جنبی البعیر (السلم) الدلو لہا عروۃ (دالج) الذی یاخذ الدلو من رأس البیر فیفرغہا فی الحوض (المتشدد) القوی ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

كَقُنْطَرَةِ الرُّوْمِيِّ اَقْسَمَ رَبُّهَا	۱	لَتُكْتَنِفَنْ حَتّٰى تُشَادَ بِقَرْمَدِ
صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُوْنِ مُوْجَدَةُ الْقُرَى	۲	بَعِيْدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ
اُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَّاُجْنِحَتْ	۳	لَهَا عَضَدَاهَا فِيْ سَقِيْفٍ مُّسَنَّدِ
جُنُوْحٍ دِفَاقٍ عَنْدَلٍ ثُمَّ اُفْرِعَتْ	۴	لَهَا كَتِفَاهَا فِيْ مُعَالًى مُّصَعَّدِ
كَاَنَّ عُلُوْبَ النَّسْعِ فِيْ دَاَيَاتِهَا	۵	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِيْ ظَهْرِ قَرْدَدِ

(۱) ترجمہ وہ اونٹنی رومی کے اس پُل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے یہ قسم کھائی ہو کہ اسوقت تک اسکی ضرور حفاظت کیجائے گی جبتک کہ اس کی لمبائی چوڑائی سے کیجائے۔ **مطلب** جبکہ مالک خود اُس پُل کی نگرانی کی قسم کھا چکا ہے تو ظاہر ہے کہ اُس کی تعمیر نہایت مضبوط ہوگی۔ ناقہ کو ایسے پُل سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس کی ٹھوڑی کے نیچے بال سُرخی مائل ہیں، کمر کی مضبوط ہے، لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے۔

(۳) ترجمہ بھنوا دھاگا بُننے کی طرح اسکے دونوں ہاتھ (گویا) مضبوط بٹ دیے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو تہ بتہ (اینٹوں والی) چھت میں جھکا کر لگا دیے گئے ہیں۔ **مطلب** جس تاگے کو اُلٹا بٹ دیا گیا ہو وہ نہایت مضبوط ہو جاتا ہے ہر دو بازوئے ناقہ کو ایسے مضبوط دھاگے سے تشبیہ دی۔ اسکے اگلے دھڑ کو سقفِ مسند سے تشبیہ دیکر بتایا کہ اسکا دھڑ ہر دو دست پر اس طرح ٹھہرا ہوا ہے جیسے ستونوں پر چھت۔ بازوؤں کے مفتول ہونے سے یہ غرض بھی ہے کہ وہ سُتے ہوئے ہونے کی وجہ سے سینہ کے اُس سخت حصّہ سے الگ رہینگے جس پر اونٹ بیٹھتا ہے۔

(۴) ترجمہ (نشاط سے) ٹیڑھی ہو کر چلتی ہے، اچھلنے کودنے والی۔ بڑے سر کی ہے پھر اسکے دونوں شانے بلند اونچی کمر میں اُبھار کر لگا دیے گئے ہیں۔ **مطلب** مستی اور نشاط کی حالت میں کود کر اور مُنہ موڑ کر چلنا قوت پر دال ہے جو ناقہ کی خوبی کی علامت ہے۔

(۵) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر کے جوڑوں میں اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر پڑا ہے۔ **مطلب** جن تسموں سے کجاوہ کسا جاتا ہے اُن کے نشانات کو پتھر کی نالیوں سے اور سپاٹ کمر کو چکنے پتھر سے اور جسم کو سخت زمین سے تشبیہ دی گئی ہے۔

---

(۱) (القنطرة) الجسر (رومی) ای رجلٌ رومی (ربّ القنطرة) صاحبها و مالکها (لتکتنفن) من الاکتناف وهو الاحاطة و هو جواب القسم ای واللہ لتکتنفن (تشاد) من الشید هو الرفع و المطلی بالجص (القرمد) الآجر و قیل هو الصاروج و الواحدة قرمدة ۱۲

(۲) (صهابیة) ای فیها صهبة و هو بیاض یخالط حمرة مرفوع علی انه خبر لمبتدأ محذوف تقدیره هی صهابیة و یجوز الجر علی الصفة بتوجاز (العثنون) شعیرات طوال تحت لحی البعیر۔ (موجدة) المقواة من اَجدہ اللہ ای قوّاہ و منه بعیر اجدای شدید الخلق قوی (القری) الظهر و الجمع الاقراء (الوخد) ضرب سریع من سیر البعیر و هو ان یرمی بقوائمه کشی النعام (الموارة) مبالغة مائرة من المور و هو الذهاب و المجی و ناقة موارة الید ای سریعة ۱۲

(۳) (امرت) من الامرار هو احکام الفتل (الشزر) من الفتل ما کان الی فوق خلاف دور المغزل (اجنحت) من الاجناح هو الامالة (السقیف) و السقف واحد و الجمع سُقُف (المسند) الذی اسند بعضه الی البعض و قول فتل شزر منصوب علی المصدریة بامرت لانه فی لفظ الفعل ۱۲

(۴) (الجنوح) مبالغة الجانحة التی تمیل فی احدی الشقین لنشاطها فی السیر (الدفاق) المندفقة فی سیرها ای المسرعة غایة الاسراع (العندل) الخفیفة الراس (افرعت) ای علیت (معالی) ای فتق معالی او ظهر معالی حذف الموصوف لدلالة الصفة علیه (المصعد) من صعد به اذا ارتقاه و یجوز فی الجنوح الرفع و الجر علی ما مر فی صهابیة و کذا فی دفاق و عندل ۱۲

(۵) (العلوب) جمع العلب و هو الاثر بتتابع الحبل (ن) علبا الشیء تزده و ذکره و اقره فیه ۱۲ و خدشه (النسع) سیر علی هیئة العنان تُشَدّ الرحال (الدایات) جمع دایة هی نقرة الظهر (الموارد) جمع مورد هو الطریق الی الماء (الخلقاء) الملساء و اراد صخرة خلقاء فحذف الموصوف لدلالة الصفة علیه (قردد) الارض الغلیظة الصلبة ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَلَاقِي وَاَحْيَانًا تَبِيْنُ كَاَنَّهَا (اي احيانا ۱۲)	۱	بَنَائِقُ غُرٍّ فِيْ قَمِيْصٍ مُقَدَّدِ
وَاَتْلَعَ نَهَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ (اي لها عنق اتلع ۱۲)	۲	كَسُكَّانِ بُوْصِيٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ (صفة ۱۲)
وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَاَنَّمَا (صفة جمجمة ۱۲ اي لها ۱۲)	۳	وَعَى الْمُلْتَقٰى مِنْهَا اِلٰى حَرْفٍ مِبْرَدِ (اي الرجل ۱۲ ما حامل وعى ۱۲ الجملة خبر كان ۱۲)
وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّآمِيِّ وَمِشْفَرٌ (اي لها ۱۲ ۵۵ حذف الموصوف اي الرجل ۱۲ اي ناجر ۱۲)	۴	كَسِبْتِ الْيَمَانِيْ قَدُّهٗ لَمْ يُحَرَّدِ (اي الرجل اليماني ۱۲)
وَعَيْنَانِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اُسْتَكَنَّتَا (اي لها ۱۲ صفة ثمانية ۱۲ صفة عينان ۱۲)	۵	بِكَهْفَيْ حِجَاجَيْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ (اي بغار ۱۲ بيان كون العينين كالماويتين ۱۲ صفة صخرة ۱۲ عطف بيان على مذ وا ۱۲)

(۱) (تلاقی) اصلہ تتلاقی حذفت احدی التاءین فی غیر المطلوب قولہ کانہا بنائق غر جملۃ فی موضع نصب علی الحال من غیر تبین (البنائق) بتقدیم الموحدۃ علی النون قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ بضم الموحدۃ وفتح النون وتشدید التحتیۃ یقال لبانی البنیۃ کعلی (الغر) البیض (والواحد اغر) (والمقدد) المشقق طولا وقولہ فی قمیص متعلق بمحذوف صفۃ لبنائق ۱۲

(۲) (الاتلع) الطویل العنق (نہاض) مبالغۃ الناہض المسرع الحرکۃ (صعدت بہ) الباء فیہ للتعدیۃ فالمعنی اصعدتہ (السکان) ذنب السفینۃ فی الفارسیۃ (وبالکسر) الصواری (منہ بالسفن) وقولہ اتلع و نہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ۱۲

(۳) (الجمجمۃ) عظم الراس المشتمل علی الدماغ والجمع جماجم (العلاۃ) السنان جمع علوات وعلاء ایضا یعنی وعیا مشی جمجمۃ وحراۃ والوعل الاجتماع الانضمام ایضا (الحرف) الطرف والجمع احرف وحروف (المبرد) آلۃ المبرد سوہان ۱۲

(۴) (والخد) جمعہ خدود (القرطاس) الصحیفۃ من ای شیء کانت والجمع قراطیس (الشامی) نسبۃ الی الشام (المشفر) للبعیر بمنزلۃ الشفۃ للانسان والجمع مشافر (السبت) جلود البقر المدبوغۃ بالقرظ والقد ہو السیر طولا (الیمانی) نسبۃ الی الیمن کمینی (لم تحرد) لم تجرد من التحرید ہو التنویع الشامی والیمانی صفتان لموصوف محذوف ای الرجل ۱۲

(۵) (الماویتین) تثنیۃ الماویۃ وہی المزادۃ کانہا منسوبۃ الی الماء فی البریۃ والاستکنان اتخاذ الصوانی من کن (الکہف) ہو کالبیت المتقور فی الجبل فاذا صغر فہو الغار جمعہ کہوف (حجاجی) تثنیۃ حجاج وہو العظم الذی فیہ حدقۃ العین وہی الحجاجۃ (قلت) الصخرۃ فی الصحرۃ یجتمع فیہا الماء (المورد) ہہنا الماء نفسہ الاصل الشرب الذی یرد علیہ الابل قولہ استکنتا صفۃ ثانیۃ للعینین ویمکن ان یکون حالا من قولہ کالماویتین وقولہ قلت مورد بدل من صخرۃ او علی

علی عطف بیان علی مذ وا یۃ الجر وان کان مرفوعا فہو خبر مبتدا محذوف وہو کل واحد من الکہفین ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

طَحُوْرَانِ عُوَّارُ الْقَذٰی فَتَرَاهُمَا	۱	كَمُكْحُولَتَیْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدٍ
وَصَادٍ قَتَاسَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرٰی	۲	لِهَجْسٍ خَفِیٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ
مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِیهِمَا	۳	كَسَامِعَتَیْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ
وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	۴	كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِی صَفِیحٍ مُصَمَّدِ
وَأَعْلَمُ مَخْرُوتٍ مِنَ الْأَنْفِ مَارِنٌ	۵	عَتِیقٍ مَتَی تَرْجُمْ بِهِ الْأَرْضَ تَرْدَدِ

(۱) ترجمہ (اُس ناقہ کی دونوں آنکھیں) خس و خاشاک کو دفع کرنے والی ہیں (جسکی وجہ سے وہ نہایت ستھری اور صاف ہیں) پس تو اُن کو اس حال میں دیکھے گا کہ وہ بچہ والی (صیاد سے) خوف زدہ بقر وحشیہ کی دو سُرمگیں آنکھوں کی طرح (خوبصورت معلوم ہوتی) ہیں۔ مطلب۔ ناقہ کی آنکھوں کو بقرہ وحشیہ کی آنکھوں سے تشبیہ دی اور مذعورۃ وام فرقد کی قیود کا اضافہ کر کے مشبہ بہ میں حسن کا اضافہ کیا ہے۔ اسلئے کہ اس حالتِ خاص میں نیل گائے کی آنکھ میں ایک خاص چمک اور تیز نگاہ ہوتی ہے اور بچے کی حفاظت کیلئے سب سے زیادہ محتاط نظروں سے دیکھتی ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ کے دو ایسے کان ہیں جو رات کے چلتے وقت کھسکھساہٹ سُننے کے اندر (نہایت) تیز ہیں خواہ آہستہ آواز ہو یا زور کی۔ مطلب ناقہ کانوں کی سچی ہے یعنی بہت جلد ہر قسم کی آواز صحیح سُن لیتی ہے یعنی بڑی حاضر حواس ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اُس کے دونوں کان باریک نوکدار ہیں جن میں تو آثار عمدگی نسل معلوم کرے گا اور وہ مقام حومل کے یکہ و تنہا نر گاؤ کے کانوں کے مثل ہیں۔ مطلب نر گاؤ کو خصوصاً جبکہ وہ تنہا ہو معمولی سی آہٹ کو سُن لیتا ہے اسی طرح وہ ناقہ ہر وقت چوکنی اور ہوشیار رہتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اس کا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے۔ جیسے چوڑے پتھروں میں پتھر کا (بنا ہوا) ایک سنگ شکن اوزار ہو۔ مطلب ناقہ کے دلکو مضبوطی میں سنگ شکن پتھر سے اور اسکی چوڑی اور مضبوط پسلیوں کو پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۵) ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے۔ ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے۔ ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے (سونگھتی ہے) تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ مطلب سفر پیشہ اونٹ زمین کو سونگھ کر یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ پانی کسقدر دور ہے اگر پانی زیادہ دور ہوتا ہے تو رفتار تیز کر دیتے ہیں۔

(۱) (الطحور) مبالغہ الطاحر من الطحر ھو الطرح والدحر واحد والفعل طحر (ف) طحرا العین قذاہا رمتہا بما فیہا طحورۃ (العوار) القذی والجمع عوا ویُراد بالمکحولتین العینین ولا یخل بقر الوحش ولکن العین محل الکحل علی الاطلاق (مذعورۃ) من الذعر ھو الاخافۃ (الفرقد) ولد البقر الوحشیۃ والجمع فرا قد نصب عوار بطھورین ۱۲

(۲) (التوجس) التسمع الی صوت خفی کما فی القاموس (السُّرٰی) السیر اللیل من سری (ض) سُرٰی سارلیلا فھو سار والجمع سُراۃ (الھجس) الصوت الخفی (المندد) من ندد ورفع الصوت یقول ولہا اذنان صادقتا استماع وقت سیر اللیل لصوت خفی او لصوت رفیع وقولہ صادقتا صفۃ لمحذوف وتقدیر العبارۃ لہا اذنان صادقتا الخ ۱۲

(۳) (المؤلل) من اثال ہو التحدید والتدقیق والدقۃ والمحددۃ محمودان فی آذان الابل (العتق) الکرم والنجابۃ (السامعتان) الاذنان (الشاۃ) الشوہ الوحشی (الحومل) موضع بعینہ ۱۲

(۴) (الارقع) الذی یتتابع لکل شئی لفرط ذکائہ (النباض) الکثیر الحرکۃ مبالغۃ ان بض من نبض (ن) اذا تحرک (الاحذ) الخفیف السریع (الململ) المجتمع الخلق الشدید الصلب (المرداۃ) آلۃ الردی وہی الصخرۃ التی تکسر بہا الصخور (الصفیح) جمع الصفیحۃ الحجر العریض و ایضا تجمع علی الصفائح (المصمد) المحکم الموثق قولہ ارقع صفۃ لموصوف محذوف ای قلب ارقع واضافۃ المرداۃ الی الصخر بمعنی من وان کان فی موضع رفع نعت للململ ۱۲

(۵) (الاعلم) الشقوق الشفۃ العلیا او (المخروت) المثقوب من الخرت ھو الثقب (المارن) مالان من الانف والجمع موارن ۱۲

۱۲ (العتیق) الکریم یقول ولہا مشفر مشقوق ومارن انفہا مثقوب وہی متی ترم الارض بانفہا او رأسہا ازدادت فی سیرہا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاِنْ شِئْتَ لَمْ تَرْقَلْ وَاِنْ شِئْتَ اَرْقَلَتْ	۱	مُخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ
وَاِنْ شِئْتَ سَامَى وَاسِطَ الْكُوْرِ اَسْهَمَا	۲	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ
عَلٰى مِثْلِهَا اَمْضِي اِذَا قَالَ صَاحِبِيْ	۳	اَلَا لَيْتَنِيْ اَفْدِيْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِيْ
وَجَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهٗ	۴	مُصَابًا وَلَوْ اَمْسٰى عَلٰى غَيْرِ مَرْصَدِ
اِذَا الْقَوْمُ قَالُوْا مَنْ فَتًى خِلْتُ اَنَّنِيْ	۵	عُنِيْتُ فَلَمْ اَكْسَلْ وَلَمْ اَتَبَلَّدِ
اَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيْعِ فَاَجْذَمَتْ	۶	وَقَدْ خَبَّ اٰلُ الْاَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

(۱) ترجمہ اگر تو چاہے کہ وہ تیز نہ (دوڑے) تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے کہ وہ (دوڑے) تو ایک مضبوط سے کسے ہوئے اور بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے دوڑ کر چلے گی۔ مطلب بہت شائستہ ہے سوار کے قبضہ میں رہتی ہے اسقدر تیز ہے کہ کوڑا مارنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسکا خوف ہی اسکو دوڑانے کیلئے کافی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور اگر تو چاہے تو اس کا سر پالان کی اگلی لکڑی سے بلند ہو جائیگا اور اپنی دونوں بازوؤں کے ذریعہ شتر مرغ کی تیز روی کی طرح تیرے گی (تیز چلنے لگے گی) مقدم رحل سے سر کا بلند ہو جانا خاص تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جب میرا ساتھی یہ کہنے لگے کہ اے کاش اس مصیبت سے فدیہ دیکر میں تجھے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا تو اس جیسی ناقہ پر (سوار ہوکر) سفر کر جاتا ہوں۔ مطلب سخت مصیبت میں ساتھی گھبرا اٹھتا ہے تو میں نہیں گھبراتا۔ بلکہ باہمت رہکر ایسی اونٹنی کے ذریعہ سے سفر کرتا رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ (میں اس ناقہ کے ذریعہ اسوقت سفر کر جاتا ہوں جبکہ) خوف کی وجہ سے میرے رفیق کا دل ہلجائے اور اپنے آپکو قریب ہلاک سمجھنے لگے اگرچہ وہ غیر خطرناک راستہ پر چلے۔ مطلب اس ناقہ پر سوار ہوکر ایسے خطرناک جنگل طے کر ڈالتا ہوں جنمیں دیکھکر رفیق سفر گھبرا جائے اور اپنے آپکو موت کے منہ میں سمجھتا ہو اگرچہ وہاں ڈاکوؤں کا کچھ خوف نہ ہو۔

(۵) ترجمہ جب (بھی) قوم نے یہ پکارا کہ "نوجوان کون ہے؟" تو میں نے سمجھا کہ میں ہی مراد ہوں پھر نہ میں کاہلی کی اور نہ تردد۔ مطلب لفظ نوجوان سے قوم کا مقصود میں اپنے آپ ہی کو سمجھتا ہوں اسلئے کہ کوئی دوسرا اس خطاب کا مستحق ہی نہیں۔ پس جب کبھی قوم کسی حادثہ کے وقت اس لفظ کے ذریعہ پکارتی ہے فوراً مقصد سمجھ جاتا ہوں اور مدد کیلئے پہنچ جاتا ہوں ذرا بھی پس و پیش نہیں کرتا۔

(۶) ترجمہ میں (قوم کی آواز سنکر) کوڑا لیکر اس ناقہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ نہایت تیزی سے چلی جبکہ چمکدار سنگستان کا سراب موجزن تھا۔ مطلب سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے ریت آب متحرک معلوم ہوتا تھا۔ شدت گرما میں اپنی اور ناقہ کی بادیہ پیمائی کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (لم ترقل) من الارقال ھو دون العدو وفوق التسییر (الملوی) اسم مفعول المعنی المطوی من لوی (دوادیۃ) ای بین بائیہ الاکام (بلوی) ای الحبل فتلہ وھو صفۃ لسوط محذوف (القد) السیر یقد من جلد بقد ھذا اذا کان بکسر القاف واذا کان بفتحھا فمعناہ جلد السخلۃ والجمع قدود (المحصد) المحکم ۱۲

(۲) (وساٹ) من المساماۃ ھی المباراۃ (واسط الکور) مقدم کا لقربوس للسرج (الکور) الرحل والجمع اکوار وکیران (عامت) من العوم ھو السباحۃ وفعل عام (ن) عوما (الضبع) العضد (النجاء) الاسراع منصوب علی المصدریۃ من فعل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد (المخفیدد) الظلیم ۱۲

(۳) (یقول علی مثل ھذہ الناقۃ) متعلق فی اسفارہ حین قال صاحبی الایتنی افدیک من مشقۃ ھذا السفر البعید وخلصتک منھا وتحببت نفسی یریدان صاحبہ لم یشک فی ھلاکہ ۱۲

(۴) (وجاشت) (ض) جیشا وجیشانا وجیوشا نفس الجبان ھمت بالفرار وزال تقلب عن مستقرہ ارتفع لاجل الخوف (وخالہ مصابا) ای ظنہ ھالکا (المخلوۃ) الخلق (المرصد) الطریق الذی یرتقب والجمع مراصد وکذلک مرصاد (ولو امسی علی غیر مرصد) ای ان کان علی غیر طریق یتخاف قطاع الطریق ۱۲

(۵) (عنیت) من قولھم عنی فیہ من (ض) عنیا بمعنی اراد ومنہ قولہم یعنی کذا ای یریدہ ومنہ المعنی وھو المراد والجمع معان (اکسل) التثاقل عن الامر (التبلد) التحیر یقول اذا القوم قالوا من فتی فخلت انہم عنوا بذلک الشر ظننت انہم یعنونی فلم اکسل فی دفاعہ انہم دفع الشر عنہم ولم اتحیر فیہا ۱۲

(۶) (احلت) من الاحالۃ ھو الاقبال بھما (القطیع) السوط (اجذمت) من الاجذام ھو القطع فی السیر (خب) (ن) خبا وخببا بالبعیر اجاز وھو مضطرب (الآل) مایرفی شبہ الماء طرفی النھار وھو سراب مثل نصف النھار (الامعز) بالمیم والعین المھملۃ الرمل

Maktaba Tul Ishaat.com

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ (تبخترت ۱۲ / ای الرقاصہ ۱۲)	۱	تُرِي رَبَّهَا اَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدٍ (ثوب ممدود ۱۲ / الاذیال ۱۲ / ای صاحبہا ۱۲)
وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً (ای الخائف ۱۲)	۲	وَلٰكِنْ مَتٰى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ اَرْفِدِ
وَاِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تُلْفِنِي (تطلبنی ۱۲ / تجدنی ۱۲)	۳	وَاِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ (ای الدکاکین ۱۲ / الخمارین ۱۲)
مَتٰى تَأْتِنِي اَصْحَكْ كَاسَارَوِيَّةً (اسقک صباحا ۱۲)	۴	وَاِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ
وَاِنْ تَلْتَقِ الْحَيَّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي (تلقنی ۱۲)	۵	اِلٰى ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ (ای المقصد ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ پس وہ ناقہ متبخترانہ انداز سے اس طرح چلی جیسے کہ مجلس کی وہ رقاصہ چلتی ہے جو سفید دراز چادر کے دامن (لٹکا کر) اپنے مالک کو دکھاتی ہو۔ مطلب ناقہ کی رفتار کو رقاصہ کے کہنڑے سے تشبیہ دی ہے اور دراز دُم کو چادر کے دامنوں سے۔ اس خاص قسم کے رقص میں جسکو کہنڑوہ کہا جاتا ہے۔ رقاصہ پیشواز کے دامن اُٹھا اُٹھا کر مختلف انداز سے ناظرین کو دکھاتی ہے۔ دوسرے مصرعہ میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور میں (کسی کے) خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں مگر (بات یہ ہے کہ) جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں (اسکو) مدد دیتا ہوں۔ مطلب یعنی مہمانوں کی ضیافت یا دشمنوں سے جنگ کرنے کے خوف سے میں کہیں نہیں چھپتا ہوں بلکہ قوم کی ہر اعانت کے لئے تیار ہوں خواہ ضیافتِ مہمانان ہو یا مقابلۂ اعداء۔

(۳) ترجمہ اگر تو مجھ کو قوم کی مجلس میں ڈھونڈیگا تو مجکو (وہاں) پائیگا اور اگر شراب کی بھٹیوں میں مجکو پکڑنا چاہیگا تو (وہاں بھی) پکڑ لیگا۔ مطلب اپنے جامع جدّ و ہزل ہونیکو بیان کرتا ہے کہ مجالس قوم میں بھی میرا حصّہ نمایاں ہوتا ہے اسلئے کہ صاحبِ حزم و رائے ہوں اور شرابخانے بھی مجھ سے آباد ہیں اسلئے کہ صاحبِ بذل و سخا اور پینے پلانے والا ہوں۔

(۴) ترجمہ جب (بھی) تو میرے پاس آئیگا تجھ کو شراب صبوح کا چھلکتا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے بے رغبت ہو تو بے رغبت رہ اور (اپنی بے رغبتی میں) اضافہ کرتا رہ۔ مطلب یعنی میں تو شراب کا متوالا ہوں اگر اے مخاطب تو پینا چاہتا ہے تو جب تیرا جی چاہے آ اور چھلکتے پیمانے مجھ سے لیکر پی۔ اور اگر تجھ کو رغبت نہیں ہے تو یہ تجھے مبارک ہو۔

(۵) ترجمہ۔ اگر تمام قبیلہ (فخر نسبی کے اظہار کے واسطے) مجتمع ہو تو مجھ کو تو ایسے حال میں پائے گا کہ میں شریف اور مقصودِ (نظر) خاندان کی بلندی سے نسبت رکھتا ہوں۔ مطلب شرافتِ نسبی میں تمام قبیلہ و قوم پر اپنی برتری کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (ذالت، تذیل ذیلاً (سجمت ذیلہا تبخترا) (الولیدۃ) الصبیۃ وارادبولیدۃ المجلس الجاریۃ الرقاصہ (ربہا) ای صاحبہا وسیدہا (اذیال) جمع ذیل (السحل) الثوب الابیض من القطن وغیرہ (الممدد) الطویل من التمدد والمجرد من (ن) ۱۲

(۲) (الحلال) مبالغۃ الحال من حل (ن) علوا المکان بالمکان نزل فیہ (التلاع) جمع التلعۃ وہی من الارض ما ارتفع من مسیل الماء وانخفض عن الجبال وتجمع علی التلعات ایضا (الرفد) والارفاد الاعانۃ (والاسترفاد) الاستعانۃ ۱۲

(۳) (تبغنی) من بغی (ض) بغاء ای طلب (الحلقۃ) تجمع علی الحلق بفتح اللام والحا وہذا من الشواذ بل تجمع علی الحلق مثل بدرۃ وبدر (تلفنی) من الالفاء ہو الوجدان (تقتنصنی) من الاقتناص ہو والاصطیاد واحد (الحوانیت) جمع حانوت وہو دکان الخمار والدکان عموما یذکر ویؤنث ۱۲

(۴) (اصبحک) ای اسقک من الصبوح (الکاس) اناء یشرب منہا الخمر ولا یقال لہا کاس حتی یکون فیہا الخمر والجمع کؤوس وکاسات واکؤس وکاس (رویۃ) من رویٰ (س) ریّا وریّا ورویّ یقال شرب شربا رویا ای تاما مشبعا وماء رویّ ای کثیر مروء کذلک کاس رویۃ ای ملئی مروئۃ ۱۲

(۵) (الذروۃ) والذرو ۃ اعلی الشیٔ والمکان المرتفع وایضا الشیب لانہ غایۃ العمر ونہایتہ (المصمد) المقصد من التصمید ہو قصد الشیٔ بالمبالغۃ والجد فیہ من (ن ض) ومنہ الصمد المکان المرتفع والجمع اصماد وصماد (ذروۃ) متعلق بمحذوف ای انتسب والجملۃ حال من یاء المتکلم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

نَدَامَایَ بِیْضٌ کَالنُّجُوْمِ وَقَیْنَةٌ	۱	تَرُوْحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَّمُجْسَدِ
رَحِیْبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَقِیْقَةٌ	۲	بِجَسِّ النَّدَامٰی بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ
اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِیْنَا انْبَرَتْ لَنَا	۳	عَلٰی رِسْلِهَا مَطْرُوْقَةً لَمْ تَشَدَّدِ
اِذَا رَجَّعَتْ فِیْ صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا	۴	تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلٰی رُبَعٍ رَدِمٍ
وَمَا زَالَ تَشْرَابِیْ الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِیْ	۵	وَبَیْعِیْ وَاِنْفَاقِیْ طَرِیْفِیْ وَمُتْلَدِیْ

(۱) ترجمہ میرے یاران جلسہ ستاروں کی طرح سفید (روشن رُو دوست) ہیں اور ایک مغنیہ ہے جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس ہوکر) ہمارے پاس آتی ہے۔ مطلب میرے ہمنشین نہایت باعزت اور شریف لوگ ہیں جن کے چہرے ستاروں کی مانند چمکتے ہیں اور ایک رقاصہ بھی شریک جلسہ رہتی ہے جو سرِ شام ہماری مجلس میں آتی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اُس (رقاصہ) کے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت نرم خُو ہے اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصّہ نرم و نازک ہے۔ مطلب نہایت خوش خُلق ہے جب یارانِ جلسہ مذاق کرتے ہیں تو کج خلقی نہیں کرتی ہے۔ بدن کا کھلا ہوا حصّہ جب نرم ہے تو کپڑوں میں ڈھکے چھپے اعضاء کا تو کیا ہی کہنا۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم اس سے کہتے ہیں کہ کچھ سُناؤ تو وہ نہایت نرم رفتار سے نیچی نگاہیں کئے ہوئے، بغیر سختی کے، ہمارے سامنے آتی ہے۔ مطلب نہایت باوقار اور شرمیلی ہے۔ شوخ و شنگ اور بے سلیقہ نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو تُو اسکی آواز کو موسم ربیع کے پیدا شدہ مُردہ بچہ پر چند اونٹنیوں کا ملکر رونا خیال کریگا۔ مطلب مغنیہ کی اس آواز کو جو وہ گلے میں گھماتی ہے اُن اونٹنیوں کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو ملکر بچّہ پر نوحہ کر رہی ہوں چونکہ اِن اونٹنیوں کی آواز میں نرمی اور حُزن ہوگا لہٰذا یہ تشبیہ بلیغ ہے۔ اس قسم کی آواز بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چہ خوش باشد آوازِ نرم و حزیں ۔۔۔ بگوشِ حریفانِ مست صبوح

(۵) ترجمہ میرا شراب پینا اور مزے اڑانا اور خود پیدا کردہ اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا برابر جاری رہا۔

---

(۱) (ندامای) الیا للمتکلم والندامی جمع الندمان وھو الندیم وجمع الندیم ندام وندامیٰ (بیض) جمع ابیض وسمیھم بالبیاض اشارۃ الی انھم احرارٌ ولدتھم حرائرُ ولم تعرف الامارۃ فیھم فتورثھم الرانھن اولان غرزھم تنبلا لانی الاندیۃ والقاھا اذم یلتھم عار فتغیر الوانھم اولتقائھم من العیوب اولاشتھارھم لان النفرس الاعز مشھور فیما بین الخیل (القینۃ) المغنیۃ والجمع القینات والقیان (المجسد) الثوب المصبوغ بالجساد وھو الزعفران وقال جماعۃ من الائمۃ بل المجسد الثوب الذی یلی الجسد والجمع المجاسد ۱۲ (۲) (الرحیب) والرحب الواسع والفعل رحب (ک وس) رحبا ورحابۃ (قطاب الجیب) مخرج الراس من القمیص وقولہ رحیب خبر لمبتداء مؤخر وھو قطاب الجیب منہ او الجملۃ نعت لقینۃ (الجس) المس (البضۃ) الرقیقۃ الجلد الناعمۃ البدن (المتجرد) حیث تجرد من البذلۃ ۱۲ (۳) (اسمعی) من الاسماع ھو التغنی (انبرت) من الانبراء ھو الاعتراض للشیٔ والاخذ فیہ (علی رسلھا) ای علی وقار بالمطروقۃ التی بھا ضعف ھذا اذا کان بالقاف ویروی المطروۃ بالفاء وھی التی اصیب طرفھا بالشیٔ (لم تشدد) کان فی الاصل ثم تتشدد باحدی التائین فحذفت احدی التائین استثقالا لھما فی صدر الکلمۃ ومثلہ تنزل الملئکۃ وتنار لملظی ۱۲ (۴) (رجعت) من الترجیع ھو ترداد الصوت وتغریدہ (الاظآر) جمع ظئر وھی التی لھا ولد (الربع) (الفصیل) ینتج فی الربیع وھو اول النتاج (الردی) الھالک ویمکن ان یراد بالاظآر النساء وبالربع ولد الانسان ۱۲ (۵) (التشراب) الشرب علی تفعال من اوزان المصادر مثل التقتال بمعنی القتل والتنقاد بمعنی النقد (الخمور) جمع خمر (الطریف) ھو

۳ واتلادی المال الجدید (المتلد) والتلاد المال القدیم الموروث یقول ومازال شربی الخمور علی کثرۃ واشتغالی بالذات وبیعی الاشیاء وانفاقی اتلافی المال الحدیث والقدیم ۱۲

اِلٰی اَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَۃُ کُلُّھَا (جمیعھا ۱۲) (القبیلۃ ۱۲)	۱	وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَیَّدِ (وحدت ۱۲) (العطن بالقطران ۱۲)
رَاَیْتُ بَنِیْ غَبْرَاءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ (الفقراء ۱۲) (ای یجہلونی ۱۲)	۲	وَلَا اَھْلُ ھٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ (ای الامراء ۱۲) (ای الخیام ۱۲) (ای المطنب ۱۲)
اَلَا اَیُّھٰذَا اللَّائِمِیْ اَحْضُرُ الْوَغٰی (الحرب ۱۲)	۳	وَاَنْ اَشْھَدَ اللَّذَّاتِ ھَلْ اَنْتَ مُخْلِدِیْ
فَاِنْ کُنْتَ لَا تَسْطِیْعُ دَفْعَ مَنِیَّتِیْ (ای لا تستطیع ۱۲) (موتی ۱۲)	۴	فَدَعْنِیْ اُبَادِرُھَا بِمَا مَلَکَتْ یَدِیْ (اترکنی ۱۲) (اسبقہا ۱۲) (ای بجمیع مالی ۱۲)
فَلَوْ لَا ثَلٰثٌ ھُنَّ مِنْ لَذَّۃِ الْفَتٰی (قسم ۱۲)	۵	وَجَدَّکَ لَمْ اَحْفِلْ مَتٰی قَامَ عُوْدِیْ (ای لم اُبالِ ۱۲) (ای الذین یعودونی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ یہاں تک کہ تمام خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کی طرح یکہ و تنہا کر دیا گیا۔ **مطلب** میری بلا کی مے نوشی اور فضول خرچی کو دیکھکر تمام خاندان نے میرا بائیکاٹ کر دیا اور میں خارشتی اونٹ کی طرح کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں دیا جاتا بالکل اکیلا رہ گیا۔

(۲) ترجمہ۔ میں دیکھتا ہوں کہ فقراء (چونکہ میں اُن پر احسان کرتا ہوں) اور اُن بڑے خیموں کے بارشندے (چونکہ وہ میری صحبت کو مغتنم خیال کرتے ہیں) مجھے اوپرا نہیں سمجھتے (بلکہ خوب جانتے ہیں) **مطلب** اگر خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی تو کیا مضائقہ ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ تمام دُنیا کے فقراء اور امراء مجھ سے واقف ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔

(۳) ترجمہ اے مجھے جنگ میں حاضر رہنے اور لذات میں موجود رہنے پر ملامت کرنے والے ذرا سُن! (اگر میں ان باتوں سے باز آجاؤں) تو کیا تو مجھے حیاتِ جاودانی دیسکتا ہے **مطلب** جبکہ لڑائی اور لذت کے موقع پر نہ جانا بھی دوامِ حیات کا سبب نہیں بن سکتا تو پھر کیوں اِس چند روزہ زندگی میں رزم اور بزم سے کنارہ کشی کیجائے لطف اور نام کیوں نہ حاصل کر لیا جائے۔

(۴) ترجمہ پس اگر تو میری موت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ۔ تاکہ مرنے سے قبل میں اپنے مال کو صرف کر ڈالوں **مطلب** جبکہ مال و دولت انسان کو مرنے سے نجات نہیں دلا سکتا تو پھر اس کا جمع کرنا فضول ہے انسان کو چاہئے کہ زندگانی عیش و عشرت سے بسر کرے۔

(۵) ترجمہ۔ پس اگر وہ تین چیزیں نہ ہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کے واسطے باعثِ لذت ہیں تو تیرے نصیب کی قسم مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پرسانِ حال (میری زندگی سے مایوس ہوکر) کب (میری بالین سے) اُٹھ کھڑے ہوئے **مطلب** اگر یہ لذائذ ثلاثہ (جو آئندہ اشعار میں مذکور ہیں) نہ ہوتے تو مجھے اپنے مرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔ محض انہی تین چیزوں کے آسرے پر زندگانی ہے۔

---

(۱) (الا بدائی) للغایۃ (تحامتنی) من التحامی ہو الاجتناب (العشیرۃ) بالقبیلۃ والجمع العشائر (افردت) ای جُعلت منفردا (البعیر المعبد) المذلل المطلی بالقطران یقول مازال دأبی ہکذا الی ان اجتنبت عنی عشائری کلہا وافردت مثل البعیر المطلی بالقطران ای لمارأوا فی لاکففت عن اتلاف المال ترکونی منفردا ۱۲

(۲) (الغبراء) من الغبرۃ وہی الکدرۃ صفۃ الارض جعلت کالاسم لہا (بنی غبراء) الفقراء وہؤلاء لما لم یعرف لہم نسب نسبوا الی الارض لانہا اصل الجمیع الناس (لا ینکرونی) ای یعرفونی (والا اہل) معطوف علی ضمیر الفاعل فی لا ینکرونی وجاز ذلک بسبب الفصل بالظرف (الطراف) البیت من الادم یکون لاغنیاء والجمع الطروف وکنی بہ عن الغنی ۱۲

(۳) کلمۃ الا للتنبیہ (الوغی) اصل صوت الابطال فی الحرب ثم جُعل اسما للحرب (اراد بقولہ احضر الوغی علی ان احضر الوغی فحذف علی ثم ضمیر ان لدلالۃ ما بعدہ علیہ وہو ان اشہد (الخلود) البقاء فی محل خلد ان) والاضلاد والتخلیۃ الابقاء یقول الا ایہا الانسان الذی یلومنی علی حضور الحرب وحضور اللذات ہل تخلدنی ان کففت عنہا ۱۲

(۴) (تستطیع) لغۃ فی تستطیع حذفوا التاء استثقالا لجامع الطاء (المنیۃ) الموت والجمع المنایا (دعنی) اترکنی من ودع (ف) ودعا اذا ترک (ابادر) من المبادرۃ ہی المسابقۃ والمجرد بدر (ن) بدورا الی الشیء اسرع یقول فان انت لا تقدر علی دفع موتی فاترکنی ابادر الموت بانفاق مالی ۱۲

(۵) (الفتی) الشاب لمحدث وتثنیتہ فتیان وفتوان والجمع فتیان وفتیۃ وفتوۃ (الجد) الحظ والبخت والجمع جدود (وجدک) قسم معناہ وحقک وقیل وابیک وقیل وبحیاتک (احفل) من الحفل ہو المبالاۃ واستعمال حفل (متی) ہو

---

۴ حفلا وحفولا یقال ما حفلہ وحفل بہ ای ما بالی بہ ولا اہتم لہ (العوّد) جمع العائد من العیادۃ استعمال عاد (ان عیادۃ الہ بمعنی زارہ فہو عائد ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

مِنْهُنَّ سَبْقِی الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ	۱	كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُغْلَ بِالْمَاءِ تَزْبِدِ
وَكَرِّی إِذَا نَادَی الْمُضَافَ مُحَنَّبًا	۲	كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتُهُ الْمُتَوَرِّدِ
وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ	۳	بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ
كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ	۴	عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ

(۱) ترجمہ منجملہ اُن (تین چیزوں) کے (ایک تو) ملامت گروں (کی بیداری) سے قبل میرا ایسی سُرخ سیاہی مائل شراب اُڑا جانا ہے (جو اسقدر تُند اور تیز ہے) کہ جب اس میں پانی ملایا جاوے تو جھاگ دینے لگے۔

(۲) ترجمہ (دوسرا امر جو میری زندگی کا سہارا ہے) جب کوئی مظلوم مدد کیلئے پکارے تو ایک فراخ گام گھوڑے کو (اس مظلوم کی جانب بغرض حمایت) میرا پھیر لینا ہے جو اُس بھیڑیئے کی طرح (تیز رَو) ہے جو درخت غضا کے نیچے رہتا ہو (اور جو شدتِ پیاس میں پانی پینے کے لئے) گھاٹ پر اُترنے والا ہو اور جسکو تو نے ہلکا رد یا ہو۔ مطلب درخت غضا کے نیچے رہنے والا بھیڑیا بھی بڑا تیز و تُند اور خوفناک ہوتا ہے۔ مزید برآں بحالتِ تشنگی گھاٹ پر جاتے ہوئے اسکو ہلکا رد یا گیا ہو تو اسکی تیزی رفتار کا کیا ٹھکانا ہوگا۔ ایسے تیز رفتار بھیڑیئے سے گھوڑے کو تیز روی میں تشبیہ دی ہے۔ یعنی بعجلت تمام ایسے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہوکر اس مظلوم کی حمایت کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔

(۳) ترجمہ (تیسری چیز جو جینے کا سہارا ہے) ابر و باران کے دن کو اس حالت میں کہ (آشفتہ دلوں کو وہ) بارش خوب بھاتی ہو ایک حسین نازک اندام محبوبہ کے ذریعہ بلند خیمہ کے نیچے کوتاہ کر دینا ہے۔ مطلب دن کو کوتاہ کرنا بایں معنی ہے کہ لذت و سرور میں دن کا پتہ نہیں چلتا گویا صبح سے شام ملی ہوئی ہے جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے ۔۔۔ دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے

(۴) ترجمہ (محبوبہ اسقدر نازک اندام ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں میں زیورات دیکھکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ) گویا بازیب اور بازو بند بن ترشے مدار یا ارنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں۔ مطلب اس کے ہاتھ پیر نزاکت میں مدار اور ارنڈ کی نرم شاخوں کی طرح ہیں۔ لم یخضد کی قید اسلئے لگائی کہ شاخیں چھٹ جانیکے بعد درخت میں پہلی سی نرمی لچک اور ضخامت باقی نہیں رہتی

(۱) (قولہ سبقی) مبتدء مقدم الخبر (العاذلات) جمع عاذلۃ ہی اللائمۃ (الشربۃ) المرۃ من شرب مایشرب فتحہ واحدۃ (الکمیت) من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ (وتغل) من الاغلاء تفعل (الماء) ای تمزج بہ (تزبد) من ازبد الشراب اذا قذف بالزبد (۲) (والکر) العطف والکر والانعطاف (والمضاف) الخائف والمذعور (والمحنب) الذی فی یدیہ انحناء وہو مدح اذا لم یفرط (السید) الذئب والجمع السیدان۔ (الغضا) شجر من اشجار البادیۃ (المتورد) طالب الماء الشدید العطش وجملۃ تبتہ صفۃ لمحذوف وہو بدل من سید الغضا شبہ فرسا محنبا بذئب اجتمع فیہ ثلث خصال احداہا انذئب الغضا وہو اخبث الذئاب والثانیۃ اثارۃ الانسان ایاہ والثالثۃ ارادتہ الماء وہا ہنا زیدان فی عدوہ ۱۲ (۳) (تقصیر) یقال قصرت الشیٔ اذا جعلتہ قصیرا (الدجن) المطر الکثیر (غیم الطبق) المظلم آفاق السماء والجمع دجن ودجان یقال یوم دجن ویوم دجن ای کثیر المطر (معجب) ای یعجب الناس وقولہ (واللہ دجن معجب) جملۃ معترضۃ (البہکنۃ) المرأۃ الشابۃ الحسنۃ السمینۃ الناعمۃ (الخباء) ما یعمل من وبر او صوف او شعر لیسکن والجمع الاخبیۃ (المعمد) المرفوع بالعماد ۱۲

(۴) (البرین) جمع البرۃ فضبا وجرا وفتحا جمعا برون والبرۃ حلقۃ من صفر او شبہ وغیرہا تجعل فی انف الناقۃ واستعار ہا للاسورۃ والخلاخل (والدمالیج) جمع دملج ہو والدملوج المعضد (العشر) شجر اُملس فی غایۃ اللین والنعومۃ یشبہ بہ الناعمۃ من النساء (الخروع) کرکج شجر یشبہ بہ النساء فی النعومۃ (لم یخضد) من التخضید ہو التشذیب من الشجر والاوراق ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ	۱	سَتَعْلَمُ إِنْ مُتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي
أَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ	۲	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ
تُرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	۳	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدِ
أَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي	۴	عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ
أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ	۵	وَمَا يَنْقُصُ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

(۱) (الکریم) جمعہ کرماء ویروی من التروية ہی الاسقاء علی المبالغہ من القصد (لعطشان الخطاب فی ستعلم للعاذل یقول انا کریم یروی نفسہ ایام حیاتہ بالخمر ستعلم ان متنا غدا ایتنا العطشان یریہ انہ یموت ریان وعاذلہ یموت عطشان ۱۲

(۲) (النحام) البخیل الشحیح الحریص علی جمع المال (بخری) والنادی الضال یقال غوی (ض) غوایۃ اذا ضل یقول اری قبر حریص علی الجمع بخیل بمالہ کقبر غوی فی البطالۃ مفسد بمالہ فی التبذیر والاضاعات یعنی لافرق بین البخیل والجواد بعد الممات ۱۲

(۳) (الجثوۃ) الکومۃ من التراب وغیرہ والجمع جُثِیّ (تراب) ما نعم من الارض والجمع اترۃ وترباں (الصفیحۃ) الحجر العریض والجمع صفیح وصفائح (مسم) جمع مسم ہو الصلب (المنضد) المنضود علی المبالغۃ یقول تری قبری البخیل والجواد قطعتین مجتمعتین من تراب علیہما حجارۃ عراض قد نضد بعضہا علی بعض ۱۲

(۴) (یعتام) من الاعتیام ہو الاختیار (الکرام) جمع کریم (یصطفی) من الاصطفار ہو الاختیار (عقیلۃ) من کل شئ اکرمہ (الفاحش المتشدد) الذی جاوز الحد فی البخل یقول اری الموت یختار الکرام ویاخذ اکرم مال البخیل ای یمیتہا فالجواد اولی لانہ احمد ۱۲

(۵) (الکنز) کل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع کنوز (نقص (ن) نقصا انثنی ذہب منہ شئ بعد تمام ونقصہ جعلنا ناقصا (الدہر) الزمان الطویل ویستعمل مرادفا للعصر والجمع أدہر ودہور (نفد) (س) نفدا ونفادا انثنی افرغ وانقطع وفنی یقال نفد زاد القوم ۱۲

(۱) ترجمہ میں ایک ایسا بھلا آدمی ہوں جو اپنے آپکو اپنی زندگی میں (شراب سے) سیراب کرتا ہے (اے ملامت گر) اگر ہم کل کو مرے تو عنقریب تو جان لیگا کہ ہم میں سے (درحقیقت) کون پیاسا ہے۔ مطلب یعنی ہم سیراب ہو کر مرینگے اور ہماری نیت تیری طرح ڈانواڈول نہ ہوگی۔ اردو کا کیا خوب شعر ہے ؎

لطف مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

(۲) ترجمہ میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر، گمراہ لہو و نشاط (اور) اپنے مال کو بگاڑنے والے (انسان) کی قبر کے مثل دیکھتا ہوں مطلب مرنے کے بعد جبکہ دونوں کی قبر کا یکساں حال ہے تو پھر بخیل سے کیا فائدہ؟ اور مال کو شراب نوشی اور مہمانوں کی ضیافت وغیرہ میں کیوں صرف کرنا چاہئے۔

(۳) ترجمہ (ان دونوں کے مرنیکے بعد) تو مٹی کے دو ڈھیر دیکھے گا جن پر پتھر کی چوڑی چکلی سلوں میں سے کچھ ٹھوس اور سخت سلیں اوپر تلے رکھی ہوئی ہونگی۔ مطلب مرنیکے بعد بخیل اور سخی میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کی قبریں یکساں حالت میں ہوتی ہیں اسلئے بخل کرکے مال جوڑنے سے کیا فائدہ؟ بخیل کی قبر پر بھی پتھر ہی ہونگے۔ سونے چاندی کی سلیں تو ہونے سے رہیں۔

(۴) ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں (کی جان) کو (فنا کیلئے) منتخب کرتی ہے اور سخت بخیل آدمی کے نفیس مال کو (چھانٹ چھانٹ کر) فنا کرتی ہے۔ مطلب یعنی سخی کے پاس صرف جان ہے اسلئے موت اسکی جان ہی لے سکتی ہے اور سخی کو جان دینے میں بھی کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ ہاں بخیل کو جان سے زیادہ مال پیارا ہے۔ تو گو موت اسکی جان کو بھی نہ چھوڑیگی مگر زندگی میں ہی اسکے نفیس مال کو فنا کرکے اسکو جان کنی سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔ اب دیکھ لو راحت میں کون ہے اور رنج میں کون؟ بعض شارحین نے شعر کا مطلب یہ بیان کیا ہے۔ سخی کو جان عزیز ہے اور بخیل کو مال۔ موت ہر ایک کی عزیز چیز کو چھین لیتی ہے۔ زوزنی نے یہ توجیہ کی ہے کہ موت سخی کی جان کو فنا کیلئے اور بخیل کے مال کو موت کے بعد باقی رہجانے کیلئے منتخب کرتی ہے۔

(۵) ترجمہ میں زندگی کو ایک ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب (کچھ نہ کچھ) گھٹتا رہتا ہے اور زمانہ اور (دور) ایام جس چیز کو گھٹاتا رہے وہ (ایک روز ضرور) فنا ہو جائے گی۔ مطلب عمر ناقابل بقا چیز ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

لَعَمْرُكَ اِنَّ الْمَوْتَ مَا اَخْطَأَ الْفَتٰى	۱	لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخٰى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ
فَمَالِيَ اَرَانِيْ وَابْنَ عَمِّيْ مَالِكًا	۲	مَتٰى اَدْنُ مِنْهُ يَنْاَ عَنِّيْ وَيَبْعُدِ
يَلُوْمُ وَمَا اَدْرِيْ عَلَامَ يَلُوْمُنِيْ	۳	كَمَا لَامَنِيْ فِي الْحَيِّ قُرْطُ بْنُ اَعْبُدِ
وَاَيْسَنِيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ	۴	كَمَا وَاَضَعْنَاهُ اِلٰى رَمْسِ مُلْحَدِ
عَلٰى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ اَنَّنِيْ	۵	نَشَدْتُ فَلَمْ اُغْفِلْ حُمُوْلَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ تیری جان کی قسم! بے شبہ موت جوان سے خطا کرنے کے زمانہ میں ڈھیلی رسّی کی طرح ہے درانحالیکہ اسکے دونوں کنارے (کھینچ لینے والے شخص کے) ہاتھ میں ہوں **مطلب** زندگی ایک مہلت اور ڈھیل کا زمانہ ہے جس میں ہر وقت موت کا کھٹکا لگا ہوا ہے جیسے کسی چوپایہ کے پاؤں میں رسّی باندھکر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے اور رسی کے دونوں کنارے ہاتھ میں پکڑ لئے جائیں۔ جس کے ذریعہ ہر وقت اسکو چرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔

(۲) ترجمہ (جبکہ دنیاوی زندگانی چند روزہ ہے) تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو (اس حالت میں) دیکھتا ہوں کہ میں جتنا اس سے قریب ہوتا ہوں اسقدر وہ مجھ سے الگ ہوتا جاتا ہے اور دور بھاگتا ہے **مطلب** جبکہ دنیا فانی اور زندگی چند روزہ ہے تو پھر لڑنا جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ وہ (مالک) مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیسا کہ (ایک مرتبہ) اَعْبُد کے بیٹے قُرط نے قبیلہ میں مجھ کو ملامت کی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے **مطلب** جیسا کہ قرط ابن اعبد کی شکایت بیجا تھی اسی طرح مالک کی شکایت بیوجہ ہے۔

(۴) ترجمہ اُس (مالک) نے ہر اُس بھلائی سے مجھے مایوس کر دیا جو میں نے اس سے چاہی تو گویا کہ ہم نے اسے مردے کی قبر میں دفن کر دیا **مطلب** اب میں اس سے اس طرح ناامید ہوں جسطرح کہ مُردے سے۔ کما فی قولہ تعالیٰ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ

(۵) ترجمہ بدون کسی بات کے جو میں نے اسکو کہی ہو (وہ مجھے ملامت کرتا ہے) لیکن میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اونٹ ڈھونڈ دئے اور انھیں بے نشان نہ چھوڑا **مطلب**۔ اگر اس کی ناراضی کا سبب ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ میں نے اپنے بھائی کے گمشدہ اونٹ تلاش کر دئے تھے اور یہ کوئی ناراضی کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

---

(۱) (الْعُمُر) الحیاۃ والجمع اعمار۔ الدین فی القسم یقال لَعَمْرُکَ بفتح لعمین ای لدینک وَلَعَمْرُ اللہ وَعَمْرُ اللہ (اخطأ) اخطأ وخاطئۃ الرمی الغرض لم یُصِبہ (الطِّوَل) کمُعْتَب الحبل الذی یطوّل للدابۃ فتَرعیٰ (الفتی) الطرف ومافی قولہ اخطأ الفتی مصدریۃ زمانیۃ تقدیرہ ان الموت مدۃ اخطائہ الفتی فحذف الظرف وخلفتہ ما وصلتہا وقولہ کالطول المرخی فی موضع رفع خبر ان واللام للتاکید وجملۃ ثنیاہ بالید فی موضع الحال من الطِّوَل ۱۲

(۲) (اَدَن) صیغۃ المتکلم من الدنو وھو القرب وکان فی الاصل ادنو بالواو حذفت الواو لثقل الضمۃ علیہا ثم حذفت الواو لالتقاء الساکنین (یدنو) دنوّ او دناوۃ الشیٔ ومنہ والی قرب فہو دانٍ والجمع دُنَاۃ ومنہ الدنیا لحیوٰۃ الحاضرۃ نقیض الآخرۃ والجمع دُنًی ناًی دیناًی (نأیا) (ن) فلانا ونأی عن فلانٍ بَعُدعنہ فہو نائٍ (البعد) النأی وجمع بینہما للتاکید واثبات القافیۃ کقول الشاعر (:) وہندأتی من دونہا النأی والبعد ۱۲

(۳) (یلوم) من لام (ن) لوماً وملامۃ فی کذا وعلی کذا عذلہ (ادری) من دری (ض) (درایۃً) الشیٔ بالشیٔ توصل الی علمہ (عَلَامَ) علی جارۃ وَمَا استفہامیۃ حذفت الالف للتخفیف فصار علام وشذ حذفہا مع غیر حرفی الجر قرط (ابن اعبد) ہم رجل وکان قد لام الشاعر علی مالا یجب ان یلام علیہ ۱۲

(۴) (آیسنی) اوقعنی فی الیاس وہو القنوط نقیض الرجاء (الرمس) القبر واللحد جعلہ رموساً وارماساً استعمالہ مس (ض ن) رمساً غطاہ ودفنہ فی القبر (المُلحَد) المدفون من قولہم اَلحَدُوْا فَاَلحَدْنَا میت اذا دفنوہ فی اللحد ۱۲

(۵) (علی غیر شیٔ) متعلق بمحذوف ای یلومنی (غیر شیٔ) استثناء منقطع وتقدیرہ لکنّنی نشدت ۱۲ من ن م

(۵) جو بار کے اونٹوں سے ماؤس ہو گیا ہو ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَقَرَّبَتْ بِالْقُرْبٰى وَجَدِّكَ اِنَّهٗ	۱ مَتٰى يَكُ اَمْرٌ لِلنَّكِيْثَةِ اَشْهَدِ
وَاِنْ اُدْعَ فِي الْحَلْيِ اَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا	۲ وَاِنْ يَاْتِكَ الْاَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ اَجْهَدِ
وَاِنْ تَقْذِفُوْنِيْ بِالْقَذٰى عَنْ عَرْضِكُمْ	۳ بِكَاسِرِ جِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ
بِلَا حَدَثٍ اَحْدَثْتُهٗ وَكَمُحْدِثٍ	۴ هِجَائِيْ وَقَذْفِيْ بِالشَّكَاةِ وَمَطْرَدِيْ
فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَءً هُوَ غَيْرُهٗ	۵ لَفَرَّجَ كَرْبِيْ اَوْ لَاَنْظَرَنِيْ غَدِيْ
وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِيْ	۶ عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْآلِ اَوْ اَنَا مُفْتَدِيْ

(۱) ترجمہ (اگرچہ رشتہ دار مجھ سے دور بھاگے) لیکن رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگا رہا تیرے شر کی قسم (تجھ سے بھی قطع تعلق منظور نہیں) جب کوئی سخت کوشش کرنے کی بات (پیش) آئے گی میں حاضر ہونگا۔ **مطلب** اگرچہ تو اور دوسرے رشتہ دار کتنا ہی قطع تعلق کریں لیکن میں پھر بھی سب کا شریک رنج وغم رہوں گا۔

(۲) ترجمہ اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اس (تیرے حرم سرا) کے محافظوں میں سے ہونگا اور اگر تیرے اوپر دشمن چڑھ آئینگے تو اُن کے مقابلہ میں (تیری جانب سے موافقت کرتے ہوئے) پوری کوشش کروں گا۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ (دشمن) تیری آبرو پر بخش کاری کا دھبہ لگائینگے تو ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی میں انکو موت کی حوضوں کا پیالہ پلادوں گا (یعنی دھمکی سے قبل ہی انکو مار ڈالوں گا۔)

(۴) ترجمہ۔ (مالک) میری بُرائی کرنا اور مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور دھکے دینا بدُون کسی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطا کار کے (ساتھ طرز عمل کے) **مطلب** مالک خواہ مخواہ مجھے مورد الزام بنا رہا ہے میں نے اسکے ساتھ کوئی بھی بُرائی نہیں کی۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میرا چچازاد بھائی اسکے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ میری مصیبت دُور کرتا یا (کم از کم) مجھے کل تک کی مہلت دیتا۔ **مطلب** لیکن اُس نے کچھ نہ کیا اور بلا وجہ ایکدم مجھے ستانا شروع کر دیا۔

(۶) ترجمہ لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا آدمی ہے جو ہر حالت میں میرا گلا دباتا ہے خواہ اُس کا شکریہ ادا کروں یا اس سے معافی چاہوں یا اُسے کچھ دیکر جان چھڑاؤں۔

---

(۱) (القربیٰ) جمع قرابۃ وقیل ہو اسم من القرب والقرابۃ وہو اصح القولین (وجدک) ای قسم ایک او بجدک او دینک (النکیثۃ) البلیۃ فی الجہد والقصی الطاقۃ یقال لبغت نکیثۃ البعیر ای اقصی ما یطیق من السیر یقول قربت نفسی بالقرابۃ واقسم بجدک انہ متی حدث لہ امر یجہد فیہ غایۃ الجہد احضرہ واحضر ۱۲

(۲) (الحلی) تانیث الاحل وہی الحلقۃ او الخلخال والحلا بفتح المہملۃ والمد لغۃ فیہا (الحماۃ) جمع الحامی ہو المانع استعمل ہنا فی (ض) حمایۃ (الاعداء) جمع عدو وہو یجمع علی الاعادی (الجہد) والجُہد والجہود الطاقۃ والاستطاعۃ یقال بذل جہدہ ومجہودہ ای طاقتہ ویقال اقسموا باللہ جہد ایمانہم ای بالغوا فی الیمین واجتہدوا ۱۲

(۳) (یقذفونی) من القذف ہو اساءۃ القول وہہنا الرمی کما یدل علیہ قولہ عرضک (بکاسر) بخلیقۃ الجودۃ نایصونہ الانسان من نفسہ او سلفہ۔ بفتح الانسان بہ من حسب او شرف والجمع اعراض (القذع) الفحش والقذر وقذعہ (ف) قذفا شتمہ ورماہ بالفحش وفحش القول (الکأس) القدح والجمع کاسات وکؤوس وکأس (الحیاض) جمع حوض ہو مجمع الماء (التہدد) التخویف ۱۲

(۴) (الحدث) الامر الجدید والجمع احداث (قذفی) بکذا رماہ بہ یقال ہم بن حاذف و قلاذف ای ضارب بالعصا وارام بالحجارۃ (الشکایۃ) (المطرد) مصدر میمی من قولہم اطردتہ اذا جعلتہ طریدا وقولہ ہجائی مع عطف مبتدا مؤخر وخبرہ بلا حدث الخ ۱۲

(۵) (مولی) ابن العم والجمع موالی (فرج) و (ض) فرجا شیئ فتحہ وفرج اللہ تعالیٰ عنہ اذہب کشفہ (الکرب) والجمع کروب الکربۃ جہما کُرْبۃ والمعنی الحزن والمشقۃ (انظرنی) ۱۲

(۶) (الخانق) من خنقہ (ن) خنقا شدد علی حلقہ حتی یموت (التسآل) مصدر بمعنی السوال کالتذکار بمعنی الذکر (مفتدی) من الافتداء وہو استنقاذ الرجل من الاسر بمال والجرد شلہ یقول ہو لا یزال یضیق علی سوأتی شکرتہ علی الاداء او سالتہ برہ وعطفہ او طلبت تخلیص نفسی منہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبٰی اَشَدُّ مَضَاضَةً (ای الامر ۱۲)	۱	عَلَی الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ (السیف القاطع ۱۲)
فَذَرْنِیْ وَخُلُقِیْ اِنَّنِیْ لَكَ شَاكِرٌ (شکرگذار)	۲	وَلَوْحَلَّ بَیْتِیْ نَائِیًا عِنْدَ ضَرْغَدٍ (جبل ۱۲)
فَلَوْشَاءَ رَبِّیْ كُنْتُ قَیْسَ بْنَ عَاصِمٍ (بن سنان ۱۲)	۳	وَلَوْشَاءَ رَبِّیْ كُنْتُ عَمْرَ بْنَ مَرْثَدٍ (بن بکر ۱۲)
فَاَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِیْرٍ وَّزَارَنِیْ (مرثد ۱۲)	۴	بَنُوْنَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ (یعنی بنفسہ ۱۲)
اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَهٗ (الضیف ۱۲)	۵	خَشَاشٌ كَرَاْسِ الْحَیَّةِ الْمُتَوَقِّدِ (الماضی فی الامور ۱۲)
وَاَلْیَتُ لَا یَنْفَكُّ كَشْحِیْ بِطَانَةً (قسمت ۱۲)	۶	لِعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُهَنَّدِ (ای سیف ۱۲)

(۱) ترجمہ رشتہ داروں کا ظلم آدمی پر ہندی قاطع تلوار کے وار سے بھی کاٹ میں زیادہ سخت ہے مطلب انسان ہندی تلوار کی ضرب برداشت کرسکتا ہے لیکن رشتہ داروں کا ظلم نہیں سہا جاسکتا۔

(۲) ترجمہ پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں (ہر حالت میں) تیرا شکرگذار ہوں خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہوجائے۔ مطلب جب تیری اور میری طبیعت میں بون بعید ہے تو بس اب مجھے معاف کر میں ہر حال میں تیرا شکرگذار ہوں خواہ تیرے قریب رہوں یا مجھ سے بہت دور کوہ ضرغد پر جا بسوں۔

(۳) ترجمہ اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس ابن عاصم یا عمرو بن مرثد بن جاتا۔ مطلب یعنی انکی جیسی دولت اور کثرت اولاد مجھ کو بھی میسر ہوتی۔

(۴) ترجمہ تو میں بہت بڑا مالدار ہوجاتا اور میری زیارت کو آتے ایک سردار کے (یعنی میرے) سردار اور شریف بیٹے۔ مطلب شاعر ان سرداروں کے مثل متمول اور کثیر الاولاد ہوجانے کی تمنا اسوجہ سے کرتا ہے کہ اکثر لوگوں کی ناراضی اور لڑائی جھگڑے محض افلاس اور عدم انصار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمر بن مرثد نے طرفہ کے یہ اشعار سنکر اپنے دسوں بیٹوں کو بلایا اور ہر ایک سے اسکے مال کا دسواں حصہ طرفہ کو دلوا کر ان کے برابر اسکو مالدار بنا دیا۔

(۵) ترجمہ میں ایک ایسا چست و چالاک آدمی ہوں جس سے تم خوب واقف ہو۔ کامونمیں اس طرح گھس جانے والا ہوں جیسے سانپ کا چمکتا ہوا پھن (کہ تنگ سے تنگ سوراخ میں گھس جاتا ہے)

(۶) ترجمہ میں نے قسم کھائی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ ایک ہندی باریک دو دھاری تیز تلوار کا استر بنا رہے گا۔ (یعنی ایک تیز تلوار ہمیشہ میرے پہلو سے بندھی رہے گی)۔

---

(۱) (القربی) جمع قرابۃ (مضافۃ) مصدر مض (س) (الم من وجع المصیبۃ (الحسام) السیف القاطع فعال من الحسم ہو القطع (المہند) السیف المصنوع فی الہند او علی طبع الہند یقول ظلم الاقارب اشد تاثیرا فی تہییج نار الحزن والغضب من وقع السیف القاطع ۱۲

(۲) (ذر ۱۲ امر من وذر مدامض) المشی ترکہ لا یستقیل فی ہذا المعنی الا المضارع او الامر (الخلق) بسکون اللام والخُلُق بضمتین السجیۃ والطبیعۃ والجمع اخلاق (حل) من الحلول ہو النزول (النائی) البعید (ضرغد) اسم جبل ۱۲

(۳) (قیس ابن عاصم من بنی تمیم وعمرو بن مرثد من بنی بکر بن وائل وکان سیدین من سادۃ العرب مذکورین بوفور المال وفی روایۃ قیس ابن خالد وہو سید بنی ربیعۃ یقول لو شاء اللہ بلغنی منزلتہما وقدر بہا ۱۲

(۴) (زارنی) من زاره (ن) زیارۃ ومزارا (تا) بقصد الالتقاء به فہو زائر والجمع زائرون وزُوَّر وزُوَّار (الابن) ابو الذکر الجمع بنون وابناء وتصغیرہ بُنَیٌّ والنسبۃ الیہ ابنی علی اللفظ وبنوی علی رد المحذوف واستعاط ہمزۃ الوصل (کرام) جمع کریم (سادۃ) جمع سید ہو ذو السیادۃ وقد یخفف فیقال سیدٌ ویجمع ایضا علی اسیاد وسیائد (المسود) صیغۃ المفعول من سوّد یقال سوّد الرجل اذا جعلہ سیدا وہو صفۃ لموصوف محذوف ای الرجل مسوّد یعنی بنفسہ ۱۲

(۵) (الضرب) الرجل الماضی الذرب الخفیف اللحم (الخشاش) الماضی من الرجال قولہ خشاش خبر مبتدا مقدر وہو انا یقول انا الرجل الخفیف اللحم الذی عرفتموہ وانا ماض فی الامور للطفۃ کراس الحیۃ المتوقد الشاعر شبہ سرعتہ وتیقظہ بسرعۃ رأس الحیۃ المتوقدۃ ۱۲

(۶) (الیت) آلی ایلا وتالی واتلی حلف ۱۲

---

۱۲ الاثوۃ والاثوۃ والاثیۃ القسم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ ووسط الظہر والجمع کشوح (البطانۃ) خلاف الظہارۃ فارسیتہا آستر (العضب) السیف القاطع وشفرۃ السیف حدہ ونصب بطانۃ علی انہ خبر لا ینفک ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

حُسَامٍ إِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهِ	۱	كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ
أَخِي ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِي عَنْ ضَرِيبَةٍ	۲	إِذَا قِيلَ مَهَّلًا قَالَ حَاجِزُهُ قَدِي
إِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِي	۳	مَنِيعًا إِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهِ يَدِي
وَبَرْكٍ هُجُودٍ قَدْ أَثَارَتْ مَخَافَتِي	۴	بَوَادِرَهَا أَمْشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ
فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ	۵	عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ

(۱) ترجمہ ایسی قاطع تلوار (کو) اپنے پہلو سے لٹکائے رکھنے کی قسم کھائی ہے، کہ جب میں اسکے ذریعہ بدلہ لینے کھڑا ہوں تو اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور (درخت کاٹنے کی) درانتی (کے مثل) نہ ہو یعنی ایسی تلوار جو پہلے وار میں خاتمہ کردے دوسرے وار کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

(۲) ترجمہ (اور جو) بھروسہ کی ہو نشانہ سے نہ اُچٹے جب (اس کے چلانے والے سے) کہا جاوے کہ ٹھہر! تو اس کا روکنے والا (جس پر وہ پڑ رہی ہے) کہے میرے ختم کرنے کیواسطے پہلا وار کافی ہے۔ (یعنی میں تو پہلے ہی ضرب سے نہ بچ سکوں گا اب روکنے سے کیا فائدہ)

(۳) ترجمہ (کسی حادثہ کے وقت جب قوم (اپنے اپنے) ہتھیار لینے دوڑے تو جسوقت اُس (تلوار) کے قبضہ پر میرا ہاتھ جم جائے تو تو مجھ کو ہی غالب پائے گا۔ (یعنی جنگ میں میں اس تلوار کی وجہ سے سب پر حاوی رہوں گا)۔

(۴) ترجمہ بہت سے سوتے ہوئے اونٹ جب میں ننگی تلوار لیکر (انکی طرف) چلا تو میرے ڈرنے اُن میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا۔ مطلب یعنی مجھکو تلوار ہاتھ میں لئے اپنی طرف آتا دیکھکر اونٹ اس خوف سے بھاگے کہ یہ ذبح کرنے کے لئے آرہا ہے۔

(۵) ترجمہ (مجھ سے ڈرکر بھڑکنے کی حالت میں) ایک بڑی موٹی بڑے بڑے تھنوں والی ناقہ (میرے پاس سے) گذری جو ایک ایسے سخت جھگڑالو بڈھے کا نفیس مال تھی جو (بڑھاپے کیوجہ سے) سوکھکر لٹھ کی طرح (ہوگیا) تھا۔ مطلب ایسے سخت خوبڈھے کی عمدہ اونٹنی میرے سامنے آئی جسکو میں نے اپنے ندیموں کیلئے بیخوف ذبح کردیا۔ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے جس کا قرینہ آئندہ تیسرے شعر میں موجود ہے۔

(۱) (الحسام) السیف القاطع فُعَال من الحسم ہو القطع وہو بدل من عضب فی الشعر السابق اوصفت لہ (منتصرا) من الانتصار ہو الانتقام (العود) المراد منہ الضربۃ الثانیۃ (البدء) الضربۃ الاولیٰ (المعضد) سیف یقطع بہ الشجر وہو ارادۃ السیوف وہو اسم آلۃ من عضد (ن) عضداً الشجرۃ قطعہا بالمعضد ونشر ورقہا لابلہ ۱۲

(۲) (الثقۃ) الوثوق والذی ثقتہ ملازمہا کما یقال اخو الحرب لمن یلازم الحرب (لا ینثنی) الثنی ہو الصرف والفعل ثنی (ض) ثنیاً والانثناء الانصراف (الضریبۃ) مایضرب بالسیف والجمع الضرائب والرمیۃ ما یُرمیٰ بالسہم والجمع رمایا (مہلا) ای کُفَّ وہو مصدر لفعل محذوف ای امہل مہلاً (الحاجز) المانع من حجزہ (ض ن) حجزاً وحجازۃ منعہ وکفہ وارادبالحاجز انا العدو الذی یضربہ فانہ یکف عن نفسہ بالید والسلاح او صاحبہ اضاربہ (قدی) اسم فعل معناہ حسبی وکفانی والیاء ضمیر المتکلم ۱۲

(۳) (ابتدر القوم) استبقوا (السلاح) اسم جامع لآلات الحرب والقتال یذکر ویؤنث والجمع اسلحۃ وسُلُحٌ وسُلْحان (الینی) الذی لا یُقہر ولا یُغلب (بلت) من بلّ (س) بلّا بمذا ظفر بہ وادرکہ کقولہ "اذا بلّت بقائمۃ یدی" ای ظفرت بہ (قائمۃ السیف) مقبضہ ۱۲

(۴) (البرک) الابل البارکۃ والواحد بارک (الہجود) جمع ہاجد ہو النائم (اثارت) من اثارہ ہو وثوردو استثارہ صیرہ یثور ویہیج (مخافتی) مصدر مضاف الی المفعول (البوادر) الاوائل والسوابق وہو جمع البادیۃ ۱۲

(۵) (کہاۃ والجلالۃ) الناقۃ السمینۃ الضخمۃ (الخیف) جلد الضرع والجمع اخیاف (عقیلۃ) کریمۃ المال والنساء والجمع عقایل (الوبیل) العصا الغلیظۃ (الیلندد) والالندد ۵

۵ والألدّ الشدید الخصومۃ وقد لدّ الرجل یلدّ (ن) لدّ اولادّ اولداداً فہو خصم ملد شدید الخصومۃ وقد لدود ۵ الدّہ لدّاً غلبہ بالخصومۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

يَقُوْلُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيْفُ وَسَاقُهَا	۱
وَقَالَ اَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	۲
وَقَالَ ذَرُوْهُ اِنَّمَا نَفْعُهَا لَهٗ	۳
فَظَلَّ الْاِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حَوَارَهَا	۴
فَاِنْ مُتُّ فَانْعِيْنِيْ بِمَا اَنَا اَهْلُهٗ	۵
اَلَسْتَ تَرٰى اَنْ قَدْ اَتَيْتُ بِمُؤْيِدٍ	۱
شَدِيْدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهٗ مُتَعَمِّدٍ	۲
وَاِلَّا تَكُفُّوْا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ	۳
وَتَسْعٰى عَلَيْنَا بِالسَّدِيْفِ الْمُسَرْهَدِ	۴
وَشُقِّيْ عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا اِبْنَةَ مَعْبَدٍ	۵

(۱) ترجمہ وہ (بذحا) اس حالت میں کہ ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاؤں کٹ چکا تھا (مجھ سے) کہہ رہا تھا کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ (ایسی عمدہ ناقہ کو ذبح کرکے) تو نے (ہمیں) ایک بڑی مصیبت لاڈالی ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (بڈھے) نے (اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہوکر) کہا ذرا سنو! تم (مجھکو) کیا مشورہ دیتے ہو کہ ایک ایسے شرابی کیساتھ کیا کیا جائے جسکی سرکشی قصداً ہم پر سخت (ہوگئی) ہے۔

مطلب شارب سے مراد ظرفہ ہے یہ سوال محض شارب خمر کی تحقیق و تجہیل کے واسطے تھا چنانچہ بدون انتظار جواب پھر خود یہ کہتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور (پھر) اُس نے کہا اس (شرابی) کو چھوڑ دو۔ اُس (ناقہ یا اونٹوں) کا نفع اسی کیواسطے ہے (اسلئے کہ یہی میرا وارث ہے) اور (ہاں) اگر دُور کے اونٹوں کو (اس سے) نہ بچاؤگے تو یہ انکو بھی ذبح کرڈالیگا۔ (یعنی خیر ایک ناقہ کا تو کچھ نہیں مگر اب اور ونکو بچاؤ)۔

(۴) ترجمہ تو چھوکریاں اس ناقہ کے (پیٹ میں سے نکلے ہوئے) بچہ کو چنگاریوں پر (اپنے لئے) بھوننے لگیں اور اس کافر بہ کو ہان (یا فربہ کوہان کے ٹکڑے) ہمارے لئے جلد جلد (لائے جانے لگے یا خدام) لانے لگے۔ **مطلب** وہ ناقہ حاملہ اور بہت زیادہ فربہ تھی اسکو ذبح کرنے کے بعد اچھا گوشت ہمنے کھایا اور بقیہ گوشت چھوکریوں کے حصہ میں آیا۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میں مرجاؤں تو اے معبد کی بیٹی (میری بھتیجی) میری مَوت کی خبر اس طریقہ سے (لوگوں کو) سُنانا جس کا میں مستحق ہوں اور میرے اوپر (سوگ میں) گریبان چاک کرنا۔ **مطلب** عرب کا دستور تھا کہ مرنے والے کی شان وحیثیت کے مطابق خبر مرگ سُنائی جاتی تھی اور نوحہ گری بھی ہر ایک کی حالت کے موافق کی جاتی تھی۔ چنانچہ رؤسا کے مرنے پر سال سال بھر تک رونے والی عورتوں کو اُجرت دیکر نوحہ کرایا جاتا تھا۔ اسی لئے شاعر اپنی بڑائی کے مطابق سوگ اور ماتم کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

---

(۱) (ترّ) بالفوقانیۃ والراء المہملۃ (ن) ترّاً و ترورۃً العظم انقطع وسقط (الوظیف) مستدق الذراع او الساق من الخیل او الابل جمعہ وُظُفٌ و اوظفۃٌ (والمؤید) الداہیۃ العظیمۃ الشدیدۃ والجمع موائد و مآوِد ۱۲

(۲) (ترون) من الرأی ای اذا ماتشیرون (بشارب) متعلق بمحذوف تقدیرہ ان نفعل بشارب وقولہ شدید علینا نعت لشارب وکذا متعمد وقولہ بغیہ مرفوع لشدید یقول وقال ای الشیخ للحاضرین ای شیئ ترون ان نفعل بشارب خمر اشتد بغیہ علینا بعتقر کرائم اموالنا ونحرا عن عمد وقصد یریدان الشیخ استشار اصحابہ فی شانی ودنی ۱۲

(۳) (ذروہ) ای اترکوہ ہر من وذر ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا الامر او المضارع والماضی منہ غیر مستعمل عند الجمہور (تکفو) من الکفت ہو المنع واستعمال کفت (ن) کفتاً منع (قاصی البرک) ای ما تباعد من ہذہ الابل وقولہ الا حصل ان لا ای حرف الشرط فی لا وتکفوہ مجزوم بالشرط و یزدد جواب الشرط ۱۲

(۴) (الاماء) جمع امۃ (یمتللن) من الامتلال ہو الفتل حبل الشئ فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار (الحوار) للناقۃ بمنزلۃ الولد للانسان یعم الذکر والانثی (السدیف) شحم السنام وقیل قطع السنام المقطوع والجمع سدف و اسداف (المسرہد) المسمن وقولہ تسعی علینا خبر لمبتدأ مقدر وہو المجذم وفی روایۃ تسعی علی صیغۃ المجہول وہو اقرب و بالسدیف فی محل الرفع لکونہ نائباً مناب الفاعل ۱۲

(۵) (انعینی) مؤنث مخاطب الامر من نعی (ف) الیہ فلانا نعیاً ونعیّاً ونعیاناً خبر بوفاتہ الشاعر لما فرغ من تعداد مفاخرہ اوصی ابنۃ اخیہ معبد بالندب بقول ان ہلکت ۲

۴ فاشیعی خبر موتی واندبی علی ثنائی الذی استوجبہ وشقی جیبک علی یا ابنۃ اخی ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَا تَجْعَلِينِي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ	۱	كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي
بَطِيءٍ عَنِ الْجُلَّى سَرِيعٍ إِلَى الْخَنَا	۲	ذَلُولٍ بِأَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ
فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّنِي	۳	عَدَاوَةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ
وَلَكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالَ جَرَاءَتِي	۴	عَلَيْهِمْ وَإِقْدَامِي وَصِدْقِي وَمَحْتِدِي
لَعَمْرُكَ مَا أَمْرِي عَلَيَّ بِغُمَّةٍ	۵	نَهَارِي وَلَا لَيْلِي عَلَيَّ بِسَرْمَدِ
وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عَنْ عِرَكِهَا	۶	حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

(۱) ترجمہ اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کر دینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں اور نہ (مہمات میں) میری طرح اس کی کارپردازی ہے اور نہ میری طرح اس کا لڑائیوں میں حاضر ہونا ہے۔ (غرض کم مرتبہ لوگوں کی طرح مجھے نہ بنا دینا)۔

(۲) ترجمہ (میری موت اُس آدمی کی طرح نہ کر دینا جو) بڑے کاموں میں سُست اور بُرے کام میں چُست ہو لوگوں کے دھول دھپّوں کی وجہ سے ذلیل اور (مجالس میں سے) دھکیلا ہوا ہو۔

(۳) ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمینہ ہوتا تو یقیناً تھوک والے یا تنہا شخص کی دشمنی مجھے نقصان پہنچاتی **مطلب** لیکن چونکہ میں نہایت بہادر اور نڈر ہوں لہٰذا اب مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(۴) ترجمہ لیکن لوگوں پر میری جرأت نے اور (جنگ میں) پیشقدمی، اور راست بازی اور نسلی شرافت نے لوگوں کی مخالفت کو مجھ سے دور کر دیا (اب بڑے سے بڑا آدمی بھی مجھ سے نظر نہیں ملا سکتا)۔

(۵) ترجمہ تیری جان کی قسم میرا کوئی کام دن میں مجھے تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ میری رات میرے اوپر (غم و فکر کی وجہ سے) دراز ہے **مطلب** پست ہمتی کی وجہ سے انسان اپنے کاموں میں متردد ہوتا ہے اور رنج و غم کی وجہ سے رات دراز ہو جاتی ہے۔ لیکن اولو العزم اور بہادر لوگ اِن دونوں باتوں سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

(۶) ترجمہ بہت سے ایسے دن ہیں کہ جنمیں میں نے قتل و قتال کے وقت اپنی آبرو کی حفاظت اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے نفس کو تھامے رکھا۔ (اور دل کو گھبرانے نہ دیا)۔

---

(۱) (الہمّ) والہمّۃ اسمان لداعیۃ النفس الی العلیٰ والغنیٰ (الغناء) الکفایۃ (المشہد) ہوالشہود ای لایغنی غناءً مثل غنائی ولا یشہد الوقائع شہوداً مثل شہودی یرید لاتستوی فی الندب البکاء مینی وبین من لایساویننی فی ہذہ الخصال ۱۲

(۲) (بطیٔ) ضد سریع من بطؤ (ک) بُطأً و بطاءً وابطأ ضد اسرع فہو بطیٔ والجمع بُطاءٌ (الجلّی) مؤنث الاجل والمراد الخطّۃ العظیمۃ (الخنا) الفحش (ذلول) السہل الانقیاد والجمع اذلّۃ وذُلُل (اجماع) جمع جُمع وہو ان تضم اصابعک وتجمعہا فی کفک (ملہّد) من التلہید ہو مبالغۃ اللہد وہو الدفع بجمع الکف یقال لہدہ یلہدہ لہداً اذا دفعہ والبیت کلّہ من صفۃ امرئ یہجو ابنۃ اخیہ ان تعدل عنہ ۱۲

(۳) (الوغل) الضعیف الدنی الفقیر الداخل علی القوم فی طعامہم وشرابہم من غیر ان یُدعیٰ جمعہ اوغال ویستعار للئیم مطلقاً (المتوحد) المنفرد ویقول لو کنت ضعیفاً من الرجال لتوقعتنی معاداۃ ذی الاتباع والمنفرد الذی لاتابع لہ ۱۲

(۴) قولہ نفی عنّی الرجال ای نفی عنّی معارضۃ الرجال فحذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ (الجرآۃ) والجرأۃ واحد والفعل جرؤ (ک) والمحت جرئ وقد جرأہ علی کذا ای شجعہ علی کذا (المحتد) الاصل یقول نفی عنی مخاصمۃ الرجال شجاعتی واقدامی فی الحروب وصدقی وکرم اصلی ۱۲

(۵) (الغمّۃ) والغمّ واحد وہو اصلہ التغطیۃ والفعل غمّ (ن) ومنہ الغمام لانہ یغمّ السماء ای یغطیہا ومنہ الاغمّ والغمّاء لان کثرۃ الشعر تغطی الجبین والقفا والمراد بہ ہہنا ۵

---

۱ ای مہم ملتبس (السرمد) الدائم الشاعر یمدح نفسہ بالبأس والعزیمۃ وذکاء الطبیعۃ ۱۲

(۶) (العراک) والمعارکۃ القتال واصلہا من العرک ہو الدلک واستعمالہ (عرک) (ن) عرکا الادیم دلکہ ومن (س) کان شدید البطش فی القتال (الحفاظ) الحمایۃ (الحفاظ) الحمایۃ حفاظۃ علی ما تجب حفاظۃ من حمایۃ الحوزۃ والذب عن الحریم ودفع الذم عن الاحساب (العورۃ) کل ہرمکن للستر وکل خلل تخوف منہ فی حرب وکل عضو یستحیا الانسان من جسدہ انثۃ وحیاء جمعہا عورات وعُوَرات ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَہُ الرَّدٰی	۱	مَتٰی تَعْتَرِکْ فِیْہِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ
اَرَی الْمَوْتَ اَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا اَرٰی	۲	بَعِیْدًا غَدًا مَا اَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدٍ
وَاَصْفَرَ مَصْبُوْحٍ بِاَظْبَتِ حَوَارَہٗ	۳	عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعَتْہُ کَفَّ مُجْمِدٍ
سَتُبْدِیْ لَکَ الْاَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاہِلًا	۴	وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ
وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُبَعْ لَہٗ	۵	بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَہٗ وَقْتَ مَوْعِدِ

(۱) ترجمہ ایسے مقام پر (نفس کو قابو میں رکھا) جہاں بہادر کو (بھی) ہلاکت کا ڈر ہو اور جب (گھمسان کی لڑائی میں) شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو (گھبراہٹ سے) کپکپانے لگے

مطلب ایسے دن میں نفس کو قابو میں رکھا جہاں بڑے بڑے بہادر لرزہ براندام ہو جاتے ہیں

(۲) ترجمہ میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں (جتنے نفوس ہیں اتنی ہی موتیں ہر نفس کے لئے موت ہے) جو آج نہ مرا کل مریگا) اور کل (بھی) دور نہیں۔ آج سے کل کس قدر قریب ہے (تو پھر موت سے ڈرنا اور گھبرانا فضول ہے)۔

(۳) ترجمہ بہت سے جھلسے ہوئے زرد (رنگ) تیر (جوئے کی بازی لگانے کیلئے) ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دیئے اور (ہاتھ پیر تاپنے کے لئے) آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ مطلب اپنی قمار بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایام سرما (قحط) میں ہارنے والے جواری کے ہاتھ سے جوا کھلواتا ہوں۔

(۴) ترجمہ تیرے لئے زمانہ ان چیزوں کو ظاہر کریگا جن سے تو بالکل غافل ہو اور تجھے وہ شخص خبریں لاکر سنائے گا جسکو تو نے کوئی توشہ نہیں دیا (غرض غیر متوقع طریقہ سے زمانہ تیرے سامنے واقعات پیش کرے گا)

(۵) ترجمہ تجھے وہ شخص خبر لاکر سنائے گا جسکے لئے تو نے کوئی زاد سفر نہیں خریدا اور نہ اس کے لئے کوئی ملاقات کا وقت متعین کیا۔ (زمانہ انسان پر ان واقعات کا انکشاف کرتا ہے جن کا اسے کوئی سان وگمان بھی نہ تھا)۔

---

(۱) (الموطن) موضع الحرب والجمع مواطن قولہ علی موطن متعلق بحبست (الردی) الہلاک والفعل ردی (س) ردی ہلک والاردا الاہلاک (تعترک) من الاعتراک ہو التعارک الازدحام (الفرائص) جمع فریصۃ وہی لحمۃ بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع (وقال) اُرعدت فرائصہ عند الفزع ای اخذتہا الرعدۃ

(۲) (الاعداد) جمع عدد (یقول انی اری الموت بقدار نفوس الناس والاری الغد بعیداً والذی یجعل الیوم متصلاً من الغد وہذا البیت من روایۃ ابی عبیدہ اما الاصمعی فلم یروہ منہ الا الشطر الاخیر عن جریر فقط قال حدثنی رجل ممن اصلح قال قدم علینا جریر فقلنا لہ من اشعر الناس قال الذی یقول بعیداً غداً ما اقرب الیوم من غد قال الاصمعی لم یات بہذا البیت غیر جریر ۱۲

(۳) (الاصفر) المراد منہ قدح المیسر لان النار یجعلہ اصفر (المضبوح) الذی غیرتہ النار وانما یفعل ذلک بالسہم لیصلب ویصفر واستعمال ضبح (ف) ضبحتہا النار العود غیرت لونہ (الحوار) والمحاورۃ مراجعۃ الحدیث واصلہ من قولہم حار (ن) یحور اذا رجع ومنہ قول لبید ؎ وما المرء الا کالشہاب وضوئہ یحور رماداً بعد اذ ہو ساطع۔ (انظر) الانتظار (مستودعتہ) ای اودعتہ (المجمد) الذی لایفوز واصلہ من الجمود ۱۲

(۴) (من لم تزود) ای لم تعط زاداً وہو طعام یتخذ للسفر یقول مستنظرک الایام ما کنت غافلا عنہ وینقل الیک الاخبار من لم تزودہ ۱۲

(۵) (تبع) ای تشتری من اتبع وہو من الاضداد (ابتات) الزاد ومتاع المسافر (لم تضرب لہ) ای لم تبین لہ کقولہ تعالیٰ ؎

۴ ضرب اللہ مثلاً ای بین واوضح یقول سینقل الیک الاخبار من لم تشتر لہ متاع المسافر ولم تبین لہ وقتاً لنقل الاخبار الیک ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمُعَلَّقَةُ الثَّالِثَةُ

۱	اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ البرزۃ للاستفہام موصوف صفۃ	بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ موصوف
۲	وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَاَنَّهَا معطوف علی دمنۃ الرقمتان بناحیۃ القصمان ای رسومہا	مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِي نَوَاشِرِ مِعْصَمِ عطف نواشر معصم

یہ معلقہ زہیر ابن ابی سلمیٰ مُزنی کا ہے۔ زہیر کا نام ربیعہ بن رباح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ اس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ مُرّی اور ہرم بن سنان بن ابی حارثہ مُرّی کی اسوجہ سے مدح کرتا ہے کہ انھوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان کے مابین صلح پائہ تکمیل کو پہنچادی تھی اور دیت کا تمام بار اپنے سر لے لیا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک عبسی شخص وردبن حابس نامی نے ہرم بن ضمضم کو جنگ عبس وذبیان میں صلح ہونے سے قبل قتل کردیا تھا۔ اسکے بعد دونوں قبیلوں میں صلح ہوگئی۔ مگر ہرم بن ضمضم کا بھائی حصین بن ضمضم صلح میں شامل نہ ہوا اور قسم کھالی کہ جبتک اپنے بھائی کے قاتل یا بنی عبس میں سے خاص بنی غالب کے کسی شخص کو قتل نہ کرلونگا اپنا سر نہ دھوؤنگا۔ حصین بن ضمضم کے اس عہد کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اسکے بعد ایک عبسی شخص اسکے ہاں بطور مہمان آیا۔ حصین نے اس سے دریافت کیا کہ تو کس خاندان کا ہے۔ اُسنے کہا عبسی ہوں پوچھا کہ بنی عبس میں سے کس خاندان کا؟ اسی طرح پوچھتے پوچھتے یہ معلوم کرلیا کہ وہ بنی غالب سے منسوب ہے، اور قتل کردیا۔ اس واقعہ کی خبر حارث بن عوف اور ہرم ابن سنان کو ملی تو نہایت شاق گزرا۔ اور بنی عبس کو خبر ہوئی تو وہ آمادۂ جنگ ہوکر حارث کی طرف روانہ ہوگئے۔ حارث نے اُن کے آمادۂ پیکار ہونے کی خبر سُنکر سَو اونٹ اور اپنا بیٹا اُن کے پاس بھیجدیا اور قاصد کے ذریعہ سے کہلا بھیجا کہ دیت میں اونٹ لے لینا پسند کرتے ہو یا قصاص میں میرے بیٹے کا قتل۔ ربیعہ بن رباد نے قوم کو حارث کا یہ پیغام سُنادیا۔ بنی عبس نے کہا کہ نہیں ہم اونٹ لیکر باہم صلح کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ اس طرح یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہنچی۔"

(۱) ترجمہ کیا یہ کوڑا کباڑ ڈالنے کی جگہ جس نے بات چیت نہیں کی اُمِّ اوفی (کے گھر) کی ہے جو دَرّاج اور مُتثلم کی پتھریلی زمین میں واقع ہے۔ مطلب چونکہ عرصہ دراز کے بعد دیارِ محبوبہ پر گذر ہوا تو بطور دردمندی یا شک کے اُن کے متعلق سوال کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (اُمِّ اوفی) کا ایک گھر (قصمان کے) دو باغوں کے درمیان ہے جس کے نشانات گویا کہ پہنچے کے ظاہر حصہ پر دوبارہ گودنے کے نشانات ہیں۔ مطلب۔ سیلابوں کی وجہ سے مٹی بہہ کر مکان کے جو نشانات دوبارہ نمودار ہوگئے ہیں انھیں گودنے کے نشانوں سے جو مکرر ہوئے ہوں تشبیہ دی ہے۔

(۱) (اُمّ اوفی) کنیۃ عشیقتہ وقیل مراٰتہ کانت من بنی اسد فغارت علی ضرائرہا فطلقہا ہیر ثم ندم فذکر ہا فی ہذہ الاشعار کما کانت عادۃ العرب (الدِّمنۃ) ما اسود من آثار الدار بالبعر والرماد وغیرہما والجمع الدِّمن والدمنۃ ایضا الحقد والسر حین الاول ہو المراد فی البیت (الحومانۃ) الارض الغلیظۃ قولہ من ام اوفی یرید من منازل ام اوفی فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (تکلم) جزم بلم ثم حرک بالکسر لیستقیم الوزن والتصریع والاستفہام للشک ای ہذہ الدار لہا ام لا والاظہار للتبکیت ۱۲

(۲) (الرقمتان) روضتان احداہما قریبۃ من البصرۃ والاخری قریبۃ من المدینۃ فاراد انہا تحمل الموضعین عند الانتجاع لانہا تسکنہما جمیعا لان بینہما مسافۃ بعیدۃ (المراجیع) جمع المرجوع ای المکرر وجُدِّدَ من الوشم من قولہم رجعہ رجعا اذا کررہ ومنہ فی التنزیل فارجع البصر کرتین (النواشر) جمع الناشرۃ وقیل الناشرۃ وہی عرق فی باطن الذراع (المعصم) موضع السوار من الید والجمع المعاصم قولہ دارٌ لہا المراد ان لہا فاجتزء بالواحد لزوال اللبس للعلم ان الدار الواحدۃ لا تکون فی موضعین بینہما مسافۃ بعیدۃ وقولہ کانہا اراد کان رسومہا واطلاقہا فحذف المضاف وقیل اراد بالرقمتین الروضتان بناحیۃ القصمان وہو قریب من المتثلم وعلی ہذا الاحاجۃ الی ان یقال انہ اراد دارات وانکفی علی الواحد الخ وعلی ہذا معناہ ما قلت فی الہندیۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

بِهَا الْعِيْنُ وَالْاٰرَامُ يَمْشِيْنَ خِلْفَةً	۱
وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً	۲
اَثَافِيَ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ	۳
فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا	۴
تَبَصَّرْ خَلِيْلِيْ هَلْ تَرٰى مِنْ ظَعَائِنٍ	۵

(۱) ترجمہ اُن مکانات میں نیل گائیں اور ہرن آگے پیچھے (بکثرت) پھرتے ہیں اور اُن کے بچے (دودھ پینے کیلئے) ہر جگہ سے اُٹھتے ہیں۔ مطلب غرض اب وہاں وحشی جانوروں کی کثرت ہے اور وہ مکان بالکل ویران ہو گئے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں اُس مکان پر بیس سال کے بعد ٹھہرا تو تامل کے بعد مشقت سے اُن گھروں کو پہچانا۔ مطلب چونکہ نشانات بالکل مٹ چکے تھے اور عرصۂ دراز کے بعد اُن مکانات پر گذر ہوا تھا۔ اسلئے بہت دیر میں تامل بسیار کے بعد اُن کو پہچان سکا۔

(۳) ترجمہ بسیاہ پتھروں کو جو کہ ہانڈی رکھنے کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو کہ اصل حوض کی طرح تھی اور ٹوٹی نہ تھی (میں نے تامل کے بعد) پہچانا۔ مطلب بہت غور و خوض کے بعد دارِ محبوبہ کے اِن علامات کی شناخت کی۔

(۴) ترجمہ۔ پس (تامل کے بعد) جب گھر کو پہچان لیا تو میں نے اسکے گھر کو (مخاطب کر کے) کہا کہ اے دارِ حبیب تو صبح کے وقت خدا کرے خوش عیش رہے اور (لوٹ مار سے) سالم و محفوظ رہے۔

(۵) ترجمہ اے میرے دوست نظر جما کر دیکھ کیا تو اُن ہودج نشین عورتوں کو دیکھتا ہے جو جُرثم سے اوپر بلند مقام میں اونٹوں پر سوار ہو کر جا رہی ہیں۔ (یا غایت مدہوشی کی وجہ سے صرف میری نظروں میں یہ سماں بندھ گیا ہے)۔

(۱) (العین) جمع العیناء وہی واسعۃ العین صفۃ لمحذوف ای البقر العین والعین ایضا سعۃ العین (والآرام) جمع ریم وہو الظبی الابیض الخالص البیاض (خلفۃ) ای یخلف بعضہا بعضا او اذا مشی قطیع منہا جاء قطیع آخر ومنہ قولہ تعالیٰ وہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یرید ان کلا منہما یخلف صاحبہ فاذا ذہب اللیل جاء النہار واذا ذہب النہار جاء اللیل (الاطلاء) جمع الطلاء ہو ولد الظبی والبقرۃ الوحشیۃ ویستعار لولد الانسان ویکون ہذا الاسم للولد من ضأن یولد الی شہر او اکثر منہ (المجثم) موضع الجثوم والجمع مجاثم یقال جثم (ض ون) جثما وجثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم والجمع جثم ۱۲

(۲) (الحجۃ) ہی السنۃ والجمع الحجج (اللأی) الابطاء والجہد والمشقۃ وکذلک اللأواء ویقال لائی یلائی لأیا ابطأ واحتبس ونصب لأیا علی الحال من ضمیر عرفت یقول وقفت بدار العشیقۃ بعد مضی عشرین سنۃ فعرفتہا مبطئا مجتہدا فی معرفتہا بعد توہم یریدانہ لم یعرفہا الا بعد جہد ومشقۃ لبعد العہد بہا وامدراس اعلاہا ۱۲

(۳) (الأثافی) جمع الأثفیۃ وہی الحجر یوضع علیہ وان کان من الحدید فیسمی منصبا مناصب (السفع) مثل السود وجمع الأسفع بمعنی الاسود والسفاع السواد (المعرس) موضع التعریس وہو النزول فی آخر اللیل ثم استعیر للمکان المذی ینصب فیہ القدر (المرجل) القدر (النؤی) حفیرۃ حول الخباء لتمنع السیول التی تنصب من البیت عند المطر والجمع الانآء (الجذم) الاصل (التثلم) التہدم ۱۲

(۴) (الربع) الدار کانت العرب تقول فی تحیتہا (انعم صباحا) ای طاب عیشک فی

۴ صباحک من النعمۃ وہی طیب العیش وخص الصباح بہذا الدعاء لان الغارات والکرائہ تقع صباحا وفیہا اربع لغات الاولی انعم صباحا بفتح العین من نعم ینعم مثل علم یعلم والثانیۃ انعم صباحا من نعم ینعم مثل حسب یحسب ولم یات من الصحیح علی وزنہما سوا ہما والثالثۃ عم صباحا من وعم یعم مثل وضع یضع والرابعۃ عم صباحا من وعم یعم مثل وعد یعد ۱۲

(۵) (تبصر) من التبصر وہو النظر (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی ہودجہا لانہا تظعن مع زوجہا من الظعن وہو الارتحال (العلیا) الارض المرتفعۃ (جرثم) ماء لبنی اسد (تحملن) ای ترتحلن یرید الشاعر ان الوجد برح بہ والصبابۃ الحت علیہ حتی ظن المحال لفرط وجدہ واتعالان کونہن بحیث یراہن خلیل بعد مضی عشرین سنۃ محال ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ	۱	وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةُ الدَّمِ
وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ	۲	عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ
بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	۳	فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ
وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلطَّفِيفِ وَمَنْظَرٌ	۴	أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ
كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ	۵	نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

(۱) ترجمہ (اُن زنانِ ہودج نشین نے ہودجوں کے) اوپر اونی عمدہ کپڑے اور (اُن پر زیبائش کے لئے) ایک ایسا باریک پردہ ڈالدیا ہے جس کے اطراف خون کے مثل سُرخ ہیں یا جن کے کناروں کا رنگ دَمُ الاخوین کے مانند ہے)۔

(۲) ترجمہ مقام سوبان میں چڑھتے ہوئے جبکہ اُن پر ناز پروردہ (معشوق) کی سی ادائیں تھیں (گویا) وہ ہودج نشین عورتیں سواریوں کے کُبّھوں پر سوار (معلوم ہوتی) تھیں مطلب چڑھائی پر اونٹ کا کجاوہ اسکے سرینوں کی طرف جھک جاتا ہے۔ اسکو لفظ ورکن سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ صبح سویرے اُٹھیں اور ترڈکے سے چل دیں پس وہ وادی رس کیلئے (قصد کناں اسطرح تھیں) جیسے کہ ہاتھ مُنہ کیلئے۔ مطلب صبح سویرے اُٹھکر سیدھی وادی رس میں منزل پہنچیں جیسے کھانا کھاتے وقت بدون کسی غلطی اور تکلف کے ہاتھ سیدھا مُنہ میں پہنچتا ہے۔

(۴) ترجمہ ان میں لطیف الطبع انسان کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے نظر باز کی آنکھ کیلئے بہترین منظر ہے۔ مطلب یعنی وہ عورتیں نہایت حسین ہیں۔

(۵) ترجمہ جس مقام پر وہ جاکر اُتریں اُن کے ٹکڑے اُس مکوہ کی طرح (معلوم ہوتے) تھے جو (درخت سے) نہ توڑی گئی ہو۔ مطلب یعنی اس رنگی ہوئی اُون کے ٹکڑوں کو جو ہودجوں کی زیب و زینت کیلئے آویزاں کئے گئے تھے اور جو راستہ میں گر گئے ہیں مکوہ سے تشبیہ دی گئی ہے اور لم یحطم کی قید اسوجہ سے لگائی ہے کہ درخت سے ٹوٹنے کے بعد مکوہ میں آب و تاب باقی نہیں رہتی۔

---

(۱) (انماط) جمع نمط ہو ما یبسط من صنوف الثیاب (العتاق) الکرام جمع عتیق (الکلۃ) الستر الرقیق والجمع الکلل (الوراد) جمع ورد ہو الاحمر والذی یضرب لونہ الی الحمرۃ (حواشیہا) اطرافہا (المشاکہۃ) المشابہۃ ویروی المصرع الاخیر وراد الحواشی لونہا لون عندم والعندم دَمُ الاخوین ۱۲

(۲) (ورکن) من التورید ہو رکوب الراک الدابۃ ای رکفا لہا (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (الدل) الغنج یقال دل (س) دلا و دلالا اذا تغنج (النعمۃ) طیب العیش ومنہ (ناعم) (المتنعم) المتلذذ فی النعمۃ وجملۃ یعلون متعلقۃ فی موضع الحال من ضمیر ورکن ۱۲

(۳) (بکرن) ای سرن بکرۃ من (ن) یقال بکر وابتکر وبکّر وابکر ای سار بکرۃ (استحرن) ای خرجن سحرا (السحرۃ) اسم للسحر ولا ینصرف سحرۃ وسحر اذا عنیتہا من یوم بعینہ فانت فیہ والا عنیت سحرا من الاسحار صرفتہا (وادی الرس) اسم واد بعینہ یقول انہن خرجن بکرۃ وسرن بسحرۃ وہُنّ قاصدات لوادی الرس کالید القاصدۃ للفم ای انہن لا یخطئن الرس الید لا تخطی الفم ۱۲

(۴) (الیہ) موضعہ من الہاء (ن) (طفیف) المتلذذ (المتوسم) المتثبت المتفرس ہو من الوسم بمعنی العلامۃ کالحکیم بمعنی المحکم ومنہ الایناق بمعنی الاعجاب (المتوسم) ہو متتبع محاسن الشئی کما فی قولہ تعالیٰ وفیہ آیات للمتوسمین ۱۲

(۵) (الفتات) اسم لما انفتت من الشئی ای تفتّت وتفرق وأصلہ من الفت ہو التقطیع والتفریق والفعل فت (ن) بمعنی قطع وفرق (العہن) الصوف المصبوغ والجمع عہون (الفنا) عنب الثعلب وہو شجر حبّ اکثرہ احمر شدید الحمرۃ واقلہ اسود شدید السواد یتخذ منہ القلائد (لم یحطم) من التحطیم ہو التکسیر وجملۃ لم یحطم فی موضع الحال من حب الفنا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهٗ	۱	وَضَعْنَ عَصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ
فَظَلَلْنَ مِنَ السُّوْبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهٗ	۲	عَلٰى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيْبٍ وَّمُفْأَمِ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّحَزْنَهٗ	۳	وَكُمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُّحِلٍّ وَّمُحْرِمِ
فَاَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِيْ طَافَ حَوْلَهٗ	۴	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَّجُرْهُمِ
يَمِيْنًا لَّنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا	۵	عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِيْلٍ وَّمُبْرَمِ
سَعٰى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَمَا	۶	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيْرَةِ بِالدَّمِ

(۱) ترجمہ جب وہ عورتیں اُس پانی پر اُتریں جس کی گہرائیاں نیلگوں (معلوم ہوتی) تھیں۔ تو انھوں نے خیمہ نصب کرنے والے شہری کی طرح لاٹھیاں رکھدیں مطلب لاٹھیوں کا رکھدینا اقامت سے کنایہ ہے یعنی وہ اس کثیر پانی پر مقیم ہوگئیں۔

(۲) ترجمہ وہ عورتیں وادیٔ سُوبان سے نکلیں پھر (دوبارہ) اس سُوبان کو ہرنئے وسیع کجاوہ پر (بیٹھکر) قطع کیا مطلب یہ وادی دو مرتبہ اُن کے راستہ میں پڑی اور وہ عورتیں دوبارہ اسمیں سے گذریں۔

(۳) ترجمہ۔ اُن عورتوں نے کوہِ قنان اور اسکی پتھریلی زمین کو داہنی جانب چھوڑا اور قنان میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا خون (دشمنی کی بناء پر ہمارے لئے) حلال ہے اور بہت سے ایسے ہیں۔ جن کا خون (دوستی کی وجہ سے) حرام ہے۔

(۴) ترجمہ پس میں نے اُس گھر کی قسم کھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جُرہم کے اُن لوگوں نے طواف کیا جنہوں نے اسکو بنایا (یعنی خانۂ کعبہ کی قسم کھائی)۔

(۵) ترجمہ میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہر قوت وضعف کی حالت میں تم (ہی) دونوں دو بہترین سردار پائے گئے (یعنی ہر حال میں تم مستحق مدح وثنا رہو)

(۶) ترجمہ قبیلہ غیظ بن مُرّہ کے دو کوشش کرنے والے شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ باہمی خونریزی کی وجہ سے خاندانی علاقوں اور رابطوں کا شیرازہ پریشان ہوچکا تھا۔ (جنگ عبس وذبیان میں صلح کرانے والے ہرم بن سنان اور حارث بن عوف تھے جیسا کہ آگے بیان کرتا ہے)۔

(۱) (وردن) ای نزلن علی الماء من ورد (ض) ورد الماء خلاف صدر عنہ فہو وارد (الزرق) جمع الازرق ماخوذ من الزرقۃ وہی لون طحلب السمار (ماء ازرق) صاف عن الکدورات واستعمالہ من (س) (الجمام) جمع الجم وہو ما اجتمع من الماء فی البئر وغیرہا (العصی) کالقضبی جمع عصا (وضعن العصی) ای القین ووضع العصا کنایۃ عن الاقامۃ لان المسافرین اذا اقاموا وضعوا عصیہم (الحاضر) خلاف البادی کالحضن الحضارۃ وہی خلاف البدوۃ (التخیم) التخییم الاقامۃ

(۲) (السوبان) اسم وادٍ بالحرمین (جزعنہ) ای قطعنہ من الجزع وہو القطع استعمال الجزع (ف) (القینی) منسوب الی القین وہو عند العرب کل صانع کالحداد والجزار وہو اصل القین الاصلاح (والفعل منہما کضرب) (ض) ووضع المصدر موضع اسم الفاعل وجعل کل صانع قینا لانہ یصلح وقولہ علی کل حال ای رحل قینی حذف الموصوف واقام الصفۃ مقامہ ویروی علی کل حیری منسوب الی الحیرۃ وہی بلدۃ (القشیب) الجدید (المقام) الموسع

(۳) (القنان) اسم جبل بنجد (المحل) من لہ الحلال ذوالحلال (المحرم) من لہ حرمۃ العہد والذمۃ وعلل ترکت الطعائن بذا الجبل وما غلظ من الارض ای تلی الجبل عن ایمانہن واکثرہا استقر بہذا الجبل من اعدائنا الذین یحل لنا قتلہم ومن اولیائنا الذین یحرم علینا قتلہم ۱۲

(۴) (الجرہم) قبیلۃ قدیمۃ تزوج فیہا اسمٰعیل علیہ السلام فغلبوہ علی الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف امر اولادہ ثم استولت علیہ بعد جرہم خزاعۃ الی ان عادت الی قریش

(۵) (قریش) اسم لولد النضر ابن کنانۃ وارادوا بالبیت الکعبۃ زادہا اللہ شرفا ۱۲ (۵) (قینی) منصوب علی المصدریۃ یمین اقسمت (السیدان) ہما ہرم بن سنان والحارث بن عوف (السحیل) من الجبل الذی یفتل فتلا واحدا کالحبل المحاط خیطہ (المبرم) الذی جمع بین مفتولین غفتلا حبلا واحدا ثم السحیل ہہنا کنایۃ عن الرخاء والمبرم عن الشدۃ یقول اقسمت لکم انکم السیدان وجدتما فی کل حال یعنی وجدتما کالحبلین مشوفین للشرف فی الرخاء والشدۃ ۱۲

(۶) (غیظ بن مرۃ) ہی من ذبیان وہو غیظ بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان (تبزل) ای تشقق وقولہ (ساعیا) ارادہ ساعیان فحذف النون للاضافۃ ویعنی بالساعیین ہرم بن سنان وحارث بن عوف وقولہ بالدم ای بسفک الدم حذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَّذُبْيَانَ بَعْدَمَا	۱	تَفَانَوْا وَدَقَّوْا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ
وَقَدْ قُلْتُمَا إِنْ نُدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا	۲	بِمَالٍ وَّمَعْرُوفٍ مِّنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ
فَأَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلَى خَيْرِ مَوْطِنٍ	۳	بَعِيدَيْنِ فِيهَا مِنْ عُقُوقٍ وَّمَأْثَمِ
عَظِيمَيْنِ فِي عُلْيَا مَعَدٍّ هُدِيتُمَا	۴	وَمَنْ يَّسْتَبِحْ كَنْزًا مِّنَ الْمَجْدِ يُعْظَمِ
تُعَفَّى الْكُلُومُ بِالْمِئِينَ فَأَصْبَحَتْ	۵	يُنَجِّمُهَا مَنْ لَّيْسَ فِيهَا بِمُجْرِمِ
يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِّقَوْمٍ غَرَامَةً	۶	وَلَمْ يُهْرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ

(۱) (تدارکتما) من التدارک ہو التلافی ای تدارکتما امر ہما (تفانوا) ای تشارکوا فی الفناء (منشم) اسم امرأۃ عطارۃ کانت بمکۃ اشتری منہا قوم شیئا من العطر وتحالفوا علی ان لقائکم عندہم وجعلوا آیۃ الحلف عنس الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا حتی تقتلوا عن آخرہما فنظیرت العرب بعطر ہا وسیر المثل بہ یقال اشأم من عطر منشم ۱۲

(۲) (اسلم) والسلم الصلح یؤنث ویذکر یقول قد قلتم ان ادرکنا الصلح واسعا ای ان اتفق لنا اتمام الصلح بین القبیلتین ببذل المال واسدار معروف من الخیر سلمنا من تفانی العشائر ۱۲

(۳) (علی خیر موطن) فی موضع خبر اصبح وقولہ بعیدین الخ حال من اسم اصبح او خبر ثان والہاء فی منہا وفیہا للسلم (العقوق) العصیان وقطیعۃ الرحم ومنہ قولہ علیہ السلام لا یدخل الجنۃ عاق لا بو (المأثم) الاثم یقال اثم الرجل من (س) اذا اقدم علی اثم واثمہ یاثمہ من (ض) اثما ما اذا اجازاہ وقد اثمہ ایضا ما اذا صیرہ ذا اثم وتاثم الرجل ب اثم مثل تحنث وتحوب اذا تجنب الحنث والحوب ۱۲

(۴) (والعلیا) تانیث الاعلی وجہا العلیات (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (ہدیتما) دعاء لہما (یستبح) من الاستباحۃ وہی اخذ الشیٔ مباحا وجعل الشیٔ مباحا (الکنز) المال المدفون۔ فی اللازض وکل مجموع مذخر یقال فیہ والجمع الکنوز (یعظم) من الاعظام بمعنی التعظیم ۱۲

(۵) (تعفی) من التعفیۃ ہی التجیۃ من قولہم عفا یعفو (الکلوم) الشیٔ الجمی واندرس (الکلوم) جمع کلم وہو الجرح واستعمالہ کلم (ن وض) کلما جرحہ یقال ہذا ما یکلم العرض والدین (بالمئین) منجما ای مفرقا ہو اداء الدین بالاقساط وانجم الوقت الذی یحل فیہ اداء الدین لانہم کانوا یعرفون اوقات السنۃ بالانواء (المجرم) المذنب ۱۲

(۱) ترجمہ تم دونوں نے عبس و ذبیان کی حالت درست کی اسکے بعد کہ وہ آپس میں کٹ مرے تھے اور منشم (نامی عورت) کا (منحوس) عطر آپس میں لگا لیا تھا (یعنی آخری دم تک لڑنے کیلئے آمادہ تھے مگر مذکور الصدر دونوں سرداروں نے بیچ میں پڑکر صلح کرادی)۔

(۲) ترجمہ اور بیشک تم نے اچھی بات کہی کہ اگر ہم کامل صلح بذریعہ صرف مال اور کلام مستحسن بالتبع تو آپس کی خونریزی سے مامون ہو جائینگے۔

(۳) ترجمہ۔ تو (واقعی) تم صلح کے بہتر مقام پر پہنچ گئے اور صلح کے بارے میں نافرمانی اور گناہ سے بچ رہے (یعنی صلۂ رحم کا خیال کرتے ہوئے اپنا کثیر مال خرچ کرکے دونوں قبیلوں میں صلح کرادی)۔

(۴) ترجمہ (صلح کرانے میں تم کامیاب ہوئے) (درآنحالیکہ تم دونوں معد کے بلند رتبہ میں بڑی شخصیتوں کے مالک تھے۔ خدا تمہیں ہدایت پر استقامت دے اور جو شخص (آباؤ اجداد کی) بزرگی کے خزانہ کو مباح پالیگا وہ (ضرور) بلند قدر ہو جائیگا **مطلب** تم دونوں معد بن عدنان میں عظیم المرتبہ انسان ہو اسلئے کہ تمہارے آباؤ اجداد کی بزرگی کے خزانہ تمہیں مل گئے۔

(۵) ترجمہ (چونکہ دلوں کے) زخم اونٹوں کے سینکڑوں کے ذریعہ مٹائے جاتے ہیں تو (اب) وہ شخص اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہا ہے جو (جنگ کے بارے میں) بے تصور ہے **مطلب** یعنی تم نے آپس کا اختلاف دیت کے ذریعہ مٹایا اور بدون کسی جرم کے اسکی ادائیگی کا بار تم نے اپنے ذمہ لے لیا۔ دیت قسط وار ادا کیجاتی ہے۔

(۶) ترجمہ ایک قوم دوسری قوم کو تاوان میں اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہی ہے حالانکہ انھوں نے ایک سینگی بھر خون بھی آپس میں نہیں بہایا۔

(۶) (غرامۃ) ہی ما یلزم اداؤہ من الدیۃ او غیرہا (لم یہریقو) ای لم یسفکو وقد مضی تحقیقہ (المحجم) آلۃ الحجام وہو ما یمتص بہ الدم والجمع محاجم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَاَصْبَحَ يَحْدُو فِيهِمْ مِنْ تِلَادِكُمْ	۱	مَغَانِمُ شَتَّى مِنْ إِفَالٍ مُزَنَّمِ
اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّيْ رِسَالَةً	۲	وَذُبْيَانَ هَلْ اَقْسَمْتُمْ كُلَّ مُقْسَمِ
فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	۳	لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ
يُؤَخَّرْ فَيُوْضَعْ فِيْ كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ	۴	لِيَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ
وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا	۵	وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيْثِ الْمُرَجَّمِ

(۱) ترجمہ تو اب کنکٹے اونٹ کے بچوں کی متفرق غنیمتیں تمہارے موروثی مال ہی سے اُن (اولیاء مقتولین) کیطرف ہنکائی جارہی ہیں۔ مطلب تمہارے عمدہ قسم کے اونٹوں میں سے متفرق دیتیں ورثاء مقتولین کو دیجارہی ہیں۔

(۲) ترجمہ سن (اے مخاطب) میرا یہ پیغام معاہدوں (بنی اسد وغطفان) اور ذبیان کو پہنچادے کہ تم نے مکمل قسم کھائی ہے (لہذا اس پر قائم رہو)۔

(۳) ترجمہ پس خدا سے ہرگز اپنے دلوں کی بات اسلئے نہ چھپاؤ کہ وہ چھپے رہیگی (کیونکہ) جب بھی اللہ سے کوئی بات چھپائی جاتی ہے وہ اسکو جان لیتا ہے۔ مطلب خدا دلوں کا بھید جانتا ہے اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا لہذا نقض عہد اور غدر کا ارادہ دل میں بھی نہ رکھو۔

(۴) ترجمہ (غدر کی سزا) مؤخر کیجاویگی اور نامۂ اعمال میں رکھدی (لکھدی) جاویگی پھر قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ کرلیجاویگی یا جلدی کیجاویگی تو (فوراً دنیا میں) سزا دیجائیگی۔ مطلب غرض برائی کا بدلہ ضرور ملے گا کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عہد جاہلیت کا شاعر جزاء وسزا اور قیامت کا قائل تھا۔

(۵) ترجمہ لڑائی وہی شئے ہے جسکو تم جان چکے اور (جس کا مزہ) چکھ چکے ہو۔ یہ بات لڑائی کے بارے میں (جو میں کہہ رہا ہوں) اٹکل پچو نہیں ہے۔ مطلب اگر پھر نقض عہد ہوا اور لڑائی کی نوبت آگئی تو پھر سابق تکالیف میں مبتلا ہوجاؤ گے اسلئے عہد شکنی سے باز رہو۔

---

(۱) (یحدی) من حدا (ن) حَدْوًا وحِداءً وحُداءً رفع صوتہ بالحُدَاء الابل وبالابل ساقہا وغنّی لہا نہو حاد والجمع حُداۃ (التلاد) والتلید المال القدیم الموروث (المغانم) جمع المغنم وہو الغنیمۃ (شتّی) جمع شتیب ہو المتفرق (الافال) جمع أفیل وہو الصغیر السن من الابل (المزنّم) من التزنیم وہی شئ یقطع من اذن البعیر فیترک معلقا یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مزنّم وزنیم ورومی ابو عبیدۃ من افال مزنّم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنّم اسم فعل مصروف ۱۲

(۲) (الاحلاف) والحلف والحِلف الجیران جمع حلیف کنجیب وانجاب وشریف واشراف وارادبالاحلاف اسدا وغطفان (اقسمتم) ای حلفتم والقسم الحلف والجمع اقسام وکذلک القسمۃ (کل مقسم) ای قد اقسمتم کما فی قولہ تعالیٰ ہل اتی علی الانسان ای قد اتی علی الانسان (القسم بضم القاف القسم ۱۲

(۳) (لا تکتمنّ) من کتم (ن) کتما وکتمانا الشئ اخفاہ (النفوس) جمع نفس بالسکون بمعنی الروح والدم واما النفس محرکۃ فالمعنی النسم الہواء وریح یدخل ویخرج من فم الحی ذی الرئۃ والجمع انفاس وفی بعض النسخ مقام فی نفوسکم مافی صدورکم فالصدور جمع صدر ہو مافوق البطن وقولہ لیکتم اللہ ای یکتم من اللہ یرید ان اللہ علیم بالسر والمخفی علیہ شئ فلا تضمروا شیئا من الغدر ونقض العہد فی نفوسکم ۱۲

(۴) (یؤخر) محذوم علی البدلیۃ من قولہ یعلم (کتاب) جمعہ کُتُبٌ وکُتُبٌ (یدخر) من الادخار ہو والاذخار بمعنی الذخر واستعمالہ فی المجرد ذخر (ف) الشئ خبأہ لوقت الحاجۃ (یوم الحساب) ای یوم القیامۃ (ینقم) من نقم

(۵) (ما علمتم) ای الذی علمتموہ فحذف العائد (ذقتم) من الذوق (ہو التجربۃ (الحدیث المرجم) الذی یرجم فیہ بالظنون ای یحکم فیہ بظنونہا ولا یوقف علی حقیقۃ الحال یقول لیست الحرب الا ما علمتموہ وجربتموہ وما الخبر الذی اقولہ عن الحرب بحدیث مرجم بل ہو ما شاہدتموہ وجربتموہ فایاکم والعود فیہا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

مَتٰی تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِیْمَةً (ای الحرب ۱۲ حال ۱۲)	۱	وَتَضْرَی اِذَا ضَرَّیْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ (منتصب ۱۲)
فَتَعْرُکُکُمْ عَرْکَ الرَّحٰی بِثِفَالِهَا (الطاحون ۱۲ مبتدا ۱۲)	۲	وَتَلْقَحْ کِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ (محل ۱۲ مستانفا ۱۲)
فَتُنْتِجْ لَکُمْ غِلْمَانَ اَشْاَمَ کُلُّهُمْ (جثة ۱۲ خبر ۱۲)	۳	کَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ
فَتُغْلِلْ لَکُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا (الضمیر للقری ۱۲)	۴	قُرًی بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِیْزٍ وَدِرْهَمِ
لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمُ	۵	بِمَا لَا بُوَاتِهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

(۱) (تضری) یقال ضری (س) ضریا وضراوۃ بالشیٔ لہج بہ (ضریتموہا) من التضریۃ ہی الحمل علی الضراوۃ (تضرم) من ضرمت (س) ضرما واضطرمت وتضرمت النار التہبت ونصب ذمیمۃ علی الحال من المفعول فی تبعثوہا کنایۃ یعنی بہم سوء عاقبۃ الحرب ویجشمہم علی التمسک بالصلح ۱۲

(۲) (تعرککم) من العرک یقال عرک (ن) عرکا الشیٔ دلکہ (الرحی) مؤنثۃ الطاحون مثنا ہا رحوان ورحیان والجمع ارحاء وارح ورحیٰ وقولہ عرک الرحی صفۃ لمصدر محذوف ای عرکا مثل عرک الرحی (ثفال الرحی) خرقۃ او جلدۃ تبسط تحتہا لتقع علیہا الطحین والبا فی قولہ بثفالہا بمعنی مع وہو فی موضع الحال (تلقح) یقال لقحت الناقۃ (س) لقحا قبلت ماء الفحل (الکشاف) ان تلقح الناقۃ سنتین متوالیتین وان تنتج الناقۃ فی السنۃ مرتین وقولہ کشافا ایضا نصبہ علی الحال المحذوف ای عاجلا کشافا (تنتج) من انتجت الناقۃ انتاجا اذا ولدت (تتئم) من الاتئام ہو ان تلد الانثی توأمین (۳) (تنتج) علی صیغۃ المجہول من انتجت الناقۃ اذا اعنت بولدہا (غلمان) منع من الصرف للضرورۃ وہو جمع غلام بمعنی الفتی الشاب ویجمع ایضا علی غلمۃ (اشأم) افعل من الشوم ہو ضد الیمن وجمعہ شائم (کاحمر عاد) ارادکاحمر ثمود وہو لقب لناقۃ صالح علیہ السلام اسمہ قدار بن سالف وانما قال احمر عاد لانہ اقامۃ الوزن وقیل ان ثمود یقال لہا عاد الاخرۃ (ترضع) یقال ارضعت المرأۃ ولدہا (فتفطم) من فطم الرضیع وفطم ان ینظم من الرضاعۃ ۱۲

(۴) (تغلل) من اغلت الارض تغل ای عظمت غلتہا (القری) جمع قریۃ علی غیر قیاس والقیاس قواری کمطی ومطایا بقول فعلی لکم تلک الحرب حینئذ ضروبا من الغلات لاتتعلق قری بالعراق لاہلہا من سیاب وورہم یریدان المضار المتولدۃ من ہذہ الحرب تزید علی المنافع المتولدۃ من ہذہ القری ۱۲

(۵) (جرعلیہم) ای جنی علیہم جنایۃ (یوا بہم) من المواتاۃ ہی الموافقۃ وہذا اشارۃ ای ما فعلنا وفی اول الباب من ان ورد بن حابس قتل ہرم بن ضمضم قبل ہذا الصلح لما اصطلحت القبیلتان عبس وذبیان استتر وتواری حصین بن ضمضم لئلا یطالب بالدخول فی الصلح وکان ینتہز الفرصۃ حتی ظفر برجل من عبس بواتر یا غیر فشد علیہ فقتلہ فرکب عبس فاستقر الدیۃ بین القبیلتین علی عقل القتیل ۱۲

(۱) ترجمہ جب بھی تم اُس لڑائی کو برانگیختہ کروگے تو اس حال میں برانگیختہ کروگے کہ وہ مذموم (انجام والی) ہوگی اور جب تم اُس لڑائی کو حرص دلاؤگے تو اسکی حرص شدید ہوگی پھر وہ شعلہ زن ہو جائیگی مطلب غرض لڑائی ہر حال میں بُری ہے اسکو نہ بھڑکانا چاہئے اور صلح و آشتی سے زندگی بسر کرنی چاہئے۔

(۲) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اس طرح پیس ڈالے گی جس طرح چکی اپنے فرش چرمیں پر رہکر (دانہ کو پیس ڈالتی ہے) اور (جنگ) ہر سال حاملہ ہوگی پھر بچے دیگی تو جوڑواں جنے گی مطلب لڑائی کے مضرات بکثرت ہونگے اور تم سب لڑائی کی چکی میں دانے کی طرح دَلے جاؤگے میدان جنگ کے ہنگامہ ہلاکت آفریں کو چکی پیسنے سے تشبیہ دی اور اسکے نقصانات کی کثرت کو اس ماں کی اولاد سے تشبیہ دی ہے جو ہر سال حاملہ ہوتی ہو اور دو بچے جنتی ہو۔

(۳) ترجمہ پھر اُس لڑائی سے تمہارے لئے ایسے بچے جنے جائیں گے جو سب عاد کے احمر کی طرح منحوس ہونگے پھر انھیں دودھ پلائے گی پھر دودھ چھڑائے گی مطلب لڑائی سے اس قدر نتائج بد بکثرت پیدا ہونگے جن کی نحوست قدار کی طرح ہوگی کہ اس نے حضرت صالح کی ناقہ کے کونچے کاٹ دئے جس کی وجہ سے ساری قوم ہلاک ہوئی۔ اِرضاع اور اِفطام سے نتائج حرب کا ہولناک اور کامل ہونا مراد ہے۔

(۴) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اسقدر پیداوار دیگی کہ عراق کے دیہات (باوجود سرسبزی اور شادابی کے) قفیز اور درہم کی پیداوار اپنے مالکوں کو نہیں دیتے۔

(۵) ترجمہ میری زندگانی کی قسم وہ قبیلہ نہایت بھلا ہے جسپر حصین ابن ضمضم نے ایسے گناہ کا بار ڈالا جس میں وہ اُن کے ہمراہی نہ تھا۔ مطلب حصین ابن ضمضم نے اُن کی رائے کے خلاف عبسی کو مار ڈالا جس کا تاوان اس قبیلہ نے برداشت کیا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وَكَانَ طَوٰى كَشْحًا عَلٰى مُسْتَكِنَّةٍ	۱	فَلَا هُوَ اَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ
وَقَالَ سَاَقْضِيْ حَاجَتِيْ ثُمَّ اَتَّقِيْ	۲	عَدُوِّيْ بِاَلْفٍ مِّنْ وَّرَائِيْ مُلْجَمِ
فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوْتًا كَثِيْرَةً	۳	لَدٰى اَسَدِ شَاكِي السِّلَاحِ مُقَذَّفِ
لَهٗ لِبَدٌ اَظْفَارُهٗ لَمْ تُقَلَّمِ	۴	جَرِيٍّ مَتٰى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهٖ
سَرِيْعًا وَاِلَّا يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ	۵	رَعَوْا ظِمْاَهُمْ حَتّٰى اِذَا تَمَّ اَوْرَدُوْا
غِمَارًا تَفَرّٰى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ	۶	

(۱) ترجمہ اس (حصین) نے ایک ارادہ پوشیدہ کر رکھا تھا تو نہ اُس نے اُس ارادہ کو (کسی پر) ظاہر کیا اور نہ (قبل از وقت) پیش قدمی کی (بلکہ موقع پاکر عبسی کو مار ڈالا)۔

(۲) ترجمہ اور اُس (حصین) نے (دل میں) کہا کہ میں عنقریب (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی حاجت پوری کرلوں گا۔ پھر اپنے دشمن سے ایک ہزار اسپ سوار یا لگام لگائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعہ جو میری پشت پر ہیں بچ جاؤں گا۔

(۳) ترجمہ اس (حصین) نے اس جگہ (تنہا) حملہ کیا جہاں کہ موت نے اپنا کجاوہ ڈال دیا اور اُس نے بہت سے گھرانوں کو گھبراہٹ میں نہ ڈالا (یعنی اُس نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلہ کے دوسرے لوگوں کو شریک نہ کیا یا صرف ایک ہی عبسی پر حملہ کیا اسکے تمام قبیلہ کو پریشان نہ کیا)

(۴) ترجمہ عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر (حصین) کے پاس ہوا جو پورا ہتھیار بند ہے پے در پے لڑائیوں میں شریک رہتا ہے اور اس کی گردن پر بال ہیں اور اس کے ناخن نہیں تراشے گئے۔ (وہ ضعیف نہیں ہے)

(۵) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے جب اسپر ظلم کیا جائے فوراً اپنے ظلم کا بدلہ لے لیتا ہے اور اگر اُس پر ظلم کی ابتدا نہ کیجائے تو وہ (خود) ظلم کرتا ہے۔ (یعنی بہرحال وہ جنگ کا خواہاں ہے)

(۶) ترجمہ (صلح کے بعد اُن کے جنگ کرنے کی مثال ایسی ہے کہ گویا) اُنھوں نے اپنے اونٹ پانی پلانے کی دو باریوں کے درمیانی وقت میں چرائے یہانتک کہ جب یہ وقت پورا ہوگیا تو (اونٹوں کو) ایسے گہرے پانی پر لیگئے جو ہتھیاروں اور خون (ریزی) سے گھل گیا تھا۔ مطلب ایک عرصہ تک صلح رہی اور پھر جنگ میں مصروف ہوگئے جس طرح اونٹوں کو چرانے کے بعد پانی پر لیجاتے ہیں۔

---

(۱) (کشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح وکشاح اللئیم العداوۃ فی کشحہ وقیل بل ہو من قولہم شرح شکشحۃ ای ادبر وولی وتواتی العدو وبعد وشحا لاعراضہ عن الود والوفاق وقیل طوی کشحہ علی بغضہ ای اضمر فی صدرہ (مستکنۃ) من ان یکون مستکنۃ ہو الاستتار وقرئ (مستکنۃ) بالفتح علی نیۃ مستکنۃ اقام الصفۃ مقام الموصوف (فلا ہو ابداہا) ای لم یظہرہا ۱۲

(۳) (ملجم) من ألجم الفرس ای جعلہ ذا زمام فمن قرأہ بفتح الجیم اراد بالملجم فرس ملجم ومن کسرہ اراد بالملجم فارس ملجم فرسہ یقول قال حصین فی نفسہ ساقضی حاجتی من قتل قاتل اخی ثم اتقی رجل من بنی عبس ثم اعجل مبنی ومن عدوی الف فرس ملجم او الف فارس ملجم فرسہ ۱۲

(۳) (شدۃ علیہ) ای حمل (لم یفزع) من الافزاع ہو الاخافۃ (بیوتا) اراد اہل بیوت فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (حیث القت رحلہا) ای موضع القائہا الرحل (ثم قشعم) کنیۃ الاسد وہو فاعل القت یقول فحل حصین علی الرجل الذی اراد قتلہ ولم یفزع بیوتا کثیرۃ عند منزل نزلت فیہ المنیۃ لمن قتلہ حصین ۱۲

(۴) (شاکی السلاح) وشائک السلاح وشاک السلاح ای التام السلاح کلہ من الشوکۃ وہی الحدۃ والقوۃ (المقذف) الذی یقذف بنفسہ الی الوقائع من التقذیف ہو مبالغۃ القذف (اللبد) جمع لبدۃ وہی الشعر المتراکم علی جبین کثیفی الاسد (اظفارہ) جمع ظفر (لم تقلم) من التقلیم ہو القطع شدد للکثرۃ ورجل مقلم الاظفار ومقلوم الاظفار ای ضعیف ۱۲

(۵) (جری) نعت للاسد من الجرأۃ وہی الجراءۃ بمعنی الشجاعۃ یقال جرؤ وک (جراءۃ ای صار شجاعا (لم یبد) مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ حذف الہمزۃ للسہولۃ (الفار یظلم) جواب الشرط ۱۲

(۶) (رعوا) یقال رعت الماشیۃ الکلاء ورعیت الماشیۃ الکلاء ایضا (الظماء) مابین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والجمع الظماء (الغمار) جمع غمر ہو الماء الکثیر (تفرّی) ای تشق اصلہ تفرّی فحذف احدی التاءین تخفیفا وہو صفۃ غمار او صفۃ ماء فلا حذف ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَقَضَّيْنَا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ اَصْدَرْنَا (اصدرنا)	۱	اِلٰى كَلَاءٍ مَسْنُوْنٍ بَلْ مُتَوَخِّمِ (غیر منہضم)
لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ	۲	دَمَ ابْنِ نَهِيْكٍ اَوْ قَتِيْلِ الْمُثَلَّمِ
وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِيْ دَمِ نَوْفَلٍ	۳	وَلَا وَهْبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَرِّمِ
فَكَلًّا اَرَاهُمْ اَصْبَحُوْا يَعْقِلُوْنَهٗ	۴	صَحِيْحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرَمِ
لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ اَمْرُهُمْ	۵	اِذَا طَرَقَتْ اِحْدَى اللَّيَالِيْ بِمُعْظَمِ
كِرَامٌ فَلَا ذُوْ الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهٗ	۶	لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِيْ عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ

(۱) ترجمہ۔ (پانی کے گھاٹ یعنی لڑائی کے میدان میں اُتر کر) انھوں نے آپس میں خوب قتل و قتال کیا۔ پھر اونٹوں کو ایسی گھاس کی طرف لوٹا کر لائے جو جسم کیلئے ناموافق اور غیر منہضم تھی۔

(۲) ترجمہ۔ تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے نہیک عبسی کے بیٹے کا یا مقام مثلم کے مقتول شخص کا خون اُن پر عائد نہیں کیا۔

(۳) ترجمہ۔ اور نہ اُن کے نیزے نوفل اور وہب اور مخرّم کے بیٹے کے خون میں شریک ہوئے۔ مطلب ممدوحین اِن مقتولین کے خون سے بالکل بَری ہیں۔ اُن کے قتل میں اُن کا کوئی ہاتھ نہ تھا محض صلح کے خاطر تاوان برداشت کر رہے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ میں اُن سب کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمدہ قوی مال (اونٹوں) کی دیت دے رہے ہیں جو (قوت کی وجہ سے) پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانے والے ہیں۔

(۵) ترجمہ (یہ عمدہ اونٹ) ایسے قبیلہ کے (مملوک) ہیں جو مقیم ہیں (افلاس کی وجہ سے) سفروں میں مارے مارے نہیں پھرتے) جب کوئی شب مصیبت عظیم لاڈالے تو اُن کا حکم (یا تدبیر) لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ۔ ایسے شریف ہیں کہ کینہ ور اُن سے اپنا کینہ نہیں نکال سکتا اور نہ اُن کے سہارے پر زیادتی کرنے والا شخص دشمنوں کے حوالہ کیا جاتا ہے (بلکہ یہ لوگ اُن کی حمایت کرتے ہیں اور اس کی جانب سے تاوان ادا کر دیتے ہیں۔

(۱) (قضینا بینہم منایا) ای انفذنا وہادا (اصدرنا) ای رجعنا اعنذا ورواد المستوبل الذی یستمرء ای مالا یوافق البدن وکذلک المتوخم یقول قتل کل واحدۃ من القبیلتین رجالا من الاخری ثم اصدرنا ابلہم الی عشب وبیل متوخم یعنی اقلعوا عن القتال واشتغلوا بالاستعداد لہ ثانیا جعل عزہم علی الحرب ثانیۃ والاستعداد لہا بمنزلۃ الکلاء او بیل الوخیم ثم ضرب عن ہذا الکلام وعاد الی مدح السیدین فی الاشعار الآتیۃ ۱۲

(۲) یقول اقسم بحیاتک ان رماحہم ما جنت علیہم بسفک دماء عدلا المسمین ای لم تقتل رماحہم احدا منہم وانما تبرعوا بالدیات طلبا للصلح بینہم ۱۲

(۳) (شارکت) ثانیۃ للرماح (نوفل) وہب ابن المخرم) کلہا اسماء المقتولین یعنی رماحہم لم تقع لہا شرکۃ فی قتل ہؤلاء المذکورین ۱۲

(۴) (یعقلونہ) ای یودون عقلہ وہی الدیۃ سمیت الدیۃ عقلا لانہا تعقل الدم عن السفک وتحبسہ وقیل بل سمیت عقلا لان القاتل یأتی بالابل الی فناء المقتول فیعقلہا ہناک بعقلہا فعقل علی ہذا القول بمعنی المعقول ثم سمیت الدیۃ عقلا وان کانت دنانیر ودراہم والاصل ما ذکرنا (طالعات) یقال طلعت الثنیۃ واطلعتہا علوتہا (المخرم) منقطع الجبل والطریق فیہ والجمع المخارم ۱۲

(۵) (حلال) جمع حال بمعنی النازل کصاحب وصحاب (یعصم) من العصمۃ وہی الحفظ (طرق) من الطروق یقال طرق (ن) طروقا القوم اتاہم لیلا ومنہ الطارق للنزیل لیلا والنجم الثاقب والبارق قولہ (بمعظم) بجوز کونہا بمعنی مع وکونہا للتعدیۃ یقال اعظم الامر ای صار الی حال العظم ۱۲

(۶) (الضغن) واحدۃ واحدۃ وہو ما استکن فی القلب من العداوۃ والجمع اضغان وضغائن (تبل) الحقد والجمع التبول (الجانی) صاحب الجنایۃ (مسلم) المخذول من الاسلام ہو الخذلان ویروی ولا الجارم الجانی علیہم بسلم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

سَمَتْ تَكَالِيفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَعِشْ	۱	ثَمَانِينَ حَوْلًا لَا أَبَا لَكَ يَسْأَمِ
وَأَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْأَمْسِ قَبْلَهُ	۲	وَلٰكِنَّنِي عَنْ عِلْمِ مَا فِي غَدٍ عَمِ
رَأَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ	۳	تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ
وَمَنْ لَا يُصَانِعْ فِي أُمُورٍ كَثِيرَةٍ	۴	يُضَرَّسْ بِأَنْيَابٍ وَيُوطَأْ بِمَنْسَمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ مِنْ دُونِ عِرْضِهِ	۵	يَفِرْهُ وَمَنْ لَا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ
وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ	۶	عَلٰى قَوْمِهِ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيَذْمَمِ

(۱) ترجمہ زندگی کے شدائد سے میں اُکتا گیا اور جو (شخص) اسّی سال تک زندہ رہے گا "تیرا باپ نہ ہو" (وہ ضرور) ملول ہو جائے گا (طولِ عمر رنج و تکلیف کا سبب ہوتی ہے دونوں سرداروں کی تعریف سے فارغ ہو کر قدیم شعراء کے طرز کے موافق تجربوں اور نصیحت آمیز باتوں کا ذکر کرتا ہے

(۲) ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات جانتا ہوں لیکن کل آئندہ کی بات سے غافل ہوں۔

(۳) ترجمہ میں نے موتوں کو دیکھا کہ وہ اندھی اونٹنی کی طرح اندھا دھند چلتی ہیں جس کو پہنچ جاتی ہیں اُس کو مار ڈالتی ہیں اور جس سے چوک جاتی ہیں اس کی عمر طویل ہو جاتی ہے پس وہ بوڑھا ضعیف ہو جاتا ہے مطلب غرض زمانہ کا کوئی کام بھی راحت اور مسرت لئے ہوئے نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ جو بہت سی باتوں میں بناوٹ نہیں کریگا وہ کچلیوں سے چبایا اور پیروں سے روندا جائے گا۔ مطلب دُنیا میں محض سادگی سے زندگی بسر کرنا دشوار ہے۔ دُنیا میں رہ کر کچھ دُنیاداری سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔

(۵) ترجمہ جو احسان کو اپنی آبرو کے لئے آڑ بنائے گا تو وہ آبرو کو بڑھا لیگا (اسکی آبرو بنی رہیگی) اور جو دوسروں کو گالی دینے سے نہ بچے گا تو اسکو بھی گالی دیجائیگی۔

(۶) ترجمہ جس شخص کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر اپنے زائد مال میں بخل کرے تو اُس سے بے پروائی بُرتی جائے گی اور اسکی مذمت کیجائیگی۔ مطلب صاحبِ فضل و مال کو چاہیئے کہ وہ ضرورت کے وقت قوم کے کام آئے۔ جب ہی اس کا اقتدار باقی رہ سکتا ہے ورنہ لوگ اُس کی مذمت کرنے اور اُس سے مُنہ موڑنے لگینگے۔

(۱) (سئمت) یقال سئم (س) سأمۃ وسآمۃ الشیٔ ومنہ ملہ فہو سئوم (تکالیف) المشاق والشدائد (الحول) السنۃ لانہا تتحول (لا ابا لک) دعاء علیہم وفی الصحاح ہو مدح یعنی انک شجاع ماجد تستغنی عن الاب قلت وارادہ ہہنا التنبیہ والاعلام ۱۲

(۳) (قبلہ) حشو زائد (ثم) کان فی الاصل عمی بکسر المیم وہو صفۃ مشبہۃ من عمی عنہ اذا غاب عنہ یقول بحیط علمی باحضر وبما مضی وغیر لکنی عن علم ما ہو آت فی فہو جاہل ۱۲

(۳) (الاماتۃ) جمع میتۃ ہی الموت (الخبط) الضرب بالید ومنہ (خبط عشواء) للناقۃ التی لا تبصر اما جہا لیلا فہی تخبط بیدیہا کل شیٔ حتی ربما وطئت صبیا فاوحیۃ والفعل خبط (ض) خبطا وخبط عشواء مصدر وقع موقع المفعول الثانی لرأیت تقدیرہ تخبط خبطا مثل خبط عشواء (من تخطئی) ای من تخطئہ فحذف المفعول وحذف شائع (یہرم) من الہرم من التعمیر ہو تطویل العمر (یہرم) من ہرم (س) ضعف وبلغ اقصی العمر فہو ہرم قال تعالی من نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲

(۴) (لا یصانع) من المصانعۃ ہی الرفق والمداراۃ (یضرس) من التضریس مبالغۃ الضرس ہو العض الشدید بالاضراس وہی الاسنان (انیاب) جمع ناب وبجمع علی الیوب ایضا (منسم) للبعیر بمنزلۃ السنبک للفرس والجمع مناسم ۱۲

(۵) (المعروف) بالصنیعۃ والاحسان یقال ارض معروفۃ ای طیبۃ العرف (العرض) بالکسر الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان عن دنیء العرض (یفرہ) من وفر (ض) وفرۃ المال کثرہ والتہ ووفر عرض فلان اذا صان عرضہ ولم یشتمہ (یشتم) من الشتم یقال شتمہ (ن ض) اذا سبہ ۱۲

(۶) (یذمم) اظہر التضعیف علی لغۃ اہل الحجاز لان لغتہم اظہار التضعیف فی محل الجزم والبناء علی الوقف یقول من کان ذا فضل ومال فلیبخل بہ یستغنی عنہ ویذم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَمَنْ يُّوْفِ لَا يَذْمُمْ وَمَنْ يُّهْدَ قَلْبُهٗ	۱	اِلٰى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمُ
وَمَنْ هَابَ اَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهٗ	۲	وَاِنْ يَّرْقَ اَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ فِيْ غَيْرِ اَهْلِهٖ	۳	يَكُنْ حَمْدُهٗ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ
وَمَنْ يَّصُنْ طَرَفَ الزِّجَاجِ فَاِنَّهٗ	۴	يُطِيْعُ الْعَوَالِيْ رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ
وَمَنْ لَّا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهٖ بِسِلَاحِهٖ	۵	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَّا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ
وَمَنْ يَّغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيْقَهٗ	۶	وَمَنْ لَّا يُكَرِّمْ نَفْسَهٗ لَا يُكَرَّمِ

(۱) (یوف) من الایفاء یقال اوفیت بالعہد وفیت بالوفاء وہما لغتان جیدتان (ومنلمن البر) خالصہ (المطمئن) فی الاصل المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئ اذا اصل اس مکانہ اطمئن واستقر (لا یتجمجم) ای لا یتردد من التجمجم و معناہ فی الاصل التکلم بکلام لا یفہم معناہ ۱۲

(۲) (ہاب) ای خاف من الہیبۃ (اسباب جمع سبب وہو ما یتوسل بہ الی الشئ (المنایا) جمع منیۃ وہی الموت (ینلنہ) ای یحصلنہ (یرق) من رقی (س) اذا صعد (اسباب السماء) اطرافہا او نواحیہا (السلم) المرقاۃ جمعہ سلالم وسلالیم ۱۲

(۳) (یحمل من احسن الی من لم یکن اہلا للاحسان الیہ والاقتصان علیہ وضع الذی احسن الیہ الذم موضع الحمد ای ذمہ ولم یحمدہ ۱۲

(۴) (الزجاج) جمع زرج وہو الحدید المرکب فی اسفل الرمح (العوالی) جمع عالیۃ وہی ضد سافلۃ (الہذم) السنان الطویل اذا اللتف فتکان من العرب ستدت کلوا حد منہا زجاج الرمح نحو صاحبہا وکی الساعون فی الصلح فان ابتا الا التمادی فی القتال قلبت کلوا حد منہا الرماح واقتتلوا بالاسنۃ ۱۲

(۵) (لا یذد) من الذود وہو الکف والدفع یقال ذاد (ن) ذودا ودفعہ وطردہ (الحوض) مجتمع الماء والجمع حیاض واحواض (حیضان (السلاح) جمع السلحۃ (یہدم) من التہدیم وہو مبالغۃ الہدم یقال ہدمہ فان (استقطہ ونقضہ یقول من لم یحم حریمہ استبیح حریمہ واستعار الحوض لحریم ۱۲

(۶) (یغترب) ای یسافر (العدو) جمع اعدا (الصدیق) ضد العدو والجمع اصدقاء یقول من سافر واغترب حسب الاعداء اصدقاء لانہم لم یجربہم فتوقف التجارب علی ضمائر عدوہم ومن لا یکرم نفسہ یتجنب الدنایا لم یکرمہ الناس ۱۲

(۱) ترجمہ اور جو شخص وعدہ پورا کرتا ہے اُس کی مذمت نہیں کیجاتی۔ اور جس کے دل کو مقام احسان کی ہدایت کردیجائے وہ لچر پوچ باتیں نہیں کرتا بلکہ صاف اور واضح باتیں کرتا ہے اور لوگ اُن کو دھیان سے سُنتے ہیں)۔

(۲) ترجمہ اور جو شخص موتوں کے اسباب سے ڈرا موتیں اسکو ضرور پکڑلیں گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعہ آسمان کے اطراف پر چڑھ جائے مطلب اُردو میں بھی مثل ہے جو ڈرا سو مرا۔

(۳) ترجمہ جو نااہل (کمینوں) پر احسان کریگا تو اسکی تعریف مذمت بنجائیگی اور (آخرکار) وہ پشیمان ہوگا۔ مطلب اسی مضمون کو سعدی شیرازی نے یوں ادا کیا ہے ؎

نکوئی با بداں کردن چناں است — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

(۴) ترجمہ۔ جو شخص نیزوں کے اطراف کی نافرمانی کریگا (اور صلح پر راضی نہوگا) تو اسے اُن دراز نیزوں کی اطاعت کرنی ہوگی جسپر لمبی لمبی بھالیں چڑھائی گئی ہونگی۔ مطلب یعنی جو شخص صلح کے لئے تیار نہ ہوگا اس کو لڑائی ذلیل وخوار بنادے گی۔

(۵) ترجمہ جو شخص اپنے حوض سے اپنے ہتھیاروں کے ذریعہ (اپنے دشمنوں کو) دفع نہ کریگا تو (اس کا) حوض ڈھادیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہ ڈالیگا تو اسپر ظلم کیا جائیگا۔ مطلب انسان کو رعب داب سے رہنا چاہیئے ورنہ لوگ کھول کر پی جائیں گے۔

(۶) ترجمہ مصرعہ اول (۱) جو شخص سفر کرتا ہے دشمن کو دوست سمجھ بیٹھتا ہے (مسافرانہ زندگی میں دوست دشمن کی شناخت مشکل ہوتی ہے تجربہ کے بعد لوگوں کا حال کھلتا ہے (۲) جو سفر کریگا وہ دوست کو بھی دشمن خیال کریگا (حالت سفر میں دوست پر بھی) اعتماد نہ کرنا چاہیئے اور اپنا سرمایہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے (۳) جو سفر کریگا اسکو دشمن کیساتھ بکر دوستی کا برتاؤ کرنا پڑیگا (سفر میں انسان مجبور محض ہوتا ہے دشمن سے بھی دوستکا سا برتاؤ کرنا پڑتا ہے) ترجمہ مصرعہ ثانی جو شخص خود اپنے نفس کا احترام نہ کریگا اسکی عزت نہیں کیجائیگی انسان کو خودداری سے رہنا چاہیئے جبھی دوسروں کی نظروں میں اسکی وقعت ہوسکتی ہے ؎

ہمت بلند دار کہ نزدِ خدائے خلق — باشد بقدرِ ہمتِ تو اعتبارِ تو

Maktaba Tul Ishaat.com

وَمَنْ لَّمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهٗ (یحمل نفسہ راحلۃ للناس ۱۲)	۱	وَلَا يَعْفُهَا يَوْمًا مِّنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِّنْ خَلِيْقَةٍ (ای تکن زائدۃ ۱۲)	۲	وَإِنْ خَالَهَا تَخْفٰى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ (الباء للتخلیقۃ ۱۲)
وَكَائِنْ تَرٰى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ (صموت ۱۲)	۳	زِيَادَتُهٗ أَوْ نَقْصُهٗ فِي التَّكَلُّمِ (حال بحذف الواو ۱۲)
لِسَانُ الْفَتٰى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهٗ	۴	فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُوْرَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ (ای لم یبق بعد جماعۃ الخ ۱۲)
وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهٗ (ضد الحلم ۱۲)	۵	وَزَلَّ الْفَتٰى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ
سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمْ (ای سألناکم ۱۲ الی السؤال ۱۲ الی العطاء ۱۲)	۶	وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْأَلْ يَوْمًا سَيُحْرَمِ (السوال ۱۲ یکذب ۱۲)

(۱) (یستر حل) ای یحمل کالراحلۃ یقول ومن لم یزل یحمل نفسہ کالراحلۃ للناس لا یعفیہا من الذل یندم علی ذلک دہرہ البیت لم یذکرہ الزوزنی ۱۲

(۲) (الخلیقۃ) الطبیعۃ والعادۃ جہلہا خُلُق (وان خالہا) ای وان ظنہا (تعلم) ای تظہر علی الناس یقول ومہما کان لامرئ خلق وظن انہ یخفی علی الناس علم ولم یخف یعنی اخلاق المرء لا تخفی وان اخفاہا ۱۲

(۳) (کائن) معناہا کم فی الخبر والاستفہام وفیہا لغتان اخریان کاین وکئن (صامت) ضد ناطق من صمت (ن) صمتا وصموتا ای سکت (معجب) اسم فاعل من اعجبہ ای ادخل فی العجب یقول کم صامت یعجبک صمتہ ولا تظہر زیادتہ علی غیرہ ونقصانہ عن غیرہ الا عند تکلمہ ۱۲

(۴) (لسان) جمعہ لسن ولسنۃ ولسانات (الفتی) الشاب (الفؤاد) لغۃ والجمع افئدۃ ہذا اشارۃ الی قول العرب المرء باصغریہ لسانہ وجنانہ فاذا تکلم تکلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان ۱۲

(۵) یقول اذا کان الشیخ سفیہا لم یرجع حلمہ لانہ لا حال بعد الشیب الا الموت وہی وان کان نزقا سفیہا اکسبہ شیبہ علما وقارا ورشدا قول صالح ابن عبد القدوس

وَالشَّيْخُ لَا يَتْرُكُ أَخْلَاقَهٗ
حَتّٰى يُوَارٰى فِي ثَرٰى رَمْسِهٖ

(۶) یقول سألناکم رفدکم ومعروفکم فجدتم بہا فعدنا الی السوال وعدتم الی النوال ومن اکثر السوال حُرِم یوما لا محالۃ (التسال) السوال والتفعال من ابنیۃ المصادر ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمُعَلَّقَةُ الرَّابِعَةُ

قال لبید بن ربیعۃ العامری

یہ معلقہ لبید بن ربیعہ عامری کا ہے۔ انکی کُنیت ابو عقیل ہے۔ بہتر بن شریف النسل شاعر تھے طبیعت میں شجاعت سخاوت اور حسارت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ نابغہ نے بچپن میں ہی اِن کے متعلق کہدیا تھا کہ یہ بچہ بنو ہوازن میں سب سے بڑا شاعر ہوگا۔ اِن کے قبیلہ اور بنی عبس میں نسلی عداوت تھی۔ اتفاقاً دونوں قبیلے نعمان بن منذر کے دربار میں حاضر ہوئے۔ بنو عبس ربیع بن زیاد کی زیر قیادت تھے۔ اور عامری اِن کے چچا مُلاعِبُ الاَسِنّہ کی سرداری میں۔ ربیع ابن زیاد عبسی نعمان بن منذر کا ہم پیالہ وہم نوالہ تھا۔ اور نعمان بن منذر کو بنو عامر کے خلاف بھڑکاتا رہتا تھا۔ بنو عامر کا یہ وفد جب دربار میں پہنچا تو نعمان بن منذر نے اُن کی طرف سے مُنہ پھیر لیا جس سے قبیلہ کی بڑی تحقیر ہوئی۔ اور پشیمان ہوکر یہ لوگ دربار سے واپس ہوئے۔ لبید چونکہ صغیر السن تھے اسلئے قبیلہ کے سردار، اِن کو دربار میں ساتھ بھی نہ لے گئے تھے۔ جب تمام لوگ واپس ہوئے تو لبید نے اُن سے احوال دریافت کئے۔ اِن کے بچپن کی وجہ سے کسی نے انکو حال بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ لیکن انھوں نے اصرار کرکے حالات دریافت کئے۔ اور کہا کہ کل کو تم لوگ مجھے بھی دربار میں ساتھ لیجانا۔ میں ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کردوں گا کہ پھر وہ تمام عمر بادشاہ کو مُنہ نہ دکھائے گا۔ چنانچہ اگلے روز جب بنو عامر لبید کو لیکر دربار میں گئے تو انھوں نے ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کیا کہ پھر اُس نے دربار میں آنے کی بھی ہمت نہ کی۔

جب دُنیا میں نورِ نبوت ظاہر ہُوا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو یہ بھی اپنے قبیلہ کے ہمراہ دربارِ نبوی میں پہنچے اور مشرف باسلام ہوگئے۔ نہایت پاکباز انسان بنے۔ قرآن حفظ کیا۔ اور شعر و شاعری کو بالکل ترک کردیا۔ فرمایا کرتے تھے اب ہمارے لئے شاعری کے بجائے قرآن کافی ہے جب فتوحاتِ اسلامی ہوئیں تو خلافتِ فاروقی میں کوفہ میں جا بسے۔ آپ کی وفات ۴۱ھ میں ہوئی۔ ایکسو تیس سال کی عُمر پائی۔

ایک مرتبہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون ہے۔ تو آپنے فرمایا امرؤ القیس۔ لوگوں نے کہا اس کے بعد تو آپ نے کہا طرفہ۔ لوگوں نے کہا اسکے بعد کس کا درجہ ہے۔ تو فرمانے لگے کہ میرا۔ اس قصیدہ میں نعمان بن منذر کے دربار کا واقعہ ذکر فرماتے ہیں اور عہد جاہلیت کے دستور کے مطابق شراب نوشی مہمان نوازی اور شہسواری پر فخر کرتے ہیں۔

==========

Maktaba Tul Ishaat.com

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا	۱	بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا
فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا	۲	خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا
دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيسِهَا	۳	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا
رُزِقَتْ مَرَابِيعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا	۴	وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا
مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ	۵	وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا
فَعَلَا فُرُوعَ الْأَيْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ	۶	بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

(۱) ترجمہ منیٰ میں زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے اور (کوہ) غول اور رجام کے مکانات وحشت کدہ بن گئے۔ مطلب چونکہ محبوبہ ان دیار سے کوچ کر گئی ہے اسلئے اب مکان کے نشانات بالکل مٹ گئے اور سب ویران ہو گئے۔

(۲) ترجمہ پھر (کوہ) ریان کی نالیاں (احباب کے چلے جانے کی وجہ سے وحشتناک ہو گئیں) جنکے نشانات درآنحالیکہ وہ پرانے پڑ گئے تھے اس طرح واضح کر دئے گئے جس طرح کہ کندہ پتھر نقوش کتابت کا ضامن ہوتا ہے۔ مطلب نالے اٹ جانیکے بعد بارش اور سیل سے پھر نمودار ہو گئے جس طرح کہ کندہ پتھر کی کتابت عرصہ کے بعد کچھ نمایاں رہ جاتی ہے۔

(۳) ترجمہ (ان مکانوں کے) ایسے نشان ہیں جن پر ان کے باشندوں کے زمانہ کے بعد بہت سے مکمل سال یعنی ان سالوں کے حلال اور حرام مہینے گذرے (تو پھر ویران کیوں نہ ہوتے)۔

(۴) ترجمہ ان مکانات پر نخچیروں کی تاثیر سے موسم ربیع کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور ابر کڑکنے والے بادلوں کی موسلا دھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

(۵) ترجمہ (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے برسنے والے ایسے ابر سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک آپس میں ایکدوسرے کو جواب دینے والی تھی (بادلوں کی پے در پے کڑک اور گرج ایسی سنائی دے رہی تھی گویا وہ باہم گفت و شنید میں مصروف ہیں)۔

(۶) ترجمہ پس (زمین کے سیراب ہو جانے کی وجہ سے) جھڑ بیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شترمرغ نے (انڈے) دیدئے۔ مطلب بارش کی کثرت سے تمام جنگل شاداب اور ہرے ہو گئے اور وحشی جانوروں نے بچے دیدئے۔

---

(۱) (عفت) (ن) عفاءً لازم و متعدی فی البیت لازم یقال عفت الریح المنزل وعفا المنزل نفسہ عفوًا و عفاءً (المحل) من الدیار حال فیہ لانہا مع معدودۃ (المقام) منہا ما طالت الاقامۃ بہ (منیٰ) موضع غیر منی الحرم (تأبد) توحش (الغول) الرجام، جبلان حمر رقان وقولہ الجلہا بدل من الدیار و مقامہا معطوف علی محلہا او اراد بغولہا و رجامہا دیار غولہا و رجامہا فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲ منہ

(۳) مدافع (جمع مدفع وہو مسیل الماء الی الاودیۃ من الجبل (الریان) اسم جبل (عری) اے جرد (الوحی) الکتابۃ (سلام) جمع سلمۃ وہی الحجارۃ وقولہ فمدافع معطوف علی غولہا و خلقا حال من الرسم والمضمر الذی فی سلامہا عائد الی الوحی ۱۲

(۳) (دمن) جمع دمنۃ ہی ما لصق بالارض من آثار الدیار وہی خبر لمبتدا محذوف تقدیرہ ومن ہذہ الدیار دمن (تجرم) ای تکمل وہو فی موضع الصفۃ لدمن (العہد) الملاقات (الحج) جمع حجۃ ہی السنۃ سواء ارادبا لمحرم الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب او اراد بالحلال الاشہر ماسوا ہا وقولہ حجج فاعل خلون وحلالہا و حراما بدل منہ ۱۲

(۴) (رزقت) ای مطرت الدیار (المرابع) الامطار التی تجئی فی اول الربیع الواحد مربا ع وارادبالنجوم الانواء وہی منازل القمر الواحد نوء (صابہا) ای صبابہا (الودق) المطر (الرواعد) جمع راعدۃ ہی السحابۃ التی فیہا الرعد (الجود) المطر الکثیر (الرہام) المطر الضعیف الدائم وقولہ جود ہا فرہا مہا بدل من ودق الرواعد ۱۲

(۵) (السارية) السحابۃ التی تمطر لیلا (الغادی) السحاب الذی یمطر غدوۃ (المدجن) من ۲

Maktaba Tul Ishaat.com

۲ السحاب لملبس آفاق السماء بظلامہ لفرط کثافتہ (العشیۃ) السحابۃ التی تنشأ آخر النہار (الارزام) صوت الرعد وہو مرفوع بمتجاوب وقولہ من کل سارۃ متعلق برزقت او بصابہا ۱۲

(۶) (علا) ارتفع فعل ماض من العلو (الایہقان) ضرب من النبت ہو الحرجیر البری (الفلت) ای صارت ذوات الطفال (الجلتین) جانبا الوادی ولا یستعمل الا مثنی کالثقلین (النعام) جنس یعم الذکر والانثی و فعلہ محذوف ای باضت نعامہا او یراد ما ہو اعم منہ علی طریق عموم المجاز ۱۲

وَالْعِيْنُ سَاكِنَةٌ عَلٰى اَطْلَائِهَا	۱	عُوْذًا تَاَجَّلَ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا
وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَاَنَّهَا	۲	زُبُرٌ تُجِدَّ مُتُوْنُهَا اَقْلَامُهَا
اَوْرَجْعُ وَاشِمَةٍ اُسِفَّ نُؤُوْرُهَا	۳	كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا
فَوَقَفْتُ اَسْاَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا	۴	صُمًّا خَوَالِدَ مَا يُبِيْنُ كَلَامُهَا
عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيْعُ فَاَبْكَرُوْا	۵	مِنْهَا وَغُوْدِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا

(۱) (العین) جمع اعین البقر الوحشی (الاطلاء) جمع الطلا، ولد الوحش حین یولد ای ان باقی علیہ شہر ویستعار ولد الانسان وغیرہ (العوذ) حدیثات النتاج الواحدۃ عائذ (تاجل) ای صار اجلا اجلا والاجل القطیع من بقر الوحش (البہام) اولاد الضان جمع بہم البہم جمع بہمۃ واراد بہا اولاد البقر ۱۲

(۲) (جلا کشف (السیول) جمع سیل مثل تشیخ وشیوخ (الطلول) جمع الطلل (الزبر) جمع زبور وہو الکتاب بمعنی المزبور (تجد) من الاجداد بمعنی التجدید شبہ کشف السیول عن الاطلال التی عفاہا التراب بتجدید الکتب بسطور الکتاب الدارس وظہور الاطلال بعد درو سہا بظہور السطور بعد درو سہا ۱۲

(۳) (الرجع) الترديد (الواشمۃ) من وشم (ض) وشما الید عزہا بالابرۃ ثم ذر علیہا النیلج فصار فیہا رسوم وخطوط (النؤور) النفس المتخذ من دخان السراج والنار (کفف) جمع کفۃ وہی الدارات وکل شئی مستدیر کقفۃ بکسر الکاف وکل مستطیل کُفّۃ بضم الکاف (تعرض) ظہر (الوشام) جمع وشم قولہ نورہا مفعول ثالث لسم فاعلہ لأسف وکففا مفعول ثانی لہ وشامہا فاعل تعرض اضیف الی ضمیر الناقۃ ۱۲

(۴) (الصم) الصلاب الواحد اصم وصماء (الخوالد) الصخور الباقی بعد درس الاطلال (ابان) قد یکون بمعنی ظہر وقد یکون بمعنی اظہر یرید ان ہذا السؤال لا یجدی لصاحبہ نفعا وسؤالہ الاطلال والاحجار مما یدل علی فرط الہ وشدۃ الشغف ۱۲

(۵) (عریت) خلت یقال عری (س) عریا من ثیابہ خلعہا (ابکروا) سار وا فی البکرۃ یقال بکرت (ن) وابتکرت من المکان ای سرت منہ بکرۃ (غودر) ترک من المغادرۃ ہو الترک ومنہ الغدیر لانہ ماء ترکہ السیل ۱۲

(۱) ترجمہ۔ وحشی گائیں (آنحالیکہ وہ نوزائیدہ ہیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں اور ان کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ، ریوڑ (پھرتے) ہیں۔ **مطلب** غرضکہ اب وہ دیار حبیب وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے۔

(۲) ترجمہ۔ سیلابوں نے کھنڈروں کو (مٹی میں دب جانے کے بعد) ظاہر کردیا۔ گویا کہ وہ کتابیں ہیں جن کے قلموں نے ان کی کتابت کو دوبارہ چمکا دیا ہے۔ **لطیفہ**۔ فرزدق نے جب یہ شعر سُنا تو سجدہ میں گر گیا۔ لوگوں نے سبب دریافت کیا۔ تو کہنے لگا کہ تم سجداتِ قرآن کو جانتے ہو میں سجدۂ شعر کو پہچانتا ہوں۔

(۳) ترجمہ۔ یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جنہیں اسکے گودنے کے نشان ظاہر ہوگئے ہیں۔ **مطلب** کھنڈروں کے ناپید ہوتے مٹتے ہوئے گودنے کے نشانات سے تشبیہ دی اور سیل کی وجہ سے اسکے دوبارہ نمودار ہوجانے کو گودنے کے اُجلے ہوئے نشانات سے تشبیہ دی۔

(۴) ترجمہ۔ پس میں ٹھہرا اور ان کھنڈرات سے (محبوبہ کے احوال) دریافت کرنے لگا حالانکہ باقیماندہ ٹھوس پتھروں سے کہ ان کی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی۔ کیسے سوال ہوسکتا ہے (دوسرے مصرعہ سے اپنی وارفتگی کا عالم دکھانا مقصود ہے)

(۵) ترجمہ۔ وہ گھر (رہنے والوں سے) خالی ہوگئے اور پہلے اس میں سب تھے پس وہ صبح سویرے اُس گھر سے سفر کرگئے اور اسکی نالیاں (جو خیمہ کے اردگرد کھودی جاتی ہیں) اور جھنوا سے (کی باڑیں جو حفاظت کیلئے خیمہ کے چاروں طرف لگادی جاتی ہیں) چھوڑ دی گئیں۔

۴ (النؤی) ہیئۃ یحفر حول البیت لینصب الیہ الماء من البیت والجمع انآء وتقلب فیقال اناء (الثمام) ضرب من الشجر خوّیسۃ بغل البیوت ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

۱	تَبَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	فَتَكَنَّسُوْا قُطْنًا تَصَرُّ خِيَامُهَا
۲	مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عَصِيَّةً	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا
۳	زُجُلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقُهَا	وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا أَرْآمُهَا
۴	حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا	أَجْزَاعُ بِيْشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا
۵	بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ	وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

(۱) ترجمہ تجھکو قبیلہ کی ہودج نشین عورتوں نے اُسوقت (اور زیادہ) مشتاق بنایا جبکہ وہ (روانگی کے لئے) سوار ہوئیں اور وہ نئے ہودجوں میں داخل ہوئیں۔ درآنحالیکہ اُن کے خیموں کی لکڑیاں (جدید ہونے کی وجہ سے) چڑ چڑ کر رہی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ جن ہودجوں میں وہ عورتیں جا بیٹھیں اُن میں سے ہر ہودج کپڑوں میں پوشیدہ تھا جسکی لکڑیوں پر ایک دبیز پردہ تھا جس پر ایک باریک پردہ اور ایک سرخ منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (وہ عورتیں) گروہ در گروہ (جب ہودجوں میں سوار ہوئیں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ) گویا مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں اُن ہودجوں پر سوار ہیں اس حالت میں کہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھ رہی ہیں مطلب عورتوں کو حُسنِ چشم اور خوبی رفتار میں بقرات وحش سے اور بنظر ترحم بچوں کی طرف دیکھنے والی ہرنوں سے تشبیہ دی ہے اسلئے کہ ایسی حالت میں انکی گردنوں اور نگاہوں میں ایک خاص حُسن ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور قطعات سراب اُن سے جدا ہوگئے (یعنی سواریاں اُن میں سے ہو کر نکلیں تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ) گویا وہ وادی بیشہ کے موڑوں پر جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں ہیں۔ (کثرت اور ضخامت میں سواریوں کو جھاؤ کے درختوں یا پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے)۔

(۵) ترجمہ۔ اب نوار (معشوقہ) کی یاد کیا؟ (اس کا تذکرہ بے سود ہے) جبکہ وہ دور ہوگئی۔ اور اس کے قوی اور ضعیف علائق (دوستی) منقطع ہوگئے۔ مطلب محبوبہ کے ہجر اور قطع تعلق کے بعد اس کا ذکر لاحاصل ہے۔

---

۱۲ (شاقتک) ای دعتک الی الشوق والخطاب لنفسہ (الظعن) جمع ظعینۃ وہی الہودج والمرأۃ ایضا ما دامت فی الہودج (تکنسوا) من تکنس ہو الدخول فی الکناس وہو بیت الوحش واراد ہہنا الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز لتضمنہ ہم وضمیر خیامہا للظعن ہو کقُتُب جمع قتاب وہو اشجار للہودج کما فی القاموس اوجمع قطین بمعنی الجماعۃ کما فی الزوزنی والیہ قال فیہ للظعن الثیاب الفاخرۃ عندہم والاول اظہر کما ترجمت فی الہندیۃ (تصر) من الصریر بمعنی صوت الرحل ونحوہ وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الصفۃ للظعن ۱۲

(۲) (محفوف) المغطی یقال حفت الہودج بالثیاب ای غطی بہا وحفت الناس حول الشیٔ احاطوا بہ (یظل) یقال ظل الجدار الشیٔ اذا کان فی ظل الجدار (العصی) ہہنا عیدان الہودج (زوج) ضرب من الثیاب یطرح علی الہودج (الکلۃ) ستر رقیق یجعل فوق الہودج (القرام) ستر فیہ رقوم ونقوش یرسل علی جوانب الہودج وقولہ کلۃ مبتدا ومقدم الخبر والجملۃ نعت لزوج والقرام معطوف علی کلۃ والضمیر الذی اضیف الیہ القرام راجع الی الکلۃ ۱۲

(۳) (زجلا) جمع زجلۃ ہی القطعۃ من کل شیٔ والجماعۃ من الناس (نعاج) اناث بقر الوحش (توضح ووجرۃ) موضعان (العطف) جمع عاطف من العطف بمعنی الترحم او الثنی ونصب زجلا علی الحال من الضمیر فی تحملوا او نصب عطفا علی الحال (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الخالص البیاض ورفع آرامہا علی الفاعلیۃ للحال لسادّ مسد الفعل ۱۲

(۴) (حفزت) ای دفعت (الاجزاع) ۲

---

۲ جمع جزع وہو منعطف الوادی (بیشۃ) واد بعینہ بطریق الیمامۃ (الاثل) شجر (الرضام) صخور عظام الواحدۃ رضمۃ الکاف فی موضع الحال من ضمیر زایلہا وانتصبا بدل من الاجزاع ورضاہا عطف علیہ وضمیرا انتہا ورضاہا بیشۃ ۱۲

(۵) (نوار) مقام اسم امرأۃ (بہا ونأت) ای بعدت من النائی ہو البعد (الرمام) جمع رمۃ وہی قطعۃ من الحبل خلقۃ ضعیفۃ اضرب عن الکلام الاول وشرع فی کلام آخر فقال مخاطبا لنفسہ ای شیٔ تتذکر من نوار وقد حالہا بعدت وتقطع اسباب وصالہا ما قوی منہا وما ضعف ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

مُرَيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدٍ وَجَاوَرَتْ	۱	أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا
بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمَحَجَّرٍ	۲	فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِجَامُهَا
فَصُوَائِقٌ إِنْ أَيْمَنَتْ فَمَضِنَّةٌ	۳	مِنْهَا وَحَافُ الْقَهْرِ أَوْ طِلِخَامُهَا
فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	۴	وَلْتَخْبُرُوَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا
وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	۵	بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا
بِطَلِيحِ أَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	۶	مِنْهَا فَأَخْلَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نوار، مُرَیَّہ ہو (کبھی مقام) فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی سو اب تیرا مقصد (حاصل ہونا) اُس سے دشوار ہے۔ مطلب دیارِ شاعر اور فید و حجاز میں کافی فاصلہ ہے اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب محبوبہ دور و دراز مقامات پر جا گزیں ہے تو اب وصال بہت دشوار ہے۔

(۲) ترجمہ (وہ نوار بنو طی کے دو پہاڑ) آجا و سلمیٰ کے پورب میں (مقیم ہوئی) یا (مقام) محجر میں پھر اسکو (کوہ) فردہ اور اسکے رجام نے اپنے اندر سمالیا۔

(۳) ترجمہ پھر (مقام) صوائق نے (اس نوار کو اپنی گود میں لیلیا) اور اگر یمن میں آئی تو اسکے متعلق وحاف القہر یا اسکے طلخام کے بارے میں خیال ہے کہ وہ اسکی فرودگاہ ہونگے)

(۴) ترجمہ جس کا وصل (تعلق) معرضِ زوال میں ہو اُس سے قطع تعلق کرلے۔ دوستی کرنیوالا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کیوقت) قطع تعلق کرلے (تاکہ ہجر کے مصائب زیادہ برداشت کرلے نہ پڑیں مطلب بعض کتابوں میں بجائے لیخبر وصل کے دلشتر واصل الخ ہے تو اس صورت میں اُس شخص کی مذمت ہوگی جو دوستی کرکے نہ نبھائے لیکن پہلی روایت اگلے شعر کے مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ عمدہ معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال یا دُر کثیر دے) اور اُس سے قطع کرنا (بھی) باقی رہے جبکہ اُس دوستی کی رفتار ٹیڑھی اور اصل کج ہو جائے مطلب دوست کیساتھ بڑھکر معاملہ کرو لیکن اگر تعلقات مکدر ہونے لگیں تو پھر فوراً تعلق قطع کردو۔

(۶) ترجمہ سفروں کی وجہ سے درماندہ اونٹنی کے ذریعہ (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (لاغری کی وجہ سے) اسکی پشت اور کوہان چٹ گئے ہوں۔

---

(۱) (مُرَیَّۃٌ) منسوب الی مُرَّۃ (فید) بلدۃ معروفۃ ولم یصرفہا للتانیث والتعریف وصرفہا ایضا جائز لانہا علی اخف اوزان الاسم فعالت الحقۃ احدی السببین وکذا کل اسم کان علی ثلثۃ احرف ساکن الاوسط نحو ہند یقول ہی من مُرَّۃ حلت واقامت بفید احیانا وجاورت اہل الحجاز احیانا وبُعدُ منک مطلبہا لان بین بلادک وبین فید واہل الحجاز مسافۃ بعیدۃ ۱۲

(۳) (بمشارق) یتعلق بحلت وارادبالجبلین آجا وسلمیٰ جبلان لطیئ (محجر) موضع (فردۃ) جبل آخر لطیئ وصرفہا للضرورۃ (الرجام) موضع ہذا اذا کان الرجام بالجیم واِن کان بالحاء المہملۃ فہی ارض مستدیرۃ بفردۃ لذلک اضافہا الیہا ۱۲

(۳) (صوائق) موضع معطوف علی فرجاہا او خبر لمبتدا محذوف ای ہی صوائق (ایمنت) ای اتت الیمن یقال الیمن الرجل اذا اتی الیمن مثل اعرق اذا اتی العراق واخیف اذا اتی خیف منیٰ (مضنۃ الشیٔ) حیث یظن کونہ فیہ وہو من الظن بالظاء واما قولہم علق مضنۃ ای شیٔ نفیس یُجعل رہنا فہو من الضن (وحاف القہر وطلخام) موضعان ۱۲

(۴) (لُبانۃ) حاجۃ اللبن خاصۃ ثم یستعمل لکل حاجۃ (الخُلّۃ) المودۃ المتناہیۃ ومنہا الخلیل والخِل (صرام) مبالغۃ الصارم ہو القاطع من صرم (ض) صَرْماً وصُرْماً الحبل انقطع الشیٔ قطعہ فلانا بجرہ ویروی ولشتر واصل خلۃ صراہا یعنی تشتر من وصل محبۃ من قطعہا ۱۲

(۵) (اُخْبُ) امر من حبوتہ بکذا اجبوہ (ن) جاءُ عطیتہ ایاہ (المجامل) المسامل بالجمیل ویروی محامل بالحاء المہملۃ الذی یحمل اذا کان

(۶) کما تحمل اذاہ (الجزیل) الکثیر التام یقال جزل (ک) جزالۃ الشیٔ کثر (الصرم) القطیعۃ (ظلعت) ای عثرت یقال ضلع (ف) ظلعا البعیر عثر فی مشیتہ (زاغ) من الزیغ ہو المیل (القوام) ما یقوم بہ الشیٔ وضمیر ظلعت وقوامہا راجعۃ الی الحلۃ ۱۲ (طلیح) یقال طلحت (ف) البعیر اذا اعییتہ فہو طلیح وناقۃ طلیح اسفار ای مجہدہا السیر وہزلہا واخلق من الاخلاق ہو الصاق البطن من الہزال (الصلب) عظم الظہر والجمع صلاب وضمیر ترکن للاسفار ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَرَاحَ تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَيَّرَتْ	۱	وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا
فَنَهَاهِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّمَا	۲	صُهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجُنُوبِ جَهَامُهَا
أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لَهُ حَقَبَ لَاحِقٌ	۳	طَرْدُ النُّحُولِ وَضَوْبُهَا وَكَدَامُهَا
يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْأَكَامِ مُسَحَّجٌ	۴	قَدْرَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا
بِأَجِزَّةِ الثَّلْبُوتِ يَرْبُو فَوْقَهَا	۵	قَفْرُ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا
حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً	۶	جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ جبکہ اس (ناقہ) کا گوشت گھل جائے اور وہ درماندہ ہو جائے اور تھک جانیکے بعد اس کے (موزہ کے) تسمے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب شرط اگلے شعر میں ہے):۔

(۲) ترجمہ پھر بھی اسکے لئے نہار میں (رہکر) ایسا نشاط ہو گویا کہ وہ سرخ رنگ کا بادل ہے جسمیں سے ایک ابر بے باران نے جنوبی ہوا کے ساتھ حرکت کی ہے۔ مطلب جس ناقہ میں تھک جانیکے بعد بھی پانی سے خالی سرخ ابر کیطرح سرعت سیر ہو اسپر سوار ہو کر گیا ہو کے وقت قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

(۳) ترجمہ یا (وہ ناقہ) گورخرنی (کی طرح) ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جسکہ نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدرو پ کر دیا ہو۔ مطلب ناقہ کو ابر سے تشبیہ دینے کے بعد اس گدھی سے تشبیہ دی جسکو مست گورخر بھگائے پھر رہا ہو۔

(۴) ترجمہ زخمی گورخر اُس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگائے پھرتا ہو (تاکہ دوسرے نروں سے دُور لیجا کر اور تھکا کر اُسپر قادر ہو سکے) درآنحالیکہ اس گورخرنی کی نافرمانی اور شہوت نے اسکو شک میں ڈال رکھا تھا (کہ کہیں یہ حاملہ تو نہیں کیونکہ حالت حمل میں گدھی جفتی نہیں کھاتی)۔

(۵) ترجمہ (وہ گدھا اُس گدھی کو) ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا (اس حال میں کہ) خالی کمینگاہوں کی دیدبانوں کی طرح دیکھ بھال کرتا تھا کہ مبادا کوئی صیاد نہ چھپا بیٹھا ہو) اُن میں خوف کا باعث پتھر تھے۔ مطلب محض پتھروں کو دیکھ کر بھڑک رہا تھا ورنہ وہاں کسی شکاری کا پتہ تک نہ تھا۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ جب دونوں نے جاڑوں کے چھ مہینے گذار دئے (اور موسم ربیع آگیا یا جمادی الثانیہ گذار دیا) اس حال میں کہ بدوں پانی پیئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس اس گدھی اور گدھی کا روزہ (پانی سے رُکنا) دراز ہو گیا۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

---

(۱) (تغالی) لحم الناقۃ ای ذہب وارتفع الی رؤس العظام مجردہ غلاظ (یغلو ای الرتفع (تحسرت) ای اعیت من کثرۃ السوق وسقطت (الکلال) التعب یقال کل (ض) کلا تعب واعیا (الخدام) کالکتاب جمع خدم والخدم جمع خدمۃ وہو سیر تشد بہا التعال الی ارساغ الابل ۱۲

(۲) (الہباب) النشاط یقال ہب بہت ہبا وہبابا اذا انشط واسرع (الزمام) للبعیر بمنزلۃ اللجام للفرس (الصہباء) السحابۃ التی تضرب لونہا الی الحمرۃ (الجنوب) ریح تقابل الشمال (الجہام) السحاب الذی قد ہراق ماءہ والغار فی جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۳) (الملمع) الاتان التی قاربت ان تحمل (وسقت) ای حملت یقال (وسق (ض) وسقا الشیٔ جمعہ وحملہ واوسقت الناقۃ اذا حملت فہی واسق والجمع واسقات (الاحقب) الحمار الوحشی الذی فی خاصرتیہ بیاض (لاکم) ای غیرہ (الکدام) العض یقال کدم (ن و ض) کدما عضہ بمقدم فمہ ۱۲

(۴) (الحدب) ما ارتفع من الارض (الاکام) جمع اکمۃ (المسحج) بتقدیم الحاء المہملۃ علی الجیم لمعظم حمار عقفۃ الحمر (رابہ) ای اوقعہ فی الشک (الوحام) شہوۃ الفحل والبارفی بہا للتعدیۃ والباء یرجع الی الملمع ۱۲

(۵) (باجزۃ) الباء تتعلق بیعلو والاجزۃ جمع جزیز وہو ما غلظ من الارض مثل القفۃ (الثبوت) اسم واد بعینہ (یربو) من ربا (ف) (قفر) المراقب وحافظ (القفر) الخالی والجمع القفار (المراقب) جمع مرقبۃ وہو موضع یقوم علیہ الرقیب لانہم جمع ارم وہو حجر منصوب علی الطریق ۱۲

(۶) (سلختا) شہرا اذا مضیتہ وصرت فی آخرہ یا بہ (ف ن) (جزءا) یقال جزأت الابل اذا اقتصرت بہا علی الرطب عن الماء سنۃ ۱۲

۱؎ منصوب علی البدلیۃ من جمادی وقیل مجرور بالاضافۃ (جمادی) اسم للشہر الکبیر بہا بجمود الماء فیہ وقیل المراد من جمادی ستۃ الجمادی الآخرۃ لانہ شہر کسادہ من اجرم کما یقال للجماد الاولی جمادی خمسۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلَى ذِي مِرَّةٍ	۱	حَصِدٍ وَنُجْحٍ ضَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا
وَرَمَى دَوَابِرَهَا لِسَفٍّ وَتَهَيَّجَتْ	۲	رِيحُ الْمَصَائِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا
فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ	۳	كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا
مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ	۴	كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا
فَمَضَى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً	۵	مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا
فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا	۶	مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

(۱) (بامرہما) الباء فیہ زائدۃ ان جعلت قولہ رجعا من الرجع وان جعلتہ من الرجوع کانت الباء للتعدیۃ (المرۃ) بالکسر القوۃ (الحصد) المحکم یقال حصد (س) حصداً اشتد فتل (نجح) والنجاح حصول المراد یقال نجح (ف) بحاجتہ فاز (الضریمۃ) العزیمۃ التی ضرہا صاحبہا عن سائر عزائمہ بالجر فی امضائہا والجمع ضرائم (الابرام) الاحکام ۱۲

(۲) (دوابر) جمع دابرۃ ومعناہا ما تاخر من الحوافر (السفی) شوک الہبی (تہیجت) اشتی والہاج وہاج (ض) تحرک ونشأ (المصائف) جمع مصیف وہو الصیف (السوم) مر الریح والفعل سام (ن) وقولہا سوہا بدل من ریح (السہام) شدۃ الحر ۱۲

(۳) (السبط) الطویل الممتد صفۃ لمحذوف ای غبار قولہ کدخان مشعلۃ ای نار مشعلۃ فحذف الموصوف (یشب) من شب النار بمعنی اشعالہا (اضرام) دقاق الحطب واحدہ ضرم وواحد الضرم ضرمۃ وقد ضرمت النار وضطرمت وتضرمت (ای التہبت ۱۲

(۴) (مشمولۃ) ای نار قد اصابتہا ریح الشمال (غلثت) من غلث (ض) غلثا اثنی بالشر خلطہ (النابت) الغصن الغض (العرفج) شجر (ساطع) مرتفع یقال سطع (ف) سطوعا وسطوغا الغبار او الرائحۃ او النور ارتفع وانتشر (أسنام) جمع سنام وہو اعلی الشیء والکاف فی قولہ کدخان فی موضع الجر تقدیرہ دخانہا کدخان نار الخ ۱۲

(۵) (عردت) من التعرید وہو التاخر لانحراف عن الطریق (الاقدام) بمعنی التقدمۃ ولذا انث قولہ وکانت وقیل قد جاء من العرب تانیث المصدر المذکر ویقولون نقص البعیر نحو المائۃ وقد مر انہا تاتی للتاخر وکانت

(۱) ترجمہ تو ان دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادہ کی طرف لوٹایا (یا پانی پینے کی ٹھانی) اور ارادہ کی کامیابی اس کے محکم کرنے میں ہے (خام ارادہ میں کامیابی نہیں ہوتی)۔

(۲) ترجمہ (موسم گرما کے آغاز کی وجہ سے) گوکھروؤں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اس کا چلنا اور گرمی بھڑک اٹھی۔

(۳) ترجمہ پس ان دونوں نے ایسے لمبے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جس کا سایہ اس روشن آگ کے دھوئیں کی طرح (اڑ رہا) تھا جس کی چھپٹیاں خوب بھڑکا دی گئی ہوں۔

مطلب اڑتے ہوئے غبار کو بھڑکتی ہوئی آگ کے دھوئیں سے تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ وہ آگ ایسی ہے جسے باد شمالی چلی ہے جس میں (درخت) عرفج کی تر شاخیں ملا دی گئی ہیں اس کا دھواں اس آگ کے دھوئیں کی طرح ہے جس کی لپٹیں بلند ہو رہی ہوں۔ **مطلب** باد شمالی سے آگ میں دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز تر شاخوں کا آگ میں ڈالدینا بھی جھوٹیں کی زیادتی کا باعث ہے۔

(۵) ترجمہ وہ (گدھا) چلا اور اس (گدھی) کو اپنے آگے دھر لیا اور اس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستہ سے منحرف ہونے کا ارادہ کرتی تو اس کو آگے کر لیتا تھا۔

(۶) ترجمہ پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے بیچ میں داخل ہوئے اور ان دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قلائم گھاس قریب قریب تھی۔

متقدمۃ الاتان عادۃ من العیر اذا تاخرت ہی ای خاف العیر تاخرہا ۱۲

(۶) (توسطا) من التوسط ہو الدخول فی وسط الشیء (العرض) الناحیۃ (السری) النہر الصغیر والجمع اسریۃ (صدعا) من التصدیع ہو التشقیق (المسجورۃ) المملوءۃ من قولہم سجر (ن) التنور ملاہ وہی صفۃ لموصوف محذوف ای عینا مسجورۃ (القلام) ضرب من النبت ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

مَحْفُوْفَةٌ وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا	۱	مِنْهُ مُسَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا
أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوْعَةٌ	۲	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا
خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيْرَ فَلَمْ تَرِمْ	۳	عُرُضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا
لِمُعَفِّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ	۴	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا
صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا	۵	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيْشُ سِهَامُهَا
بَانَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيْمَةٍ	۶	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نہر) نئے کے وسط میں گھری ہوئی ہے اور اُسپر جھاڑی میں سے گری ہوئی اور کھڑی ہوئی نئے سایہ کر رہی ہے **مطلب** وہ چشمہ نیستاں میں واقع تھا اور اسپر نئے سایہ انداز تھی جس کی وجہ سے اس کا پانی نہایت سرد تھا۔

(۲) ترجمہ پس یہ گورخری (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ جسکے بچہ کو درندوں نے کھالیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی درآنحالیکہ گلّے کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ وہ چپٹی ناک والی (بقرہ وحشیہ) ہے جس نے بچہ کو ضائع کر دیا (اسکی غفلت سے بھیڑیئے کھا گئے) پس پتھریلی زمین کے اطراف میں ہمیشہ اس کا چکر لگانا اور پکارنا رہا **مطلب** وہ بقرۂ وحشیہ بچہ کی تلاش میں پہاڑ کی گھاٹیوں میں بھاگتی اور بولتی پھری۔

(۴) ترجمہ (اس بقرۂ وحشیہ کا دوڑنا اور پکارنا) زمین پر بچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کی وجہ سے تھا جسکے اعضاء میں بھوسلے شکاری بھیڑیوں (یا کتوں) نے چھین جھپٹ کی تھی جنکی روزی منقطع نہیں ہوتی (بلکہ وہ ہمیشہ اسی طرح شکار کر کے پیٹ بھرتے ہیں)۔

(۵) ترجمہ۔ اُن بھیڑیوں (یا کتوں) نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس غفلت (یا بقرۂ وحشیہ) کو پہونچ گئے۔ موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے (ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں)

(۶) ترجمہ (بچہ کے ہلاک ہو جانے کے بعد) بقرہ وحشیہ نے اس حال میں رات گذاری کہ جم کر برابر برسنے والی بارش بہ رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ نرم سبزہ زار کو سیراب کر رہا تھا۔

---

(۱) محفوفۃ، من قولہم حفت (ن ض) القوم الرجل استدار وابہ (الیراع) القصب (المرتفع) الملقی علی الارض واستعمالہ صرع (ف) صرعا مشی طرحہ علی الارض (الغابۃ) الأجمۃ والجمع غاب (قیام) جمع قائم یرید ان مائہا کان بارذا عذبا لان تخفیف الیراع واظلالہ ایاہا یولد برودۃ الماء وعذوبتہ ۱۲

(۲) (افتلک) مبتدأ والخبر محذوف ای تشبہ انتی (المسبوعۃ) التی اکل السبع ولدہا (خذلت) ای تخلفت (الہادیۃ) المتقدمۃ (الصوار) القطیع من البقر وقوام الامر ملاکہ الذی یقوم بہ امرہ ۱۲

(۳) (خنساء) البقرۃ الوحشیۃ والجمع خنس یقال خنس (س) خنسا تاخرانفہ عن الوجہ مع ارتفاع فی الارنبۃ فہو اخنس (الفریر) ولد البقرۃ الوحشیۃ والجمع فرار (فلم ترم) ای لم تزل ولم تفعل رام (ض) ریما المکان ومنہ زال عنہ وفارقہ (الطوف) بضم العین وسکون الواو الناحیۃ (الشقائق) جمع شقیقۃ وہی ارض صلبۃ بین رملتین تنبت النشب (البغام) صوت رقیق یقال بغم (ض ف) بغاما نظیر صوت صوتا رقیقا ۱۲

(۴) (المعفر) الملقی علی العفراء ای ادیم الارض مفعول من التعفیر (القہد) الابیض وبقرۃ الوحش کلہا بیض ماخلا ادہمہا واکارعہا (الشلو) العضو وقیل بقیۃ الجسد والجمع الاشلاء (الغبس) جمع اغبس ہو الذی لونہ کلون الرماد (لا یمن) ای لا ینقطع من المن ہو القطع وجملۃ لا یمن طحا بہا صفۃ لکواسب ۱۲

(۵) (صادفن) ای وجدن والضمیر للذئاب (الغرۃ) الغفلۃ (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (لا تطیش) ای لا تخطا یقال طاش السہم (ض) السہم عن الرمیۃ خطأ وعدل (السہام) ۱۲

(۶) جمع سہم ہو النبل ۱۲ (تبانت) (ض) فرقت فقالت بات (ض) زید قائما ای قام کل اللیل (اسبل) سال (واکف) المطر المنسل سحاب وکوف یقطر سیلا قلیلا او یستعمل من (ض) (الدیمۃ) مطرۃ تدوم دو اقلہا نصف یوم ولیلۃ والجمع الدیم (واصلہا دومۃ قلبت الواو یاء لانکسار ماقبلہا (الخمائل) جمع خمیلۃ وہی کل رملۃ ذات نبت عند الاکثر من الائمۃ وقال جماعۃ ہی ارض ذات شجر (التسجام) فی معنی السجم والسجوم بمعنی السیلان یقال سجم (ن) سجوما الدمع سال وانصب ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

يَعْلُوْ طَرِيْقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ	۱	فِيْ لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُوْمَ غَمَامُهَا
تَجْتَافُ أَصْلًا قَالِصًا مُتَنَبِّذًا	۲	بِعُجُوْبِ أَنْقَاءٍ يَمِيْلُ هَيَامُهَا
وَتُضِيْءُ فِيْ وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيْرَةً	۳	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا
حَتّٰى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ	۴	بَكَرَتْ تُزَايِلُ عَنِ الثَّرٰى أَزْلَامُهَا
عَلِهَتْ تُرَدِّدُ فِيْ نَهَاءٍ صَعْلَةٍ	۵	سَبُعَاتُوْا مَا كَامِلًا أَيَّامُهَا
حَتّٰى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ	۶	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

(۱) ترجمہ اس بقرۂ وحشیہ کے خطِ پشت پر متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جسکے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔ **مطلب** اس بقرہ نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ شب باد و باراں گذاری۔

(۲) ترجمہ بقرۂ وحشیہ ایسے درخت کی دراز جڑ (کھوکل) میں داخل ہوئی جو ریت کے ٹیلوں کے آخر میں تنہا کھڑا تھا جس کو ریت بہ رہا تھا **مطلب** سردیٔ بارش سے بچنے کیلئے وہ ایک درخت کی جڑ میں پناہ گزیں ہوئی لیکن وہاں بھی اس کو راحت میسر نہ آئی اور باد و باراں کیوجہ سے اُن ٹیلوں کا ریت گر رہا تھا جن پر وہ درخت کھڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ شب کی ابتدائی تاریکی میں (وہ بقرۂ وحشیہ) روشن اور چمکدار تھی اُس دریائی موتی کی طرح جس کا دھاگا کھینچ لیا گیا ہو (اور وہ گول ہونے کی وجہ سے لُڑھکتا پھر رہا ہو) **مطلب** اس بقرہ کو چین نصیب نہ ہوا برابر بھاگتی پھری۔ بقرۂ وحشیہ کو اس دریائی موتی سے تشبیہ دی ہے جو لڑی سے بکھر گیا ہو۔

(۴) ترجمہ حتیٰ کہ جب (شب کی) تاریکی کھل گئی اور وہ صبح کی روشنی میں داخل ہوئی تو اس حال میں صبح سویرے چلی کہ نمناک ریت سے اسکے پیر پھسل رہے تھے۔

(۵) ترجمہ حیران و پریشان ایک ہفتہ جسکے دن بڑے بڑے تھے صعائد کی حوصلہ پر بچہ کی تلاش میں) گھومتی پھری۔ **مطلب** کاملاً ایاما سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایام گرما تھے۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ وہ جب بالکل (بچہ کے ملنے سے) مایوس ہوگئی اور (اسکے) دودھ بھرے تھن خشک ہوگئے جنکو اسکے دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا (بلکہ بچہ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ خشک ہوئے تھے)۔

(۱) یعلو، یرتفع (طریقۃ المتن) خطٌ علی ظہر الدابۃ من الذنب الی العنق (کفر)، ان (کفراً الشیٔ غطاہ (الغمام) جمع غمامۃ ہی السحابۃ و قولہ متواتر صفۃ لمحذوف تقدیرہ مطر متواتر وہو فاعل یعلو ۱۲

(۲) (تجتاف) من الاجتیاف ہو الدخول فی جوف الشیٔ ویروی تجتاب بالباء ای تلبس (القالص) المرتفع الفروع او الطویل (متنبذا) من التنبذ ہو التنحی من النبذۃ ہی الناحیۃ (وعجوب) اواخر الرمل جمع عجب علی سبیل الاستعارۃ لان العجب عظم الذنب وذنب الحیوان یکون موخرا (وانقاء) جمع النقاء ہو الکثیب من الرمل والبیام) الرمل اللین ۱۲

(۳) (تضیئ) من الاضاءۃ ہی الانارۃ تعدی ویلزم وفی الشعر لازم (وجہ الظلام) اوّلہ (منیرۃ) من الانارۃ ہی الاضاءۃ (کجمانۃ) جمۃ تعمل من الفضۃ کالدرّۃ ثم یستعار للدرّۃ (سُلّ) من سلّ (ن) سلاً الشیٔ من الشیٔ انتزعہ (النظام) خیط فیہ اللآلی ۱۲

(۴) (انحسر) انکشف ومجردہ حسر (ن) حسوراً الشیٔ انکشف وحسراً کشفہ (اسفرت) ای دخلت فی سفر الصبح (بکرت) (ن) بکوراً مشت فی اول الصباح (تزایل) (ن) زلالاً تزلق وتوقع (الثری) التراب الندی (ازلامہا) جمع زلم وہو القدح والمراد بہا ہہنا الاقدام وقولہ بکرت جواب اذا وجملۃ تزل عن الثری فی موضع الحال ۱۲

(۵) (علہت) یقال عَلِہَ (س) علہا اذا انہک وتحیّر ودہش (النبا) جمع النبیّ وفتحہا وہو الغدیر (صعائد موضع (التوأم) کہم للجمع والواحد توأم وقولہ ایاما مرفوع بکامل فان جمع التکسیر یجری مجری الاحاد کما فی قولہ تعالیٰ فانشقا انبصار ہم ۱۲

(۶) (یئست) من یئس (س) بمعنی قنط او قطع الامل (واسحق) الضرع ذہب لبنہ وبلی ولصق بالبطن و اخلق (الحالق) بالحاء المہملۃ الضرع المتملئ لبنا (العظام) یقال نظم (ض) فنظماً الولد فصلہ عن الرضاع وجملۃ لم یبلہ الخ فی موضع صفۃ لحالق وجواب اذا محذوف وہو سلمت عنہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِيْسِ فَرَاعَهَا	۱	عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَّالْاَنِيْسُ سَقَامُهَا
فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسَبُ اَنَّهٗ	۲	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَاَمَامُهَا
حَتّٰٓى اِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَاَرْسَلُوْا	۳	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا
فَلَحِقَنْ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدْرِيَّةٌ	۴	كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا
لِتَذُوْدَهُنَّ وَاَيْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ	۵	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ بقرۂ وحشیہ نے غیب سے انسان کی آواز سُنی جس نے اسکو گھبرا دیا اور کیوں نہ گھبراتی جبکہ) انسان اسکی بیماری ہے (وہ اس کا شکار کر لیتا ہے تو گویا انسان اس کا مرض الموت ہے)۔

(۲) ترجمہ۔ پس وہ چلی درآنحالیکہ (دست و پا کی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اس کو آگے اور پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اس کا آگا اور پیچھا تھیں۔

(۳) ترجمہ۔ حتّٰی کہ جب تیر انداز مایوس ہو گئے (وہ زد سے نکل گئی) تو انھوں نے دراز کان شکاری کتّوں کو (اسکے) پیچھے چھوڑا (جن کے پٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔

مطلب تیر کی زد سے نکل جانے کے بعد اسکے پیچھے عمدہ نسل کے شکاری کتّے لگا دئے۔

(۴) ترجمہ پس وہ کتّے اس بقرۂ وحشیہ کو جا چمٹے اور اُس نے انکی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور درازی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

(۵) ترجمہ۔ تاکہ وہ (بقرۂ وحشیہ) اُن (کتّوں) کو دفع کرے اور اُس کو اس امر کا پورا یقین ہو گیا تھا کہ اگر اُس نے اُن کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اسکی موت قریب آگئی ہے۔ **مطلب** اس بقرہ کو اپنی ہلاکت کا یقین ہو گیا تھا اسلئے اُن کتّوں کو سینگ کے ذریعہ دفع کرنے پر مجبور ہوئی۔

---

(۱) (توجست) ای احست (الرز) بتقدیم الزاء المہملۃ علی الزاء المعجمۃ الخفی (الانیس) والانس والانأس وانّاس واحد (راعها) افزعها من راع (ن) روعًا اذا افزع (عن ظهر غیب) الظہر فیہ زائدۃ ومعنا عن غیب وہو متعلق بقولہ توجست او براع (السقام) او السقم واحد والفعل سقم (س) سقمًا ومرضًا (ک) سقامۃ مرض او طال مرضہ ۱۲

(۲) (الفرجین) تثنیۃ فرج بسکون الراء وہو معناہ ابعد بین قوائم الدابۃ فتفرج بین الرجلین وفرج بین الفخذین۔ لذجار بالتثنیۃ والجمع فروج وقال ثعلب ان المرئی فی ہذا البیت بمعنی اولی کقولہ تعالیٰ مأواکم النار ہی مولاکم ای اولی بکم وقال الاصمعی المراد بالمخافۃ الکلاب وہو لاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الی کلا لانہ مفرد لفظًا وخلفہا واماہا خبر مبتدا محذوف ای ہا خلفہا واماہا الجملۃ مفسرۃ لکلا الفرجین ۱۲

(۳) (یئس) (س) ای قنط (الرماۃ) جمع رام کقضاۃ جمع قاض (الغضف) من الکلاب المسترخیۃ الآذان (الدواجن) المعلمات (قافلًا) من القفول ہو الیبس والفعل قفل (ن) قفولًا الجلد یبس (الاعصام) القلائد وقیل البطون والواحد عصمۃ ۱۲

(۴) (اعتکرت) ای رجعت وعطفت یقال عکر (ن وض) عکرًا وعکورًا واعتکر علیہ اذا کرّ وحمل والضمیر (المدریۃ) القرون المحدّدۃ (السمہریۃ) من الرماح منسوبۃ الی سمہر جبل کان بقریۃ تسمّی خطًا من قری البحرین وکان مثقفًا ماہرًا فنسبت الرماح الجیدۃ الیہ ۱۲

(۵) (لتذود) من الذود وہو الدفع والطرد (قد احم) ای قد قرب الاحمام ہو القرب

۴ (الحتوف) جمع حتف وہو الموت (الحمام) الموت وقولہ لتذود ہن متعلق باعتکرت یقول عطفت بقرۃ لتطرد الکلاب عن نفسہا وایقنت انہا ان لم تطردہا قتلتہا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابٍ فَضُرِّجَتْ (ای ہلکت ۱۲)	۱	بِذَاتِ لَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سَخَامُهَا (اسم کلب ۱۲ نزل ۱۲)
فَتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى (ای الناقۃ الی تشبہ البقرۃ او الاتان ۱۲)	۲	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	۳	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا (عطف علی ریبۃ ۱۲)
أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارِ بِأَنَّنِي (اسم امرأۃ ۱۲)	۴	وَصَالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا (الحبائل ۱۲)
تَتَرَاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	۵	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا (ای ربط نفسہ ۱۲)
بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ (یا نوار ۱۲)	۶	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنَدَامُهَا (مرفوع بالذیذ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ تو اُن میں سے کساب (کُتیہ) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اس (کساب) کا (نر) سخام (کُتّا) میدان میں (پچھڑا ہوا) چھوڑ دیا گیا۔ **مطلب** اس بقرۂ وحشیہ نے کُتے کے اُس جوڑے کو مار ڈالا۔

(۲) ترجمہ پس ایسی اونٹنی کے ذریعہ (سوار ہوکر) جبکہ چاشت کے وقت متصل بسراب صحرا متحرک (معلوم) ہوں اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

(۳) ترجمہ۔ میں حاجت پوری کرلیتا ہوں۔ تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامتگر ملامت کرینگے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا **مطلب** ناقہ کو بقرۂ وحشیہ یا گورخر کی سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ جب کبھی سفر درپیش ہوتا ہے اور کوئی ضرورت متعلق ہوجاتی ہے تو دوپہر کی شدید گرمی میں بھی سفر کرجاتا ہوں کسی قسم کا خوف میرے لئے سفر سے مانع نہیں بنتا۔

(۴) ترجمہ کیا نوار (معشوقہ) نہ جانتی تھی کہ میں دوستی کے علائق کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنیوالا ہوں۔ **مطلب** نوار قطع تعلق کرکے چلدی شاید اسے خیال نہ تھا کہ میں بھی مستحق دوستی ہی کے تعلقات رکھتا ہوں ناقابل سے فوراً جدائی اختیار کرلیتا ہوں۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ مجھے نہ بھائیں تو (پھر) مواضع (قیام) کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس یعنے (مجھ سے) موت متعلق ہوجائے (تو پھر موت سے کوئی چارہ نہیں پھر سفر کہاں؟)۔

(۶) ترجمہ۔ بلکہ تو ہی (اے معشوقہ نوار) نہیں جانتی کہ بہت سی نرم گرم راتیں (گذری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پرلطف تھی۔ **مطلب** معشوقہ کی طرف التفات کرنیکے بعد معشوقہ پر اپنی بڑائی جتلاتا ہے۔

(۱) (تقصدت) ای ہلکت یقال اقتصد وتقصد اذامات (کساب) ہبنیۃ بکسر الکسرۃ اسم کلبۃ (ضرجت بدم) ای لطخت بدالمکر موضع الکر (سخام) اسم کلب وقولہ کساب فاعل تقصدت یقول فقتلت من الکلاب کساب فلطخت بدم وترک فی موضع الکر سخاما ۱۲

(۲) (فتلک) الباء تتعلق بقولہ اقضی فی ابیات الذی بعدہ (رقص) ن (رقصا) تقل ومشی بتفکک وقلاقۃ (اللوامع) الفلوات التی تلمع الواحدۃ لامعۃ یقول فبتلک الناقۃ حین اضطربت اللوامع ولبست کاکامہا اردیۃ السراب اقضی حاجتی ورقص اللوامع وکذا لبس الاکام رداء السراب کنایۃ عن التہاب الہاجرۃ وشدۃ حرہا ۱۲

(۳) (اللبانۃ) یعنی حاجۃ اللبون خاصۃ ثم تستعمل فی مطلق الحاجۃ (افرط) من التفریط ہو التضییع وتقدمۃ الجر (ریبۃ) التہمۃ (لوام) مبالغۃ اللائم یقول اقضی حاجتی ولا افرط لخشیۃ ملامۃ لائم ۱۲

(۴) (تدری) من دری (ض) ودرایۃ علم (نوار) اسم عشیقۃ (الحبائل) جمع حبالۃ وہی مستعارۃ ہہنا للود والعہد (الجذام) مبالغۃ الجاذم من الجذم ہو القطع ثم رجح الشاعر الی التشبیب بعشیقتہ فقال الخ ۱۲

(۵) (تتراک) مبالغۃ التارک (امکنۃ) جمع مکان (وبعض النفوس اراد الشاعر بنفسہ (الحمام) الموت یقول انی تتراک اماکن اذا لم ارضہا الی ان ترتبط نفسی بموتہا ۱۲

(۶) (لیلۃ طلق) (وطلقۃ) الاخیرۃ فیہا ولاقرۃ (الندام) جمع ندیم مثل الکرام فی جمع کریم والندام ایضا المنادمۃ مثل المجادلۃ والجدال والمنادمۃ فی البیت تحتمل الوجہین اضرب الشاعر عن الاخبار للمخاطبۃ فقال بل انت یانوار ۱۲

۲ لاتعلمین کم من بیاض سانحۃ غیر موذیۃ بحر ولا برد لذیذۃ اللہو والمنادمۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	۱	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا
أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ	۲	أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا
وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	۳	بِمُوَتَّرٍ تَأْلُ إِذَا مَا ذَامُهَا
بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	۴	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا
وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	۵	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

(۱) ترجمہ (اپنی خوش بیانی کی وجہ سے) اُن راتوں میں مَیں قصہ گو رہا اور (شراب کے) تاجروں کے بہت سے جھنڈے ہیں کہ جب بلند کئے گئے اور انکی شراب گراں ہوگئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) انکے پاس پہنچا۔ مطلب شراب کی بھٹی پر جھنڈا نصب کر دیا جاتا تھا جسکو دیکھ کر مے نوش خمار کے پاس پہنچ جاتے تھے۔ شاعر اپنی خوش بیانی اور گرانی کے وقت شراب کی خریداری پر فخر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں شراب کی خریداری کو ہر پرانے مشکیزۂ (شراب کے) ذریعہ یا اُس سیاہ منکے کے ذریعہ جسکی مُہر توڑ دیگئی ہو اور ایسے پیالہ (شراب نکالنے کیلئے) ڈالدیا گیا ہو گراں کر دیتا ہوں۔ مطلب شراب کے مشکیزے اور خُم کے خُم خرید لیتا ہوں۔ لہٰذا شراب کی کمی کی وجہ سے دام چڑھ جاتے ہیں۔

(۳) ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں ہیں (جن سے میں لُطف اندوز ہوا) اور ایسے ستار کے ذریعہ مغنیہ کا بجانا کہ جس کی اصلاح اس کا انگوٹھا کرتا ہے (میں اسکو سُنکر لُطف اندوز ہوا)۔ مطلب اچھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جوابِ رُبَّ محذوف مانا جائے جیسا کہ میں نے ترجمہ میں ظاہر کر دیا ہے۔

(۴) میں نے صبح سویرے مُرغوں کے بولنے سے قبل شراب کی خواہش پوری کر لی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔ مطلب ایکمرتبہ شراب نوشی صبح سویرے کر لیتا ہوں تاکہ یارانِ جلسہ کے ہمراہ دوبارہ موقع مل سکے۔

(۵) ترجمہ۔ بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبح ہیں جنکی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہوگئی تھی میں نے اُن کو روکا۔ مطلب ایامِ قحط میں جبکہ شمالی ہوا چلتی ہے جو عموماً بہت زیادہ سردی کا باعث ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے فقراء مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں اپنی سخاوت کے ذریعہ اُن مصائب کو رفع کرتا ہوں۔"

---

(۱) (السامر) الذی یتحدث لیلاً ولا ینوم استعمال سمر (ن) سمراً وسموراً یقال لا افعلہ ماسمر السمیر ای لا افعلہ ابداً (غایۃ تاجر) رایۃ التی ینصبہا لیعرف بہا موضع (تاجر) المراد بالمختار (وافیت) ای اتیتہا (المدام) والمدامۃ الخمر سمیت بہا لانہا ادیمت فی دنہا دلہا اسماء کثیرۃ ذکرت منہا ماتہ وسبعۃ عشر اسماً فی الرسالۃ السماۃ بضرورۃ الادیب ۱۲

(۲) (اغلی) ای اشتری غالیاً (السباء) ہو شراء الخمر یقال سبأت (سباءً) اذا اشتریتہا خمراً (الادکن) الزق الذی یضرب لونہ الی السواد (الجونۃ) الجابیۃ السوداء المطلیۃ بالقار (قُدِحَت) من القدح ہو الغرف (فُضَّ) من الفض ہو الکسر یقال فضہ (ن) فضاً الشیٔ مکسورہ (الختام) والختم والختام والختوم واحد ۱۲

(۳) (الصبوح) الشراب بالغداۃ (الکریۃ) الجاریۃ المغنیۃ والجمع الکرائن (موتر) عود له اوتار (الأُبَّال) الاصلاح فی القامر، کل المال اصلحہ وساسہ یقول کم من صبوح من خمر صافیۃ استمتعت باصطباحہا وجذبۃ عوّادۃ عوداً موتراً تعالجہا اباہا استمتعت بالاصغاء الی اغانیہا ۱۲

(۴) (بادرت) ای سبقت (الدجاج) اسم جنس یعم الذکر والانثی والمراد ہہنا الدیکۃ (لأُعَلَّ) ای لاشرب ثانیاً یقال علّ (ن) علاً وعللاً وتعلۃً اذا شرب ثانیۃً او تباعاً (ہبت) من نومہ استیقظ (نیام) جمع نائم کقیام فی جمع قائم ۱۲

(۵) (غداۃ ریح) ای تجری فیہا الریاح (قد وزعت) ای کففت وردت یقال وزع (ف وض) وزعاً فلاناً کفہ ومنعہ ۴

۴ وزع الجیش حبس اوّلہم علی آخرہم (قِرّۃ) ہی البرد معطوف علی ریح (بید الشمال زمامہا) ای ثبت فیہا الشمال والجملۃ فی موضع خبر السبحت وقولہ قد وزعت جواب رب ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي	۱	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا
فَعَلَوْتُ مُرْتَقِبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ	۲	حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا
حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ	۳	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا
أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ	۴	جَرْدَاءَ يَحْصُرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا
رَفَعَتْهَا طَرْدُ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	۵	حَتَّى إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا
فَلَقَتْ رِحَالَتَهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا	۶	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

(۱) ترجمہ میں نے اس حال میں قبیلہ کی حمایت کی جب ایک ایسی تیز رو گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی (میں اسپر سوار تھا) کہ جب صبح کو چلا تو اُس کا لگام میرے ہار تھا (میرے گلے میں پڑا ہوا تھا)۔

(۲) ترجمہ۔ تو میں (قبیلہ کی حفاظت کیلئے) ایک ایسے ٹیلہ پر چڑھا جو تنگ اور مرتفع تھا۔ جس کا غبار اُن کے جھنڈوں تک (اُڑ رہا) تھا۔

(۳) ترجمہ یہاں تک کہ سورج نے جب اپنے آپکو تاریکی میں ڈالدیا (غروب ہوگیا) اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو اُن کی تاریکی نے چھپا لیا۔ (یعنی بالکل رات ہوگئی)

(۴) ترجمہ تو میں نیچے اُترا اور میری گھوڑی اُس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنہ کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جسکے پتے یا پھل توڑنے والے (اس کی لمبائی کیوجہ سے) تنگ دل ہوں۔ مطلب غرض میں تمام دن قبیلہ کی حفاظت میں اس ٹیلہ پر مصروف رہا۔ جب بالکل شام ہوگئی اور سرحد کی گھاٹیاں چھپ گئیں تو ٹیلہ سے نیچے اُترآیا اور میری گھوڑی گردن بلند کرکے کھڑی ہوگئی۔

(۵) ترجمہ میں نے اس گھوڑی کو شتر مرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اس سے بھی زیادہ حتیٰ کہ وہ جب گرم ہوگئی اور اسکی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔

(۶) ترجمہ۔ اس کا چار جامہ ہلنے لگا اور اس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینہ کے جھاگوں سے اسکا تنگ بھیگ گیا۔ مطلب نیچے اُتر کر قبیلہ کی دیکھ بھال کیلئے میں نے اسے اتنا دوڑایا کہ وہ پسینہ پسینہ ہوگئی اور کمر کی تری کی وجہ سے اس کا چار جامہ کمر پر نہ جما۔

---

(۱) (حمیت) من الحمایۃ یقال حمی (ض) حمایۃ الشیٔ من الناس منعہ عنہم (الشکۃ) السلاح (الفرط) الفرس المتقدم لسرعۃ الخفیف (الوشاح) والاشاح عقدۃ والجمع الوُشُح قولہ تحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت وجملۃ وشاحی اذ غدوت لجامہا فی موضع الصفۃ لفرط ۱۲

(۲) (المرتقب) المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب للمحافظۃ والفعل رقب (ن) بمعنی حرسہ وانتظرہ (الہبوۃ) الغبار (الحرج) الضیق جداً (الاعلام) الجبال والرایات (القتام) الغبار یرید انہ کان رقیبۃ الحی علی جبل قریب من جبال الاعراب ۱۲

(۳) (حتی اذا) متعلق بقولہ بعلوت (القت) ضمیرہ للشمس کما فی التنزیل العزیز حتی توارت بالحجاب والمراد بالید النفس کما فی قولہ تعالیٰ ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ (الکافر) اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای سترہا وایاہا یقال کفر (ن) کفرا الشیٔ سترہ وغطاہ (اجن) ای ستر (عورات الثغور) مواضع المخافۃ منہا وضمیر ظلامہا للعورات ۱۲

(۴) (اسہلت) ای انیت ارضا منخفضۃ (المنیفۃ) العالیۃ (الجرداء) القلیلۃ لفصن (یحصر) من الحصر ہو ضیق الصدر (الجرام) جمع جارم ہو الذی یقطع حمل النخل واستعمال جرم (ض) جرما الشیٔ قطعہ وجرامًا النخل قطف ثمرہ وقولہ اسہلت جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۵) (رفعتہا) یقال رفع البعیر فی سیرہ اذا بلغ لازم ومتعد (الطرد) الدفع یقال طرد (ن) طردا اذا ابعد ویکون طرد النعام لجمعہا فی مکان واحد (سخنت) ای حرارت فی جسمہا حرارۃ من السیر استعمال سخن (ن وک) پس ۱۲

(۶) (فلقت) ای انشقت استعمال فلق (س) قلقا اذا اضطرب (الرحالۃ) شبہ سرج یتخذ من جلود الغنم بما حولہا لیکون اخف فی الطلب والہرب والجمع حائل (اسبل) امطر (ابتل) ای صار ذا بلل (الحمیم) العرق (الحزام) ما یشد بہ وسط الدابۃ والجمع حزُم ۱۲

م سخنا ای صار حارا آ (خف) (ض) خفۃ ضد ثقل (العظام) جمع عظم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَرُقُّ وَتَطْعُنُ فِي الْعِنَانِ وَتَسْنَحُ	۱	وَرْدَ الْحَمَامَةِ إِذْ أَجَدَّ حَمَامُهَا
وَكَثِيرَةٍ غُرَبَاؤُهَا مَجْهُولَةٍ	۲	تُرْجِي نَوَافِلَهَا وَيُخْشَى ذَامُهَا
غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ كَأَنَّهَا	۳	جِنُّ الْبَدِيِّ رَوَاسِيًا أَقْدَامُهَا
أَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا	۴	عِنْدِي فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَيَّ كِرَامُهَا
وَجَزُورِ أَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا	۵	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ أَجْسَامُهَا

(۱) ترجمہ: وہ گردن ابھار کر چلتی ہے۔ باگ کو جھٹکے دیتی ہے۔ گردن موڑ کر اس طرح تیز چلتی ہے جس طرح کبوتری پانی پر اترتی ہے جب اس کا نر تیزی دکھا رہا ہو۔ مطلب گھوڑی کی تیز روی کو پیاسی کبوتری کی پرواز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۲) ترجمہ: بہت سے ایسے گھرانے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور ان کے عطایا کی اُمید کیجاتی ہے اور ان کے عیب سے بچا جاتا ہے۔ مطلب ان گھرانوں سے بادشاہوں کے گھر مُراد ہیں۔ اور ان اشعار میں شاعر اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ربیع کو نعمان ابن منذر شاہِ عرب کے دربار میں پیش آیا تھا جس کی تفصیل شروع قصیدہ میں گذر چکی ہے۔

(۳) ترجمہ: (وہ گھر والے) موٹی گردن کے شیر ہیں جو (بہادری کی وجہ سے) آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ (مقام) بدی کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں (اور کسی طرح میدان سے نہیں ٹلتے)

(۴) ترجمہ: میں نے اس گھر کے باطل (قول) کا انکار کر دیا اور جو میرے نزدیک اس کا حق تھا اس کا اقرار کر لیا تو مجھ پر اس گھر کے شرفاء فخر میں غالب نہ آ سکے۔

(۵) ترجمہ: قمار بازوں کے (مناسب) بہت سے اونٹ ہیں جنکو ذبح کرنے کے لئے ایسے تیروں کے ذریعہ میں نے (یار و احباب کو) بُلایا جن کے اجسام ہمشکل تھے۔ مطلب اپنے اونٹوں کے ذبح کرنے پر فخر کرتا ہے۔ بمغالق الخ کا مطلب یہ ہے کہ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کر کے ذبح کرنے کے لئے اُن میں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

---

(۱) (ترق) من رقی (س) رقیاً (الجبل) وفیہ والیہ صعد (العنان) جمعہ اعنۃ (تسنح) من الانتحاء (ہو الاعتماد علی الجانب الایسر السیلان الیہ (الورد) ہو النزول علی الماء استعیر من (ض) قولہ تطعن فی العنان ای تمدہ مرۃ وترخیہ اخری (الحمامۃ) جمعہا حمائم شبہ الشاعر سرعۃ عدو ہا بسرعۃ طیران الحمام العطشی ۱۲

(۲) (کثیرۃ) نعت لدار محذوف ومجوبۃ نعت ثان لہا (الغرباء) جمع غریب وہو ابن السبیل (النوافل) جمع نافلۃ ہی العطیۃ وفی اللغۃ ہی الزائدۃ سمیت بہا لانہا زائدۃ علی الحق الواجب (الذام) والذیم واحد معناہ العیب وارادبالدار دار ملوک فان الملوک ترجی عطایا ہم وتخشی معائب تلحق فی مجالسہم ۱۲

(۳) (الغلب) جمع اغلب ہو من الاسد غلظ الرقبۃ (التشذر) ہو التہدد (الذحول) جمع ذحل ہو الحقد (البدی) موضع معروف (الرواسی) الثوابت وہو حال من جن البدی واقدامہا مرفوع بروا سی وصرف رواسی للضرورۃ والاقدام جمع قدم ۱۲

(۴) (انکرت) ای لم اقر (الباطل) ہو ضد الحق ای الامر الغیر الثابت (بؤت) من باء بحقہ ای اقر بہ ومنہ "أبوء بانعمتہ" ای اقر نعمتک (لم یفخر علی) ای لم یغلبنی فی الفخر یقال فخرنی علیہ یفخر علی ای غلبہ فی المفاخرۃ (الکرام) جمع کریم یقول انکرت باطل دعاوی تلک الرجال الکذب واقررت بما کان حقا منہا فی اعتقادی ولم یغلبنی فی الفخر کما ہا ۱۲

(۵) (الجزور) الناقۃ (الایسار) جمع یسر ہو صاحب المیسر (الحتف) الموت والجمع حتوف یقال "مات حتف انفہ" ای مات من غیر قتل ولا ضرب (المغالق) القداح والواحد مغلق سمیت بہا لان بہا یغلق الخطر من قولہم غلق

Maktaba Tul Ishaat.com

آدْعُوْ بِهِنَّ لِعَاقِرٍ اَوْ مُطْفِلٍ	۱	بُذِلَتْ لِجِيْرَانِ الْجَمِيْعِ لِحَامُهَا
فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيْبُ كَاَنَّمَا	۲	هُبِطَا بِتَالَةَ مُخْصِبًا اَهْضَامُهَا (وادی یمن ۱۲)
تَاْوِیْ اِلَی الْاَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ (جمال بچڑی)	۳	مِثْلُ السَّلِيْبَةِ قَالِصٍ اَهْدَامُهَا (مضمحل ۱۲)
وَيُكَلِّلُوْنَ اِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ	۴	خُلُجًا تُمِدُّ شَوَارِعًا اَيْتَامُهَا (مفعول یکللون ۱۲)
اِنَّا اِذَا الْتَقَتِ الْجَمَاعُ لَمْ يَزَلْ	۵	مِنَّا لِزَازُ عَظِيْمَةٍ جَشَّامُهَا (مہتم ۱۲)

(۱) ترجمہ میں اُن تیروں کے ذریعہ بانجھ یا بچہ دار اونٹنی کے لئے بُلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے۔ **مطلب** کم درجہ کی اونٹنی ذبح نہیں کرتا بلکہ بیش قیمت ذبح کرتا ہوں۔

(۲) ترجمہ پس مہمان اور اجنبی پڑوسی (گوشت کی کثرت اور فراوانی کی وجہ سے) گویا کہ وادیٔ تبالہ میں جا اُترے جسکے ٹیلے سرسبز ہیں **مطلب** اُن پر رزق کی اتنی فراوانی ہوئی جیسے وادیٔ تبالہ میں بسنے والوں پر۔

(۳) ترجمہ (میرے یا میری قوم کے) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جسکے پرانے کپڑے (بھی) بدن سے کوتاہ ہوں اور (قبر پر بندھی ہوئی) اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

(۴) ترجمہ جب ہوائیں بالمقابل چلیں (ایام قحط میں جو طرفی ہوائیں چلنے لگیں) تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کے مانند ہیں) اوپر تک پُر کر دیتے ہیں جن میں (کھانیکا) اضافہ کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے) وسعت اور کھانے کی فراوانی کی وجہ سے گویا کہ تیرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ جب جماعتیں ملیں (ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اسکی تکلیف برداشت کرنیوالا ضرور رہے گا **مطلب** جب کبھی قبائل کا اجتماع ہوتا ہے تو وہاں ہمارا ایک سردار لازمی طور سے ہوتا ہے جو معاملات طے کرتا ہے۔

---

(۱) (ادعو بہن) ای بمخالق (العاقر) التی لاتلد والجمع عواقر یقال عقرت (ک) المرأۃ عقراً ای صارت عاقراً ای حبس رحمہا فلم تلد (مطفل) التی لہا ولد (جیران) جمع جار (لحام) جمع لحم یقول: ادعو بالقدوح نحر ناقۃ عاقراً او ناقۃ مطفل تنزل لحومہا بجیران الجمیع ودکر العاقر لانہا لد من ودکر المطفل لانہا انفس ۱۲

(۲) (ضیف) النازل والجمع اضیاف وضیوف (الجنیب) الغریب (ہبطا) (ن وض) ہبوطاً من الجبل نزلا (تبالۃ) واد بحضرموت من اودیۃ الیمن (مخصبا) یقول خصب (ض وس) خصبا المکان کثر فیہ العشب او الخیر (الاہضام) جمع ہضم وہو المطمئن من الارض وایضا جمع علی المفہوم ۱۲

(۳) (یاوی) ای یرجع یقال اوی (ض) اذا رجع ومنہ الاوی (المعنی المرجع (الاطناب) جمع طنب وہو حبل طویل یشد بہ سرادق البیت (الرذیۃ) الناقۃ التی ترذی فی السفر ای التی تخلف لفرط ہزالہا وکلالہا والجمع الرزایا استعارہا للفقیرۃ (البلیۃ) الناقۃ التی تشد علی قبر صاحبہا حتی تموت جوعاً وعطشاً والجمع البلایا (قالصا) یقال قلص (ض) قلوصا الثوب انقبض ونقص (الاہدام) جمع ہدم ہو الثوب البالی ۱۲

(۴) (یکللون) ای یلبسون الاکلیل وہو تاج والجمع اکالیل (تناوحت) ای تقابلت ومنہ نوائح الجنان متقابلتان ۱۲ ای متقابلتان ومنہ نوائح النساء بہن (الخلج) جمع خلیج وہو نہر صغیر یخلج من نہر کبیر او من بحر (تمد) تزاد (شوارع) جمع شارع من شرع (ف) شرعا فی الماء دخل فیہ وبمعنی (ایتام) جمع یتیم ۱۲

(۵) (التقت) ای لاقت (الجماع) جمع جمع ہو الموضع الجمع او الاجتماع (لزاز) ہو الذی یلزم الشئ ویعتمد علیہ ویقال رجل لزاز الخصوم

۲ یصلح لان یلز بہم ای یقرن بہم لیقہر ہم ومنہ لزاز الباب ولزاز البحار (الجشام) مبالغۃ الجاشم ہو المتکلف فی الامور من جشم (س) جشما الامر تکلفہ علی مشقۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَمُقْسِمٍ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا	۱	وَمُغْذِمٍ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا
فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى	۲	سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ عَنَّامُهَا
مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ	۳	وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا
إِنْ يَفْزَعُوا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ	۴	وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا
لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فِعَالُهُمْ	۵	بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا
فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا	۶	قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

(۱) ترجمہ (اور قبائل کے اجتماع کیوقت ہمارا) ایسا سردار ضرور ہوتا ہے جو مال غنیمت تقسیم کرنیوالا ہے جو قبیلہ کو اسکے حقوق دیتا ہے اور ایک ایسا با اختیار سردار ہے جو (ضرورت کیوقت) قبیلہ کے حقوق کیخاطر (اپنے) حقوق کم کر دیتا ہے (یا قبیلہ ہی کے حقوق کم کر دیتا ہے اور اسپر کوئی معترض نہیں ہو سکتا)۔

(۲) ترجمہ یہ سب کچھ بزرگی کیوجہ سے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحب کرم (رہتا ہے) جو سخاوت (کرنے) پر (لوگوں کی) مدد کرتا ہے۔ سخی۔ عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

(۳) ترجمہ (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جسکے واسطے اسکے آباؤ نے یہ طریقہ جاری کر دیا ہے اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقہ کا رہنما ہوتا ہے۔ مطلب اس سردار نے یہ تمام عمدہ افعال آباؤ اجداد سے سیکھے ہیں۔

(۴) ترجمہ اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کر دیئے جاویں تو تُو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملیگا۔ درآنحالیکہ اُن کی زرہیں ستاروں کی طرح چمکتی ہیں۔ مطلب وہ اسقدر بہادر ہیں کہ ہر خوف و مصیبت کا نہایت دلیری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ ان کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ انکی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔ مطلب ہر کام عقل کی روشنی میں کرتے ہیں۔ تو نہ انکی آبرو پر کبھی دھبہ آتا ہے اور نہ ان کا کوئی کام خراب ہوتا ہے۔

(۶) ترجمہ تو (اے حاسد) خدائی قسمت پر صبر کر اسلئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہے۔ مطلب اگر ہمیں اچھی عادتیں دی گئی ہیں اور تمھیں بُری۔ تو اسپر ہی صبر کرنا چاہیئے اسلئے کہ تقسیم کسی انسان کی نہیں ہے بلکہ دانائے راز نے یہ تقسیم کی ہے وہ ہر ایک کو سزاوار ٹوپی عنایت کرتا ہے۔

---

(۱) (والمغذم) الرئیس الذی یسوس عشیرتہ بما شاء من عدل او ظلم (الهضام) مبالغۃ الهاضم من هضم (ض) هضما اشتی۔ کسرہ یقول لم یزل منا رجل مقسم الغنائم یعطی العشیرۃ حقها ویقضی لحقوقها بما شاء من زیادۃ او نقصان یعنی هو رئیسهم یقضی کیف شاء

(۲) (الفضل) المصدر یستعمل بمعنی الید والفضول فیما لا یحمد وهو منصوب علی السببیۃ من یعطی او هضما بها (الندی) الجود (السمح) الجواد (الکسوب) مبالغۃ الکاسب هو الذی یحصل الاموال الکثیرۃ (رغائب) جمع رغیبۃ بمعنی مایرغب فیہ (الغنام) مبالغۃ الغانم یقال غنم (س) غنما اشتی فاز بما نال بلا مشقۃ

(۳) (المعشر) الجماعۃ والجمع معاشر (سنت) من سن (ن) سنا السنۃ او الطریقۃ وضعها (القوم) جمع اقوام وجمع الاقوام الاقاویم یقول هو من جماعۃ سنت لهم اسلافهم الاحسان وکسب المعالی واغتنامها ولا عجب فان لکل قوم سنۃ وامامًا یقتدی بہ فیها ۱۲

(۴) (یفزعوا) من الافزاع هو الاخافۃ ویقال فی الجرد فزع (ف) فزعا منہ خاف (تلق) من اللقاء معروف ومن الالقاء مجهول (المغافر) جمع مغفر زرد یلبس للحارب تحت القلنسوۃ (السنۃ) الرماح من سن الرمح اذا رکب فیہ السنان (اللامع) جمع لامۃ بمعنی الدرع والمجرور للمغافر وهذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ۱۲

(۵) (لا یطبعون) ای لا یدنسون من قولهم طبع (س) طبعا دنس فی جسمہ او خلقہ بعیب (لا یبور) ای لا یفسد من البوار هو الفساد والهلاک (یفعال) فعل الواحد جبیلا کان او قبیحا کذا ذکرہ ابن الانباری یقول هم لا یدنسون اعراضهم بعار ولا تفسد افعالهم اذا تنیل ۱۲

(۶) (عقولهم) مع الهوی ۱۲ (۵) (فاقنع) من قنع (س) اذا صبر یا قسم لہ (الملیک) هو اللہ سبحانہ (الخلائق) جمع خلیقۃ بمعنی الطبیعۃ التی یخلق علیها الانسان (العلام) مبالغۃ العالم یقول ارض یا قسم الملیک فان قسام الطبائع بیننا علاما جاہر یدان اللہ تعالی قسم لکل ما استحقہ من کمال ونقص ورفعۃ وضعۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	۱	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّهَا قَسَّامُهَا
فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْكُهٗ	۲	فَسَمَا اِلَیْهِ كَهْلُهَا وَغُلَامُهَا
فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ	۳	وَهُمُ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُكَّامُهَا
وَهُمُ رَبِیْعٌ لِّلْمُجَاوِرِ فِیْهِمُ	۴	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا
وَهُمُ الْعَشِیْرَةُ اَنْ یَّبْطِیْ حَاسِدٌ	۵	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

(۱) ترجمہ جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کیگئی تو امانت کے قسام (ازل) نے ہمارا کثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔ **مطلب** ازل میں جب امانت تقسیم ہوئی تو ہمیں ہمارے مکمل حصہ کا حامل بنا دیا گیا ہے۔ اسلئے ہم تمام قبائل عرب میں بہت زیادہ امین ہیں۔

(۲) ترجمہ خدا نے ہمارا (شرف و بزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جسکی چھت بہت بلند ہے پس قبیلہ کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اسکی طرف چڑھے۔ **مطلب** خدا نے ہمیں بزرگی کا ایک بلند مکان عنایت فرمادیا ہے تو اب قوم کے افراد اسکی بلندی پر نظر آتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کر دیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور (جھگڑے نمٹانے کے وقت) حاکم ہوتے ہیں۔ **مطلب** غرض ہر طرح سے قبیلہ کے محافظ و نگراں وہی لوگ ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کیلئے جب (افلاس کی وجہ سے) انکی عدت دراز ہو جائے (اور کنٹنی دو بھر ہو جائے) تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔

(۵) ترجمہ وہی قبیلہ کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلہ کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔ **مطلب** آپس کے اختلاف مٹا کر سب کو باہمی اعانت پر آمادہ کر دیتے ہیں۔

(۱) (الاوفر) الکثیر (الحظ) النصیب والجمع حظوظ یقول واذا قسمت الامانة بین اقوام اوفی واکمل قسام الامانة حظنا بالاکثر یرید انہم اوفی الاقوام واکملہم امانة ۱۲

(۲) (بنا) بنا بیت الشرف والمجد (السمک) السقف او من اعلی البیت الی اسفلہ یقول فبنی اللہ لنا بیت شرف رفیع ارتفاعہ فارتفع الی ذلک الشرف کہل العشیرة وغلامہا یرید ان کہولہم وشبانہم کلہم تنتہون الی المعالی (الکہل) من کان عمرہ بین الثلثین والخمسین والجمع کہول (الغلام) الظار الشارب والجمع غلمان ۱۲

(۳) (السعاة) جمع ساع کالقضاة فی جمع قاض (افظعت) ای اصابہا امر فظیع (الفوارس) جمع فارس ہو صفة رجل یقول اذا اصاب العشیرة امر فظیع سعوا فی دفعہ وہم فرسان العشیرة عند قتالہا وحکامہا عند تخاصمہا ۱۲

(۴) (الربیع) موسم من المواسم معروف کثیرة الخصب (المجاور) ہو الجار (المرملات) النساء اللواتی مات ازواجہن وکانت المرأة فی الجاہلیة اذا مات عنہا زوجہا اعتدت عاما (العام) السنة والجمع اعوام شبہم بالربیع لعموم نفعہم واجابہم الارامل بجود ہم کما یحیی الربیع الارض بمائہ ۱۲

(۵) (ہم العشیرة) ای ہم مصلحو العشیرة فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (ان یبطئ حاسد) معناہ علی قول البصریین کراہیة ان یبطئ وعندالکوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لایمیل کقولہ تعالے یبین اللہ لکم ان تضلوا ای کراہیة ان تضلوا او یبین اللہ ان لا تضلوا ای کے لا تضلوا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

المعلقة الخامسة

۱	اَلَا هُبِّیْ بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِیْنَا (فاستیقظی)	وَلَا تُبْقِیْ خُمُوْرَ الْاَنْدَرِیْنَا	
۲	مُشَعْشَعَةً كَاَنَّ الْحُصَّ فِیْهَا (ممزوجة)	اِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِیْنَا (مزجها)	

یہ معلقہ عمرو بن کلثوم تغلبی کا ہے جسمیں بنی تغلب کی لڑائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کرتا ہے۔ شاعر زمانہ جاہلیت کے شعراء میں ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا محرک یہ پیش آیا کہ عرب کے شہرۂ آفاق بادشاہ عمرو بن ہند نے ایکروز اپنے مصاحبین اور مقربین سے دریافت کیا کہ کیا آج عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی والدہ میری والدۂ محترمہ کی خدمت کو عار سمجھے۔ انھوں نے عرض کیا کہ عمرو بن کلثوم ایک ایسا شخص ہے جسکی والدہ لیلیٰ مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے متعلق اعز من کلیب (کلیب سے بھی زیادہ باعزت ہے) کی مثل مشہور ہے اور اسکا شوہر عرب کا مشہور شہسوار کلثوم بن مالک تھا۔ اس زمانہ میں اسکا بیٹا عمرو بن کلثوم بنی تغلب کا واحد سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ معلوم کرکے آزمائش کیلئے عمرو بن کلثوم کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپسے ملاقات کا متمنی ہوں اور نیز میری والدہ آپکی والدہ سے ملاقات کا اشتیاق رکھتی ہیں۔ اگر ہم دونوں کی یہ آرزوئیں ایک ساتھ پوری ہوجائیں تو بہت مناسب ہو۔ عمرو بن کلثوم نے بادشاہ کا یہ پیغام سنکر اپنے ہمراہ سرداران بنی تغلب اور والدہ کے ساتھ قبیلہ کی شریف عورتیں لیں اور بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ عمرو بادشاہ کے پاس بیٹھا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں فروکش ہوئی۔ عمرو بن ہند نے اپنی والدہ کو پہلے ہی سمجھا دیا تھا کہ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کوئی خدمت لینا اسلئے اس نے باتوں باتوں میں عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ ذرا مجھے یہ طبق اٹھا دیجئے لیلیٰ نے جواب دیا کہ "جسکو ضرورت ہو وہ خود اٹھالے" بادشاہ کی والدہ نے دوبارہ تقاضہ کیا۔ سہ لیلیٰ نے واذلاہ یا لتغلب (وائے ذلت بنی تغلب کی دُہائی) کا پُرزور نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ سنتے ہی عمرو بن کلثوم جو بادشاہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسکی آنکھوں میں خون اُتر آیا اور سمجھا کہ والدہ کی کچھ تحقیر ہوئی ہے۔ بادشاہ کی تلوار جو قریب میں ہی لٹک رہی تھی کھینچکر اسکے سر پر مار دی اور اپنی جماعت کو بادشاہ کے گھر کو لوٹ لینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ بادشاہ کے تمام اونٹ اور سارا ساز و سامان لوٹ لیا گیا اور وطن واپس آکر عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہا۔ اور اوّلاً عکاظ کے میلہ میں اور ثانیاً مکہ کے موسم حج میں بڑے زور شور سے پڑھا جسکو بنی تغلب کے ہر خورد و کلاں نے ورد زبان کرلیا اور برابر اسی کو پڑھتے رہتے تھے جسپر ایک شاعر بکری نے بنی تغلب کی ہجو میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے ؎ اَلْهٰى بَنِیْ تَغْلِبَ عَنْ كُلِّ مَكْرُمَةٍ ۞ قَصِیْدَةٌ قَالَهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُوْمِ (بنی تغلب کو عمرو بن کلثوم شاعر کے قصیدے نے ہر بھلائی سے غافل کردیا۔")

(۱) ترجمہ ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالہ سے ہمیں شراب پلا اور (مقام) اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

(۲) ترجمہ۔ پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اس میں گرم پانی ملے تو گویا اس میں زعفران معلوم ہو۔ مطلب یہ ترجمہ تو اسوقت ہے جبکہ سخین بمعنی گرم ہو اور اگر سخینا صیغہ جمع متکلم ہو تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ پانی ملی ہوئی شراب پلا گویا کہ اسمیں زعفران ہے جب اُس میں پانی ملتا ہے تو ہم سخی بن جاتے ہیں اور مال کے خرچ میں کوئی باک نہیں کرتے۔

---

(۱) (ہبی) صیغہ مؤنث مخاطب من الامر یقال ہب (دن) ہبّا اذا (استیقظ) (الصحن) القدح العظیم والجمع الصحون (اصبحی) من الصبح یقال صبح (ف) القوم سقاہ الصبوح (الخمور) جمع خمر ہی الشراب لانہا تخامر العقل ای تستره (الاندرون) قریۃ بالشام کما فی الزوزنی والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مشعشعة) حال او مفعول به لقوله فاصبحینا وہو من قولہم شعشعت الشراب ای مزجته بالماء (الحص) نبت احمر یشبه الزعفران (خالطها) ای مزجها (السخین) الماء الحار من قولہم سخن الماء (دن) سخونة اذا صار حارا او منہم من جعله فعلا من سخی یسخی سخاوة ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَحُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	۱	اِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰی یَلِیْنَا
تَرَا لِلْحِرِّ الشَّحِیْحِ اِذَا اُمِرَّتْ	۲	عَلَیْهِ لِمَالِهٖ فِیْهَا ضَنِیْنَا
صَبَنْتِ الْکَاسَ عَنَّا اُمَّ عَمْرٍو	۳	وَکَانَ الْکَاسُ مَجْرَاهَا الْیَمِیْنَا
وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ اُمَّ عَمْرٍو	۴	بِصَاحِبِکِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِیْنَا
وَکَاسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَکٍّ	۵	وَاُخْرٰی فِیْ دِمَشْقَ وَقَاصِرِیْنَا
وَاِنَّا سَوْفَ تُدْرِکُنَا الْمَنَایَا	۶	مُقَدَّرَةٌ لَنَا وَمُقَدِّرِیْنَا
قِفِیْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ یَا ظَعِیْنَا	۷	نُخَبِّرْکِ الْیَقِیْنَ وَتُخْبِرِیْنَا

(۱) ترجمہ جو صاحب حاجت کو اسکی دلی تمنا سے غافل کردے جبکہ وہ اسے (ذرا) چکھ لے حتیٰ کہ وہ نرم پڑ جائے (اور بخل کی سختی اس سے یکسر دور ہو جائے)۔

(۲) ترجمہ (ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اس کا دور آئے تو اے مخاطب تو اسکو (شراب کے بارے میں اپنا مال بیدریغ خرچ کرتے دیکھے **مطلب** اسقدر لذیذ شراب پلاکہ بخیل انسان بھی اسکے لئے بے دریغ مال صرف کرڈالے اور اسکی لذت اسکے مال کی قدر وقیمت کو ہیچ کردے۔

(۳) ترجمہ اے اُمّ عمرو تو نے ہم سے پیالہ پھیر دیا حالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

(۴) ترجمہ۔ اے اُمّ عمرو تیرا وہ دوست جسکو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) اُن تینوں سے جنکو تو شراب پلا رہی ہے) بدتر نہیں (تو پھر اسکے کوئی معنی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں مُنہ تکوں)۔

(۵) ترجمہ بہت سے (شراب کے) پیالے میں نے بَعْلَبَکّ میں پیئے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں۔ **مطلب** میں پرانا میخوار ہوں تو اسکی کوئی وجہ نہیں کہ یہاں محروم رہوں۔

(۶) ترجمہ اور ہمیں عنقریب موتیں آدبائیں گی درآنحالیکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم ان کیلئے

مطلب تو پھر اس چند روزہ زندگی میں یہ بخل اور کشیدگی مناسب نہیں ؎

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات ہنس کر گذار یا اُسے رو کر گذار دے

(۷) ترجمہ اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر تاکہ ہم تجھے یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں اپنے احوال بتلا۔

---

(۱) (تحور) من حار (ن) جوراً عن الشیٔ مال عنہ والباء فی قولہ بذی للتعدیۃ (اللبانۃ) فی الاصل حاجۃ اللبن ثم تطلق علی مجرد الحاجۃ (الہوی) میل النفس والجمع اہواء (ذی اللبان) ای یتقاد ویطیع والالف للاشباع وقال آخرون ہذا المعنی ؎ فلا ربی ابداً انسکان ذا حزن ؛ ولا اُرینا صحاۃ یفرحون قط ۱۲

(۲) (الحر) بتقدیم الحاء علی الزاء (البخیل الضیق الصدر یقال لحز (س) لُحزاً ح وبخل فہو لحز ولُحزٌ (الشحیح) البخیل الحریص والجمع الاشحۃ والاشحاح (امرت) ای ادیرت یقول تری الضیق الصدر البخیل الحریص ہینا المال فیہا ای فی شربہا اذا ادیرت الکؤس علیہ ۱۲

(۳) (صبنت) ای صرفت من قولہم صبن (ض) الشیٔ کفرح ومنہ (الکاس) القدح مادام فیہ الخمر والجمع کؤس وکاسات وکاس (مجراہا) بدل من الکاس یقول صرفت الکاس عنا یا ام عمرو وکان مجری الکاس علی الیمین فجریتہا علی الیسار ۱۲

(۴) الالف فی لا تصبحینا للاشباع وضمیر الفعول محذوف ای لا تصبحینہ یقول یا ام عمرو لیس بصاحبک الذی لا تسقینہ شر الثلثۃ الذین تقتنیہم یعنی انا لست شر اصحابی فکیف آخر بنی وترکت سقی الصبوح ۱۲

(۵) (بعلبک) اسم بلدۃ معروفۃ صرف للضرورۃ (دمشق) بلدۃ معروفۃ یقول رُب کاس شربتہا ببعلبک ورب کاس شربتہا فی دمشق وفی قاصرین ۱۲

(۶) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (مقدرۃ لنا) حال من المنایا (ومقدرین) معطوف علی مقدرۃ ای ونحن مقدرین لہا یقول وسوف تدرکنا آجالنا وقد قدرت تلک الآجال لنا وقد قدرنا لہا ۱۲

(۷) (قفی) امر مخاطب للمؤنث من وقف (ض) وقفاً از اقام (التفرق) البین (یا ظعین) کان فی الاصل یا ظعینۃ فرخمت تا بہا للنداء والالف فیہ للاشباع (نخبرک) مجزوم فی جواب الامر ای نجعلک ذا علم وخبر (الیقین) الامر الواقع ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

قِفِي نَسْأَلِكِ هَلْ أَحْدَثْتِ صَرْمًا	۱	لِوَشْكِ الْبَيْنِ أَوْ خُنْتِ الْأَمِينَا
بِيَوْمِ كَرِيهَةٍ ضَرْبًا وَطَعْنًا	۲	أَقَرَّ بِهِ مَوَالِيكِ الْعُيُونَا
فَإِنَّ غَدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ	۳	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِينَا
تُرِيكَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى خَلَاءٍ	۴	وَقَدْ أَمِنَتْ عُيُونَ الْكَاشِحِينَا
ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ أَدْمَاءَ بِكْرٍ	۵	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِينَا
وَثَدْيًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا	۶	حَصَانًا مِنْ أَكُفِّ اللَّامِسِينَا

(۱) ترجمہ ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تو نے قطع تعلق فراق کے قریب ہوجانے کی وجہ سے کیا یا ایک امانتدار (مجھ) سے (عہدِ محبت میں) خیانت کی۔

(۲) ترجمہ (ہم تجھے لڑائی کے دن کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار بازی اور نیزہ بازی کی (جسکو دیکھکر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں **مطلب** شاعر معشوقہ کو وہ جنگ یاد دلاکر احسان جتاتا ہے جس میں اُس نے معشوقہ کے عزیز واقربا کی مدد کی اور اسکی وجہ سے انھیں فتح اور کامرانی میسر آئی۔

(۳) ترجمہ آج کا دن اور کل اور پرسوں ایسے واقعات کیساتھ متعلق ہے جن سے تو واقف نہیں لہذا واقعات ماضی کی ہی خبر دیتا ہوں۔ ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے)

(۴) ترجمہ (محبوبہ) تجھے جبکہ تو خلوت میں اسکے پاس پہنچے اور وہ رقیبوں کی آنکھ سے محفوظ ہو دکھائے گی (تریک کا مفعول دوسرے شعر میں مذکور ہے)

(۵) ترجمہ دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان، ناقہ کے (سے) پُرگوشت (دو) بازو (دکھائیگی) جو کہ خالص سفید رنگ ہے، اور جسکے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا **مطلب** شاعر محبوبہ کا حلیہ بیان کرتا ہے اور اسکے پُرگوشت بازوؤں کو ناقہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۶) ترجمہ اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح نرم و نازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔ **مطلب** پستان کو گولائی اور صفائی میں ہاتھی دانت کی ڈبیہ سے تشبیہ دی لیکن اس تشبیہ سے مشبہ میں سختی کا گمان پیدا ہوتا تھا جسکو رخصا کے ذریعہ دور کر دیا۔

---

(۱) (الصرم) القطع یقال صرم (ض) صرما الشیٔ قطعہ (وشک البین) سرعۃ الفراق (الامین) الماکن الذی یکتم السر وارادبہ نفسہ والجمع امناء یقول قفی مطیتک نسالک ہل احدثت قطیعۃ لاجل سرعۃ الفراق ام خنت جلیدک الذی تومن خیانتہ ۱۲

(۲) (الکریہۃ) من اسماء الحرب والجمع الکرائہ سمیت بہا لان النفوس تکرہہا والمراد بہا ہہنا الطعن والضرب لانہا اخرجت مخرج الاسماء مثل النطیحۃ والذبیحۃ ولم تخرج مخرج النعوت مثل امرأۃ قتیل وکف خضیب (ضربا وطعنا) نصب علی المصدریۃ ای تضرب فیہ ضربا وتطعن فیہ طعنا (اقر بہ) یقال اقر اللہ عینک قال الاصمعی معناہ ابرد اللہ دمعک ای ترک غایۃ السرور وزعم ان دمع السرور بارد ودمع الحزن حار وہو عندہم ماخوذ من القر ورد وہو الماء البارد وردّ علیہ ابو العباس ہذا القول وقال الدمع کلہ حار جلبہ فرح اوترح وقال ابو عمرو الشیبانی معناہ انام اللہ عینک وازال سہرہا لان استیلاء الحزن داع الی السہر فالاقرار علی قولہ افعال من اقر یقر اقرارا لان العیون تقر فی النوم وتطرف فی السہر وممکن تعلب عن جماعۃ من ائمۃ اللغۃ ان معناہ اعطاک اللہ منالک ومبتغاک حتی تقر عینک عن الطماح الی الغیر (الموالی) جمع المولی ہو ابن العم ۱۲

(۳) یقول ان غدا وبعد غد وان الیوم مرتہن بما لا یحیط بہ علمک یرید ان الاقدار تأتی والعباد لا یدرون ما یکون من امرہا ۱۲

(۴) (الکاشح) البغیر العداوۃ فی کشح وخصت بہ العرب الکشح بالعداوۃ لانہ موضع الکبد والعداوۃ فی زعمہم تکون فی الکبد وقیل بل سمی العدو کاشحا لانہ یکشح عن عدوہ ای یعرض عنہ فیریہ کشحہ یقال کشح عنہ یکشح کشحا اذا اعرض والمراد بالکاشحین الرقباء (قد امنت) جملۃ فی موضع الحال من الضمیر فی ترک ۱۲

(۵) (العیطل) الطویلۃ العنق من النوق (الادماء) البیضاء منہا والادمۃ البیاض فی الابل (البکر) الناقۃ التی حملت شیئا واحدا ویروی بکر بفتح الباء وہو الفتی من الابل (الہجان) الابیض الخالص البیاض یستوی فیہ الواحد والتثنیہ والجمع نعت بہ الابل والرجال وغیرہما ولم تقرجنینا ای لم تلقح فی رحمہا لہ اقر ولہ ذراعی مفعول لترک وقولہ ادماء وما بعدہ صفۃ بعیطل ۱۲

(۶) (الثدی) ما نتص الرضیع منہ الحلیب والجمع اثد وثدی وثدیّ (الحق) وعاء صغیر والجمع حقاق (العاج) سن الفیل (الرخص) الیلین الناعم (الحصان) الممتنع وقولہ ثدیا عطف علی قولہ ذراعی وما بعدہ صفۃ لثدی ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَمَشْنٰی لَدُنَّهٗ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	۱	سَرَادِقُهَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِيْنَا
تَمَاْكَمَةٌ يَضِيْقُ الْبَابُ عَنْهَا	۲	وَكَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهٖ الْجُنُوْنَا
وَسَارِيَتَیْ بِلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ	۳	يَبِيْنُ خَشَاشُ حَلْيِهِمَا الرَّنِيْنَا
فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِیْ اَمْ سَقَبٍ	۴	اَصَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِيْنَا
وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا	۵	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ اِلَّا جَنِيْنَا
تَنَكَّرْتُ الصَّبِیْ وَاشْتَقْتُ لَمَّا	۶	رَاَيْتُ حُمُوْلَهَا اُصُلًا حُدِيْنَا

(۱) ترجمہ (محبوبہ) دراز چکدار قد کی ہے (دکھائیگی) اسکے (بڑے بھاری) سُرین مع اُن اعضاء کے جو اُن سے ملے ہوئے ہیں بمشقت اُٹھتے ہیں۔ مطلب معشوقہ کے دراز قد اور ثقل ارادف کی تعریف کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور ایسا سُرین (دکھائیگی) جسکے گذرنے کیلئے دروازہ تنگ ہو جاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔ مطلب سُرینوں کے پُرگوشت ہونے اور کمر کے حسین ہونے کو بیان کرتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستون (پنڈلیاں) دکھائیگی جنکی پازیبوں کا گھُپا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے یا جنکی پھنسی ہوئی پازیبیں ہلکی آواز پیدا کرتی ہیں۔ مطلب پنڈلیوں کے پُرگوشت ہونے کی وجہ سے پاؤں میں گھوم نہیں سکتی اسلئے آواز ہلکی نکلتی ہے۔

(۴) ترجمہ (فراقِ محبوبہ کیوقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوتی جس نے اپنے بچہ کو گم کر دیا ہو اور درد بھری آواز بار بار نکالتی ہو۔ (بلکہ میرا رنج و درد اس سے بھی سوا ہے)

(۵) ترجمہ (میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوئی ہے جسکی بدبختی نے اسکے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کر کے چھوڑا۔ مطلب بوڑھاپے میں اولاد کا صدمہ سخت جانگسل ہوتا ہے جبکہ آئندہ اولاد کی اُمید بھی باقی نہیں رہتی۔

(۶) ترجمہ مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں سخت شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جا رہے ہیں۔ مطلب معشوقہ کی روانگی کی تیاری کو دیکھ کر بذریعہ عشق فزوں ہوا اور آتش محبت میں اور اضافہ ہو گیا۔

---

(۱) (مشنی) معطوف علی ترکہ شد یا فی الشعر السابق ومعناہ الانعطافات (لدنہ) ای لینتہ یقالدن (ک) اذا صار لینا (وہی) لصفۃ لموصوف محذوف ای قامۃ لدنۃ (سمقت) ای طالت یقال سمق (ن) سمقا وسموقا النبات علا وطال فہو سامق وسمق ینصر طالت علیہ عطف تفسیری (ورادفہا) لمعالفہا ای فروع الیتہا (تنوء) یقال ناء بہ (ن) اذا نہض بجہد و مشقۃ (ولینا) النون فیہ للردادف والالف للاشباع ۱۲

(۲) (تماکمۃ) الماکمۃ راس الورک والجمع تماکم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ الی وسط الظہر والجمع کشوح (جننت) ای ابتلیت یقال جن (ن) جنونا بہ اذا ابتلی بعشقہ ۱۲

(۳) (السارۃ) الاسطوانۃ والجمع السواری (البلنط) العاج (الرخام) حجر ابیض (یبین) (ن) (رنینہا) یصوت (الخشاش) الدخول فی الشیٔ بعنف مصدر فاسند یبین الیہ مجازیا او بمعنی الفاعل فہی نسبۃ مضافۃ الی موصوفہا (حلیہما) ارید بالحلی ہہنا الخلاخل ۱۲

(۴) (ما وجدت) ای ما حزنت من الوجد ہو الحزن قال القاضی ابو سعید السیرافی البعیر بمنزلۃ الانسان والفیل بمنزلۃ الرجل والناقۃ بمنزلۃ المرأۃ والسقب بمنزلۃ الصبی والحائل بمنزلۃ الصبیۃ والحوار بمنزلۃ الولد والبکر بمنزلۃ الفتی والقلوص بمنزلۃ الجاریۃ (رجعت) من الترجیع ہو ترديد الصوت (الحنین) صوت المتوجع ۱۲

(۵) (شمطاء) العجوزۃ البیضاء الراس من الشمط ہو البیاض (الجنین) المستور المدفون فی القبر یقال جن (ن) علیہ اذا ستره ومنہ الجنین لانہ مستور فی بطن امہ لانہ یستر بالعقل ومنہ الجنین لانہ مستور فی بطن ۱۲

(۶) (تذکرت) اشتی ذکرتہ (الصبی) بالکسر ای ایام ربیعان العمر او الشوق یقال صبا (ن) الیہ مال واشتاق (واشتقت) یقال اشتاقہ والیہ ای نزعت نفسہ الیہ وفی الحدیث انی

---

۲ (ن) شوقا وتشوقا الحب الیہ ہا جنی (الحمول) الابل التی علیہا الہوادج الواحد حمل (الاصل) جمع اصیل ہو عند الفصحی وجمع ایضا علی الاصائل (حدینا) الالف للاشباع وحدین من حدا (ن) حدوا رفع صوتہ بالحداء والابل ساقہا ۱۰

Maktaba Tul Ishaat.com

فَاَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ	۱	كَاَسْيَافٍ بِاَيْدِيْ مُصْلِتِيْنَا
اَبَاهِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا	۲	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا
بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا	۳	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِيْنَا
وَاَيَّامٍ لَّنَا غُرٍّ طِوَالٍ	۴	عَصَيْنَا الْمَلِكَ فِيْهَا اَنْ نَدِيْنَا
وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ	۵	بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِيْ الْمُحْجَرِيْنَا
تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ	۶	مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا

(۱) ترجمہ پس یمامہ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھ میں تلوار۔ **مطلب** یمامہ کے ظاہر ہونیکو میانوں میں سے کھینچی ہوئی تلواروں کے ظہور سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۲) ترجمہ اے ابو ہند (عمر بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تاکہ تجھے یقینی واقعات کی خبر دیں (جو ہمارے شرف و کرم پر دال ہیں اور وہ یہ کہ)۔

(۳) ترجمہ ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدانِ جنگ میں) اس حال میں اُتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور انھیں اس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سُرخ اور سیراب ہو چکتے ہیں۔

(۴) ترجمہ اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی تابعداری سے بچنے کیلئے کی۔ **مطلب** ہم اسقدر دلیر و شجاع ہیں کہ اطاعت کو عین ذلت خیال کرتے ہیں اور اس سے بچنے کی خاطر بادشاہ کی نافرمانی کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انھوں نے تاجِ شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمایت کرتے ہیں (جواب رُبَّ اگلے شعر میں ہے)

(۶) ترجمہ ہم نے اُن پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا۔ (ان کو مقہور اور ذلیل کر دیا) اس حال میں کہ ان کی باگیں اُن کے گلوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (ان کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

---

(۱) (اعرضت) الاحت وظہرت واعرضت اشتی اظہرتہ ومنہ قولہ عز وجل وعرضنا جہنم یومئذ للکافرین عرضا وہذا من النوادر اعرضت اشتی فاعرض وشذ کتب فاکب ولا ثالث لہما (الیمامۃ) قریٰ متعددۃ منسوبۃ الی جاریۃ اسمہا یمامۃ کذا فی القاموس (اشمخرت) ای ارتفعت (اسیاف) جمع سیف ویجمع علی لیسیوف ایضا (مصلتینا) یقال اصلت سیفہ ای جردہ عن غمدہ فالمصلت ہو من یجرد السیف ویسلہ عن غمدہ ۱۲

(۲) (ابا ہند) یرید عمرو بن ہند فکنّاہ (فنظرنا) ای امہلنا یقبل یا ابا ہند لا تعجل علینا وامہلنا نخبرک بالیقین من امرنا وشرفنا ۱۲

(۳) (نورد) ضد نصدر (الرایات) جمع رایۃ ہی العلم ویراد بہا الرمح ایضا (البیض) جمع ابیض وبیضا او نصب علی الحال من الرایات و کذلک تو (حمرا) (روینا) النون فیہ للاطلاع والالف للاشباع وہو من قولہم روی (من) الماء شرب وشبع والجملۃ فی موضع الحال وہذا البیت تفسیر الیقین من البیت الاول ۱۲

(۴) (الایام) المراد بہا ہنا الوقائع والحروب (الغر) جمع الاغر وہو المشہور کالخیل الغرۃ لاشتہارہا بیاض بین الخیل (عصینا) ای ما طوعنا (الملک) بسکون اللام لغۃ ربیعۃ فی الملک بکسرہ وبجواز التسکین عند سیبویہ ایضا (ندینا) من الدین ہو الاطاعۃ وقولہ ان ندینا ای کراہۃ ان ندینا فحذف المضاف وہذا علی قول البصریین وقال الکوفیون تقدیرہ ان لا ندین ای لئلا ندین فحذف لا ۱۲

(۵) (السید) ہو ذو الرئاسۃ والجمع سیاد وسادۃ (توجوہ) ای البسوہ التاج وہو قلنسوۃ الملک والجمع تیجان (یحمی) ای یحفظ ومنہ الحمی للارض الممنوعۃ (المحجر) بتقدیم المیم ۱۲

(۶) علی الحال المہلۃ ہو الملجئ یقال محجرتہ اذا الجأتہ وقولہ یحمی المحجرینا حال من ضمیر توجوہ وجواب رُبَّ فی الشعر الثانی ۱۲

(۶) (ترکنا) ای صیرنا وما کفۃ ای قائمۃ من الکوف ہو القیام یقال کفف (ض ن) کففا وکفوفا القوم حول وبہ استدار وا وکفف علی الامر لزمہ مواظبا (الاعنۃ) جمع عنان (صفونا) جمع صافن وہو من الخیل القائم علی ثلث قوائمہ وقد اقام الرابعۃ علی طرف الحافر یقال صفن (ض ن) صفونا اذا اقام الفرس علی ثلثۃ قوائمہ وطرف حافر الرابعۃ والالف فیہ للاشباع ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَاَنْزِلْ لَنَا الْبُيُوْتَ بِذِيْ طُلُوْحٍ	۱	اِلَى الشَّامَاتِ تَنْفِيْ الْمُوْعِدِيْنَا
وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا	۲	وَشَدَّتْ بَنَا قَتَادَةَ مَنْ تَلِيْنَا
مَتٰى نَنْقُلْ اِلٰى قَوْمٍ رِحَانًا	۳	يَكُوْنُوْا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِيْنَا
يَكُوْنُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ	۴	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِيْنَا
نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْيَافِ مِنَّا	۵	فَاَعْجَلْنَا الْقِرٰى اَنْ تَشْتِمُوْنَا
قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ	۶	قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُوْنَا
نَعُمَّ اُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ	۷	وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُوْنَا

(۱) ترجمہ ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہ) شامات تک جا بسائے درآنحالیکہ ہم دھمکی دینے والوں (اپنے دشمنوں) کو جلاوطن کر رہے تھے۔ مطلب ان تمام مقامات پر ہم اپنی قوت اور زور کے بل پر قابض ہوئے اور ہم نے اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

(۲) ترجمہ چونکہ ہم نے عرصۂ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہوگئی اور قبیلہ کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلہ کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے قبیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے (انکو ہر طرح سے ذلیل و خوار کر دیا)۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اسکا آٹا بنجاتی ہے۔ مطلب ہمارے ہاتھ سے کسی قوم کا بچ نکلنا دشوار ہے۔ ہمیشہ ہمیں فتح اور دشمن کو شکست ہوتی ہے۔

(۴) ترجمہ اس چکی کا سفرہ نجد کی شرقی جانب بنتی ہے اور اسکا گلہ (جو دانہ چکی میں پڑتا ہے) سارے بنو قضاعہ ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ تم ہمارے یہاں بطور مہمان آئے تو ہم نے اس خوف سے کہ تم کہیں (مہمانی میں تاخیر کی وجہ سے کہ ہمیں) گالیاں نہ دو کھانے میں جلدی کی۔ مطلب جنگ کے میدان میں آنے کو استہزاء مہمانداری کے ساتھ تعبیر کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے تمہاری ضیافت کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمہاری ضیافت کے طور پر ایک پتھر پھوڑ پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بعجلت پیش کیا۔ مطلب غرض صبح سے قبل ہی ہم نے تمہیں لڑائی کی مونگری سے پیس ڈالا۔ (۷) ترجمہ۔ ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کر دیتے ہیں اور ان سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں کا) بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

(۱) ✕ ذی طلوح، موضع (الشامات) جبل و موضع او بلاد الشام (تنفی) ای تدفع یقال نفی (ض) نفیا الشیٔ عنہ دفعہ و ازالہ (الموعدین) المہددین یقال اوعدہ ایعادا و اوعدہ وجد تنفی الموعدینا فی موضع الحال من البارز فی انزلنا ۱۲

(۲) ✕ (هرت) یقال هرّ (ض) هریرا الکلاب بالنباح (کلاب) جمع کلب (شدنا) من التشدید هو التهذیب ای تنفی الشوک الاغصان الزائدة والملیف عن الشجرة (قتادة) شجر ذو شوک الواحدة منها قتادة استعار لفقد الامداد او کسر شوکہم تشدیب القتادة (ملینا) ای یقرب منا من ولی (ض) ولیا اذا دنی و قرب ۱۲

(۳) ✕ (ننقل) یقال نقل (ن) نقلا الشیٔ حوّلہ من موضع الی موضع (قوم) جمع القوم و یجمع الاقوام علی الاقاوم (والرحی) اراد بہنا الحرب و رحی الحرب مغظہا و ما استعار طحن الرحی استعار للقتل لفظ الطحین و هو الدقیق المطحون ۱۲

(۴) ✕ (ثفالها) خرقة تبسط تحت الرحی یقع علیہا الدقیق واللهوة (القبضة من الحب تلقی فی فم الرحی یقال لهیت الرحی ای القیت فیہا لهوة و قضاعة قبیلة استعار لہم کرة لفظ الثفال و للقتلی لفظ اللهوة تناسب الرحی والطحین ۱۲

(۵) ✕ (النزل) موضع النزول و الجمع منازل و المراد ہہنا المرتبة (الاضياف) جمع ضيف و یجمع علی الضیوف ایضا (والقِرى) بالکسر ما یقدم للضیف من الطعام و تشتموننا من شتم (ض) شتما اذا سبّ و التحریر انکم تعرضتم لمعاداتنا بتعرض الضیف للقِری فتقدمنا کم علی عجلة ۱۲

(۶) ✕ (المرداة) المحجرة بکسر بہا بصفور و ارادبہا ہہنا الحرب (الطحون) فعول من الطحن تولد مرداة طحونا ای حربا اہلکتہم اشد اہلاک یقول قربنا کم علی عجالة فی قراکم حربا اہلکتکم غایة الاہلاک ۱۲

(۷) ✕ (نعم) یقال نعم (ن) نعوما الشیٔ شمل الجمّ (نعف) یقال عف عفة (ض) عفة و عفافا اذا کف تعالا یحل اولا یحمل فہو عفیف (ونحمل) ای نتحمل حقوقہم و مؤنتہم یقول نعم عشائرنا بنوالنا و سیبنا و نعف عن اموالہم و نحمل عنہم ما حملونا من اثقال حقوقہم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا	۱	وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غَشِينَا
بِسُمْرٍ مِّنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ	۲	ذَوَابِلَ أَوْ بِبِيضٍ يَخْتَلِينَا
كَأَنَّ جَمَاجِمَ الْأَبْطَالِ فِيهَا	۳	وَسُوقٌ بِالْأَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا
نَشُقُّ بِهَا رُؤُسَ الْقَوْمِ شَقًّا	۴	وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَتَخْتَلِينَا
وَإِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْسُوا	۵	عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا
وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ	۶	نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا
وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ	۷	عَلَى الْأَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

(۱) ترجمہ۔ لوگ جبتک ہم سے ذرا فاصلہ پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار بازی شروع کر دیتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ گندم گوں۔ لچکدار۔ خشک نیزوں کے ذریعہ خوخط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعہ جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ لڑائی میں بہادروں کی کھوپریاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمینوں میں گر رہے ہیں۔ مطلب دشمنوں کے سروں کو کلانی میں اونٹوں کے بوجھ سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ تلواروں کے ذریعہ ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دانت کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں۔

(۵) ترجمہ کینہ کے بعد کینہ (علامات کے ذریعہ) تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکالدیگا (یعنی وہ محرک انتقام ہوگا جس سے دل کے داغ دھل جائینگے)

(۶) ترجمہ قبیلہ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم بزرگی کے (اپنے بڑوں سے) وارث ہوئے ہیں ہم اسکے ورے (اسکی حفاظت کیلئے) نیزہ بازی کرتے ہیں تاکہ وہ (سب پر اچھی طرح) ظاہر ہو جائے۔

(۷) ترجمہ (خوف کیوقت) جبکہ (خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں (عجلت سے خیمے اکھاڑے جاویں) تو ہم اُن حضرات کی جو ہم سے قریب ہوتے ہیں (پڑوسیوں کی) حفاظت کرتے ہیں۔

(۱) (التراخی) البُعد والغشیان الاتیان بقول نطاعن الابطال ما تباعدوا عنا ای وقت تباعدھم عنا ونضربھم بالسیوف اذا غشینا ای اتونا فقربوا منا یرید ان شأننا طعن من لا تنال السیوف فنا ۱۲

(۲) (بسمر) متعلق بنطاعن جمع اسمر وھو من الرماح ما یکون لونہ بین السواد والبیاض (القنا) جمع قناۃ ھی الرمح (الخط) موضع بالیمامۃ تنسب الیہا الرماح (لدن) ای لین یقال لدن (ک) الدانۃ اذا صار لینا (ذوابل) ای رماح ذوابل ای قناق الواحد ذابل (یختلینا) من الاختلاء ھو قطع الکلاء الرطب فھو مستعد کما فی القاموس وقد جاء فی بعض الاشعار لازما ایضا بمعنی الانقطاع وعلیہ الشعر الآتی ۱۲

(۳) (الجماجم) جمع جمجمۃ وھی عظم الرأس (الابطال) جمع بطل ھو الشجاع (الوسوق) جمع وسق وھو حمل البعیر (الاماعز) جمع الامعز وھو الموضع الصلب الکثیر الحصی (یرتمین) من الارتماء ھو السقوط شبہ رؤسہم فی العظم باحمال الابل ۱۲

(۴) (نختلب) من الاختلاب ھو قطع الشئ بالمخلب وھو المنجل الذی لا اسنان لہ (نختلین) من الاختلاء وھو لازم ہہنا فنعناہ بنقطعن یقول نشق بہا رؤس الاعداء شقا ونقطع بہا رقابہم فینقطعن ۱۲

(۵) (الضغن) الحقد والجمع اضغان (یفشو) من الفشو ھو الظہور وفی الزوزنی بدل یبدو وھما واحد (الداء المرض) الجمع ادواء (الدفین) المدفون ای المستور یقول فان الضغن بعد الضغن تفشو آثارہ ویخرج الداء المدفون من الافئدۃ ای یبعث علی الانتقام ۱۲

(۶) (معد) ھو ابن عدنان جد العرب (یبین) (ض) ای یظہر یقول ورثنا مجدا بآبائنا قد علمت بذلک معد نطاعن الاعداء دون شرفنا حتی ھو

(۷) (الحماۃ) ما یسندبہ والجمع اعمدۃ (خرت) (ض) خرورا ای سقطت (الاحفاض) جمع حفض ھو متاع البیت اذا ہیئ للحمل والبعیر الذی یحمل یقول ونحن اذا اشتد الخوف علی الناس ورحلوا عن مواضعہم وقوضت الخیام وسقطت الاعمدۃ علی المتاع نمنع ونحمی من یلی ویقرب منا جیرانا ہذا علی روایۃ علی الاحفاض ومن روی عن الاحفاض اراد بالاحفاض الابل ای اذا سقطت الاعمدۃ عن الابل للاسراع فی الہرب نمنع من یلینا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِيْ غَيْرِ بِرٍّ (ای عقوق)	۱	فَمَا يَذْرُوْنَ مَا ذَا يَتَّقُوْنَا
كَأَنَّ سُيُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۲	مَخَارِيْقٌ بِأَيْدِيْ لَاعِبِيْنَا (صرت الاضرورۃ ۱۲)
كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۳	خُضِيْنَ بِأَرْجُوَانٍ أَوْ طُلِيْنَا (ای بعضہن ۱۲)
إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ (ای الابل ۱۲)	۴	مِنَ الْهُوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُوْنَا
نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتِ حَدٍّ (جبل ۱۲)	۵	مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِيْنَا
بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا (ای فتیان ۱۲)	۶	وَشِيْبٍ فِي الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِيْنَا (صفۃ شیب ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ نافرمانی (کے بارے) میں ہم اُن (دشمنوں) کے سر قلم کرتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ کس طرح ہم سے بچیں۔ مطلب ہم ہر طرف سے انھیں گھیر لیتے ہیں اسلئے اُن کے لئے کوئی مفر باقی نہیں رہتا۔

(۲) ترجمہ۔ ہماری تلواریں اُن میں اور ہم میں گویا کہ کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں (یا کپڑے کے کوڑے) ہیں۔ مطلب جس طرح کہ کھیلنے والے لکڑی کی تلواریں بے دھڑک چلاتے ہیں اسی طرح ہم میں تلواریں چلتی ہیں۔

(۳) ترجمہ گویا کہ ہمارے کپڑے اُن کے اور ہمارے خون سے رنگِ ارغوانی میں ہلکے یا گہرے رنگ دیئے گئے ہیں۔ مطلب جہاں خون کے ہلکے دھبے پڑے ہیں اُن پر ہلکا ارغوانی رنگ اور جہاں گہرا خون لگا ہے وہاں گاڑھا ارغوانی رنگ معلوم ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جبکہ کوئی قوم قریب الوقوع خوف کی وجہ سے پیش قدمی سے عاجز ہو جائے۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

(۵) ترجمہ۔ (جب لوگ گھبرا جاتے ہیں) تو ہم صاحب شوکت رہ وہ (پہاڑ) جیسا لشکر (اپنے احساب کی) حفاظت کیلئے قائم کر دیتے ہیں اور ہم ہی سب سے آگے رہتے ہیں۔

(۶) ترجمہ۔ (ہم سابق ہوتے ہیں) ایسے نوجوانوں کے ذریعہ جو قتل ہو جانے کو ہی بزرگی خیال کرتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ذریعہ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہیں۔

---

(۱) (نجذ) (ن) جذا ای قطع (غیر بر) ای عقوق لان البر ضد العقوق (یدرون) (ض) دراۃ ای یعلمون (یتقون) مجزوم وقی (س) وقایۃ اذا حفظ یقول نقطع رؤسہم فی عقوق ولا یدرون ماذا یحذرون بہ من القتل وسبی الحرم واستباحۃ الاموال ۱۲

(۲) (مخاریق) جمع مخراق سیف من خشب او ثوب یلف فیضرب بہ ویلعب بہ الصبیان (لاعبین) جمع لاعب ہو لاہ یقال لعب (ف س) لعبا ولعبۃ۔ مزح لعب بکذا ای اتخذہ لعبۃ یعنی کنا لانیالی بالضرب بالسیوف کما لا یبالی اللاعبون بالضرب بالمخاریق ۱۲

(۳) (خضبن) یقال خضب (ض) خضبا وخضب الشیٔ لونہ (الارجوان) ہو الاحمر الشدید الحمرۃ (طلین) یقال طلی (ض) طلیا بالبعیر القطران او بالقطران للطخہ بہ یقول کان ثیابنا وثیاب اقرانا خضبت بارجوان او طلیت ۱۲

(۴) (عیّ) یقال عیّ وعیا وعیاء بامرہ وعن امرہ عجز عنہ ولم یطق احکامہ اولم یہتد لوجہ مرادہ۔ الامر جبل (الاسناف) التقدیم (الہول) الفزع یقال (شبہ ان یکون) ای کان ان یقع ۱۲

(۵) (نصبنا) یقال نصب (ض ون) نصبا الشیٔ اقامہ ووضعہ وضعا ثابتا (رہوۃ) اسم جبل (ذات حد) ای ذات شوکۃ (محافظۃ) مفعول لاجلہ نصبنا من حفظ (س) حفظا الشیٔ منہ عن الضیاع یقول اذا عجز قوم عن الاقدام نصبنا جیشا ذا شوکۃ محافظۃ علی احسابنا وسبقنا خصومنا ای غلبنا ہم وتحریر المعنی اذا فزع غیرنا من التقدیم اقدمنا مع کتیبۃ ذات شوکۃ وغلبنا وانما نفعل ذلک محافظۃ علی احسابنا ۱۲

(۶) (الشبان) جمع شاب ایضا مجموع علی شبیبۃ یقال شبّ (ض) شبابا وشبیبۃ ۴ الغلام صار فتیا (شیب) جمع اشیب یقال شاب (ض) شیبا وشیبا وشیبا اذا ابیض شعرہ (المجربین) المجربین یقول نسبق ونغلب بشبان یعدون القتال فی الحروب مجدا وشیب قد مرنوا علی الحروب ۱۲

حُدَ یَا النَّاسِ کُلِّہِمْ جَمِیْعًا (ای اتانا ۱۲)	۱	مُقَارَعَۃً بَنِیْہِمْ عَنْ بَنِیْنَا (مفعول ۱۲ / اولادنا ۱۲)
فَاَمَّا یَوْمَ خَشْیَتِنَا عَلَیْہِمْ	۲	فَتُصْبِحُ خَیْلُنَا عُصَبًا ثَبِیْنَا (ای متفرق کل جہۃ شوب ثوب ۱۲)
وَ اَمَّا یَوْمَ لَا نَخْشٰی عَلَیْہِمْ	۳	فَنُمْعِنُ غَارَۃً مُتَلَبِّبِیْنَا (نسرع ۱۲ / متسلحین ۱۲)
بِرَاْسٍ مِنْ بَنِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ	۴	نَدُقُّ بِہِ السُّہُوْلَۃَ وَالْحُزُوْنَا (بکسر ۱۲)
اَلَا لَا یَعْلَمُ الْاَقْوَامُ اَنَّا (ابارہ یعنے مع ۱۲)	۵	تَضَعْضَعْنَا وَاَنَّا قَدْ وَنَیْنَا (قد قلنا ۱۲ / ضعفنا ۱۲)
اَلَا لَا یَجْہَلَنْ اَحَدٌ عَلَیْنَا (بنون تاکید ۱۲)	۶	فَنَجْہَلُ فَوْقَ جَہْلِ الْجَاہِلِیْنَا (مجزوم فی جواب النہی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم تمام لوگوں سے اپنی بزرگی میں مقابلہ اور معارضہ کرتے ہیں اور اُن پر غالب آتے ہیں اور اُن کی اولاد کو اپنی اولاد سے دفع کرنے کیلئے تلواروں سے مارتے ہیں۔

مطلب ہم اپنی اولاد اور حریم کی حفاظت کے لئے اُن کی اولاد کو قتل کرتے ہیں اور ہم ہر قوم کو اس امر کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری جیسی بزرگی پیش کریں۔

(۲) ترجمہ۔ جس دن کہ ہم اُن (اپنی اولاد) پر (دشمنوں کا) خوف کرتے ہیں تو ہمارا لشکر جماعت در جماعت (حفاظت کے لئے) پھیل جاتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہیں ہوتا تو پھر ہم مسلح ہو کر غارتگری میں عجلت کرتے ہیں۔ **مطلب** جس روز ہمیں اعداء کے حملہ کا خوف ہوتا ہے تو قبیلہ کے حفاظت میں مصروف ہوتے ہیں ورنہ پھر ہم خود پیش قدمی کر کے حملہ آور بنتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ بنو جشم بن بکر کے ایک سردار کے ساتھ (ہم غارتگری کرتے ہیں) جسکے ساتھ ہم نرم اور سخت زمینوں کو کچل ڈالتے ہیں **مطلب** نرم اور سخت زمینوں سے ضعیف اور قوی دشمن مُراد ہیں غرض ہم اپنے ہر دشمن کو اس سردار کی سرکردگی میں فنا کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ سُن لو! قومیں ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم ذلیل ہو گئے ہیں یا ہم (کچھ) سُست پڑ گئے ہیں (نہیں نہیں) بلکہ ہم میں وہی سابق عزت و قوت باقی ہے)۔

(۶) ترجمہ۔ خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کا سلوک کرینگے **مطلب** جہالت کی جزاء کو جہالت سے محض مشاکلت کی بناء پر تعبیر کر دیا ہے ورنہ وہ جہالت نہیں۔

۴ فوق مفہم ای نجازیہم بسفیہم جزاء بربو علیہ ۱۲

(بقیہ صفحہ ۷۶) (غرت) یقال فرض غرضا شق جستہ بالید القناۃ عضہا بمنجرۃ (ادرتت) ای صوتت وفی الزوزنی الاحتکاک بہا لازم وقد یکون متعدیا (شجج) ای تجرح وکسر (الشقف) ہو من یقوم الرماح بالثقاف (الجبہۃ) الجبہۃ ۱۲

(۱) (حدیا) اسم جامد علی صیغۃ التصغیر مثل ثریا وحیا وہی بمعنی الحث ای وہو الاثارۃ والمنازعۃ فی الغلبۃ یقال اناحدیاک ای ابرزلی وحدک (المقارعۃ) المنازعۃ قولہ بنیہم فی موضع النصب بمقارعۃ یقول اناحدیا الناس کلہم بمثل مجدنا وشرفنا وفخارنا ابنا الجم ذاتین عن ابنائنا ای نفاضلہم بالسیوف حمایۃ للحریم وذبا عن الحوزۃ ۱۲

(۲) (خشینا) یقال خشی (س) خشیۃ علیہ من خاف (العصب) جمع عصبۃ وہی مابین العشرۃ الی الاربعین (الثبۃ) الجماعۃ المتفرقۃ والاصل الثبی والجمع الثبون فی الرفع والثبین فی النصب والجر وکسرۃ الثاء وفی الجمع افصح من ضمہا یقول فاما یوم نخشی علی ابنائنا وحرمنا من الاعداء تصبح خیلنا جماعات ای متفرق فی کل وجہ لدفع الاعداء عن الحرم ۱۲

(۳) (نمعن) من الاسحان ہو الاسراع یقال امعن فی الامر اذا اجد وخاض فیہ (التلبب) لبس السلاح یقول وتاما یوم لا نخشی علی حرمنا اعدائنا فنمعن فی الاغارۃ علی الاعداء لابسین السلاح ۱۲

(۴) (الراس) الرئیس والسید (جشم بن بکر) قبیلۃ من بنی تغلب (ندق) ای نکسر (السہولۃ) ارض لینۃ (الحزون) ارض صلبۃ والمراد بہا الضعفاء والاقویاء یقول نغیر علیہم مع سید من بولاد القوم ندق بہ السہل والحزن ای ہزم الضعفاء والاشداء ۱۲

(۵) (تضعضعنا) یقال تضعضع ای ذل وخضع وضعف وخفت جسمہ من مرض او حزن (ونینا) وفی (ض) ونیا ای ضعف یقول لا یعلم الاقوام اننا نذللنا وانکسرنا وفترنا فی الحرب ای نسنا بہذہ الصفۃ فنقتلنا الاقوام بہا ۱۲

(۶) (نجہلن) یقال جہل (س) جہالۃ ضد علم وسمی جزاء الجہل جہلا لازدواج الکلام وحسن تجانس اللفظ کما فی قولہ تعالیٰ جزاء سیئۃ سیئۃ بضمہا یقول لا یسبقن احد علینا فنسفہ علیہم

Maktaba Tul Ishaat.com

بِاَیِّ مَشِیَّۃٍ عَمْرَوبْنَ ھِنْدٍ (شاذی ۱۲)	۱	نَکُوْنُ لِقَیْلِکُمْ فِیْنَا قَطِیْنَا (ای الذی یقطننا ۱۲ ای خدام ۱۲)
بِاَیِّ مَشِیَّۃٍ عَمْرَوبْنَ ھِنْدٍ (شاذی ۱۲)	۲	تُطِیْعُ بِنَا الْوُشَاۃَ وَتَنْزُرِیْنَا (الشامین ۱۲)
تُھَدِّدُنَا وَتُوْعِدُنَا رُوَیْدًا	۳	مَتٰی کُنَّا لِاُمِّکَ مَقْتَوِیْنَا (بفتح الیم ۱۲)
فَاِنَّ قَنَاتَنَا یَا عَمْرُو اَعْیَتْ (ھنت ۱۲)	۴	عَلَی الْاَعْدَاءِ قَبْلَکَ اَنْ تَلِیْنَا
اِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِھَا اشْمَاَزَّتْ (ابار للتعدیۃ ۱۲)	۵	وَوَلَّتْہُ عَشُوْزَنَۃً زَبُوْنَا (حال ۱۲)
عَشُوْزَنَۃً اِذَا عُجِمَتْ اَرَنَّتْ (بدل او خبر ۱۲)	۶	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِیْنَا (تجرح ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کونسی تمنا ہے کہ ہم تیرے اُس گورنر کے خدام بنجائیں جو ہمپر مسلّط ہے۔ مطلب باوجودیکہ ہم میں کچھ ضعف نہیں پیدا ہوا۔ پھر تیری یہ خواہش آخر کیوں ہو؟ یہ نہیں ہوسکتا بالکل ناممکن ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کیا خواہش ہو! کہ تو ہمارے بارے میں چغلخوروں کی تابعداری کرتا ہو اور ہماری تحقیر کرتا ہے۔ (یعنی یہ طریقہ آخر کیا ہے؟ اور یہ طرز عمل تو نے کس لئے اختیار کر رکھا ہے جو سراسر غلط اور باطل ہے)۔

(۳) ترجمہ۔ تو ہمیں دھمکیاں دیتا ہے اور ڈراتا ہے ٹھہر جا۔ ہم کب تیری ماں کے خدام تھے (کہ تیری یہ دھمکیاں برداشت کریں اور یہ جھڑکیاں سہیں)۔

(۴) ترجمہ اے عمرو بن ہند ہمارے نیزے (عزت) نے تیرے دور سے قبل (بھی) دشمنوں کے مقابلہ میں لچنے سے انکار کردیا ہے۔ مطلب ہم آجتک کسی شہنشاہ سے نہیں دبے ہماری عزت ہمیشہ محفوظ رہی ہے

(۵) ترجمہ جب بانکہ (نیزہ سیدھا کرنیکا آلہ) اسکی گرفت کرتا ہے تو وہ سخت بنجاتا ہو اور ہکو وہ نیزہ اس حال میں پھیر دیتا ہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتا ہے۔ مطلب ہماری عزت کسی کے قابو میں نہیں آئی اور ہمیں کوئی رام نہیں کرسکا۔ جب کسی نے سخت گیری کی ہم نے اس کا مقابلہ کیا اور اسے بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

(۶) ترجمہ (وہ نیزہ) سخت ہے جب دبایا جاتا ہے تو چڑچڑاتا ہے اور سیدھا کرنے والے کی گدی اور پیشانی کو زخمی کردیتا ہے۔ مطلب جس نے ہمیں رام اور ذلیل کرنے کی کوشش کی اسکو خود نقصان اٹھانا پڑا اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

---

۱۲ (القیل) السیدون الملک الاعظم جمعہ اقیال (القطین) کم جمع والواحد القاطن ومعناہ اہل الدار والخدم اوالاتباع یقال قطن (ن) قطونا الرجل عد ونصب عمرا لانہ اجراہ مجری المنادی المضاف لکون النعت والمنعوت فی العلم بمنزلۃ اسم واحد مضاف الی علم آخر بعدہ ویقول کیف تشار یا عمرو بن ہند ان تکون خدما لمن یتسوہ امرنا من الملوک الذی ولیتموہم ای ای شئ دعاک الی ہذہ المشیئۃ یرید انہ لم یظہر فیہم ضعف فیطیع الملک بنی اذ لانہم باستخدام قیلا یا ہم ۱۲

(۲) (الوشاۃ) جمع الواشی ہو النمام وشی (ض) وشیا الکلام کذب فیہ (تزدرینا) من الازدراء ہو الاحتقار یقول کیف تشار ان تطیع بنا الوشاۃ وتحقرنا ای ای شئ دعاک الی ہذہ المشیئۃ ولم یظہر فینا ضعف فیطیع الملک فینا ویحقرنا ۱۲

(۳) (القتو) خدمۃ الملوک وفی القاموس ہو حسن خدمۃ الملوک الفعل قتا یقتو (ن) والقتی مصدر کالقتو تنسب الیہ فیقال مقتوی ثم یجمع مع طرح یاء النسبۃ فیقال مقتوون فی الرفع ومقتوین فی الجر والنصب کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبۃ فیقال اعجمون فی الرفع واعجمین فی النصب والجر یقول تہددنا وتوعدنا ثم قال رویدا ای مع التہدید والایعاد وایہاما فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی تہددنا وتوعدنا ہذا اذا یروی تہددنا وتوعدنا علی انہما من صیغ المضارع وفی الزوزنی تہددنا وتوعدنا علی انہما من صیغ الامر الخاطب فعلا ترفق فی تہددنا وایعادنا ولا تلقن فیہا فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی تہددنا بہذا ۱۲

(۴) (القناۃ) المراد بہا ہہنا المتوارثۃ العزۃ (عیت) من الاعیاء وہو التحسر والعجز یقول فان قناتنا ثابت ان تلین لاعدائنا قبلک یرید ان نزول بمحاربۃ اعدائہم ای ان عزتنا منیعۃ لا ترام ۱۲

(۵) (عض) عضا وعضیضا ہمسکہ باسنانہ ۱۲ (الثقاف) الحدید التی تقوم بہا الرماح (اشمأزت) من الاشمئزاز وہو الاشتداد (العشوزنۃ) الصلبۃ الشدیدۃ (الزبون) الدفوع وہو صلۃ من قولہم زبنت الناقۃ (ض) حالہا اذا ضربتہ برکبتیہا ومنہ الزبانیۃ لزبنہا اہل النار ای لدفہم وتعب عشوزنۃ علی الحال من الضمیر فی وتت ۱۲

(۶) (عشوزنۃ) بدل من الاولی ولیکن ان یکون مرفوعا علی الخبریۃ من المبتدا المحذوف (بقیہ صفحہ ۷۹ پر)

Maktaba Tul Ishaat.com

هَلْ حَدَّثَتْ فِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	۱	بِنَقْصٍ فِي خُطُوبِ الْأَوَّلِينَا
وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ	۲	أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا
وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ	۳	زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِينَا
وَعَتَّابًا وَكُلْثُومًا جَمِيعًا	۴	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِينَا
وَذَا الْبُرَةِ الَّذِي حَدَّثْتَ عَنْهُ	۵	بِهِ نُحْمَى وَنُحْمَى الْمُلْتَجِينَا
وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلَيْبٌ	۶	فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِينَا
مَتَى نَعْقِدْ قَرِينَتَنَا بِحَبْلٍ	۷	تَجُذَّ الْحَبْلَ أَوْ تَقْصِ الْقَرِينَا

(۱) ترجمہ۔ کیا تو نے (قبیلہ) جشم ابن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹی (یا عہد شکنی کی) بات سُنی (کہ تجھے ہمکو تابع کرنے کا شوق پیدا ہوا)۔

(۲) ترجمہ۔ ہمیں اُس علقمہ بن سیف کی بزرگی ورثہ میں ملی جس نے بزرگی کے قلعے جبراً ہمارے لئے مُباح کردئے ہیں۔ مطلب علقمہ اپنے ہمعصروں پر غالب آکر بزرگی کا مالک بنا اور اسکی بزرگی وراثۃً ہمیں ملی اسلئے کہ ہم اسکے صحیح جانشین ہیں۔

(۳) ترجمہ میں مہلہل اور اُس سے بہتر زہیر کی بزرگی کا وارث بنا جو جمع کرنے والوں کے لئے بہترین سرمایۂ (افتخار) ہے۔

(۴) ترجمہ اور (اپنے دادا) عتاب اور (اپنے باپ) کلثوم (کی میراث کا مالک بنا) انہی کے ذریعہ ہم نے شرافت کی میراث پائی۔ مطلب ہم نے انکے مآثر اور مفاخر کا احاطہ کیا لہذا ہمیں شرافت اور بزرگی حاصل ہوئی۔

(۵) ترجمہ اور ذی البرہ جس کے بارے میں (بہادری کے کارنامے) تو نے سُنے ہونگے (اسکے ترکہ کے بھی ہم مالک ہیں) اسی کے ذریعہ ہم محفوظ ہیں اور غرباء کی حمایت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ اور اُس (ذوالبرہ) سے قبل (مفاخر میں کو شان) کُلَیب (ہم ہی میں سے تھا پس کوئی بزرگی نہیں کہ جسکے ہم وارث نہ ہوئے ہوں۔ مطلب کُلَیب عرب کے بہت ہی باعزت اور متکبر لوگوں میں سے تھا اسکا نام مرّہ بن یقیس ہے چونکہ اُس نے ایک کتے کا بچہ پال رکھا تھا اور جہانتک اسکی آواز جاتی تھی اسکو یہ اپنا حمیٰ سمجھتا تھا اور لوگوں کو اُس حصۂ زمین میں تصرف کرنے سے روکتا تھا اس وجہ سے اسکا نام کُلَیب پڑ گیا تھا۔ اسکو جساس نے قتل کر ڈالا تھا جسکی بنا پر عرب کی مشہور لڑائی حرب بَسُوس رُونما ہوئی۔

(۷) ترجمہ۔ جب ہم اپنی اونٹنی کا رسّی کے ذریعہ (کسی دوسری اونٹنی سے) جوڑ پھانس دیتے ہیں تو وہ یا رسّی کو توڑ ڈالتی ہے یا دوسری اونٹنی کو ہلاک کر دیتی ہے۔ مطلب ہم جب بھی کسی قوم کے مقابلہ میں آئے تو وہ جنگ ختم ہوئی یا وہ قوم۔ اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۱) (تقول ہل) خبرت یا عمرو بن ہند بنقص کان من قبلہ فی امور الفرون الماضیۃ او نقص بعد السلف ۱۲

(۲) (المجد) ہو الشرف (علقمۃ بن سیف) سید من بنی تغلب کان مطاعا سخیا (الحصون) جمع حصن ہو القصر (دینا) منصوب علی التمییز وہو من دان (رض) (دینا) الشیٔ تذکر آیا ویقول ورثنا مجد ہذا الرجل بشریف من اسلافہ وقد حصل لنا حصون المجد مباحۃ قہرا او غلبۃ یرید انہ غلب اقرانہ بالمجد فحواہ ۱۲

(۳) (المہلہل) جد عمرو بن کلثوم من امہ (زہیر) جدہ من قبل ابیہ (الذخر) یقال ذخر ذخرا اشتی ذخاۃ لوقت الحاجۃ یقول ورثت مجد مہلہل ومجد الرجل الذی ہو خیر منہ وہو زہیر فنعم ذخر الذاخرین ہو ای المجد الاشرف للافتخار ۱۲

(۴) (عتاب) جد الشاعر (کلثوم) ابوہ وہما معطوفان علی مہلہلا (تلنا) من نال اذا حصل (التراث) المیراث یقول وورثنا مجد عتاب کلثوم وبہم بلغنا میراث الاکارم اعلی فخذ نا مآثرہم ومفاخرہم فشرفنا بہا وکرمنا ۱۲

(۵) (ذو البرۃ) سید من بنی تغلب سمی بہ لشعیرۃ علی انفہ مستدیرۃ مثل البرۃ وہی الحلقۃ التی تجعل فی انف البعیر (نحمی) علی صیغۃ المتکلم من المضارع المجہول ویروی نحمی علی انہ غائب معروف من المضارع والضمیر الثانی معروف (حماہ) حمایۃ اذا منعہ وکفہ یقول ورثت مجد ذی البرۃ الذی اخبرت عنہ ایہا المخاطب ونحمی نحن اعداءنا ونحمی الفقراء والملتجئین ۱۲

(۶) (الساعی) یقال سعی للامر سعیا اہتم بتحصیلہ (کلیب) ہو اخو مہلہل ابن وائل المشہور فی ایام العرب یقول ومنا قبل ذی البرۃ الساعی للعالی کلیب ثم قال (انی المجد الا قد ولینا) ای قہرنا من قہرناہ ۱۲

(۷) (نعقد) یقال عقد (رض) الحبل نقیض حلہ (القرینۃ) الناقۃ (تجذ) من جذ (ن) الشیٔ قطعہ وکسرہ (تقص) یقال قص (رض) وقصا اذا کسر ہا ودقہا یقول متی قرنا ناقتنا باخری قطعت الحبل او کسرت عنق القرین یرید انا اذا اجتمعنا بقوم فی قتال غلبنا ہم وقہرناہم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَنُوجَدُ نَحْنُ (تاکید) أَمْنَعُهُمْ ذِمَارًا (تمیز ۱۲)	۱	وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا
وَنَحْنُ غَدَاةَ أُوقِدَ فِي خَزَازَى (جبل ۱۲)	۲	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا (لف ونشر مشوش ۱۲)
وَنَحْنُ الْحَابِسُونَ بِذِي أُرَاطٍ (موضع ۱۲)	۳	تَسُفُّ الْجِلَّةُ الْخُورُ الدَّرِينَا (حال ۱۲)
وَكُنَّا الْأَيْمَنِينَ إِذَا الْتَقَيْنَا (ای الاعداء ۱۲)	۴	وَكَانَ الْأَيْسَرِينَ بَنُو أَبِينَا
فَصَالُوا صَوْلَةً فِي مَنْ يَلِيهِمْ (ای بنو أبينا ۱۲)	۵	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا (من الاعداء ۱۲)
فَآبُوا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا (رجعوا ۱۲)	۶	وَأُبْنَا بِالْمُلُوكِ مُصَفَّدِينَا (حال ۱۲)
أَلَمَّا تَعْرِفُوا مِنَّا الْيَقِينَا (ای الم ۱۲ / ای من تجدنا ۱۲)	۷	إِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ إِلَيْكُمْ

(۱) (الذمار) کل ما یلزمک حمایۃ وحفظہ والدفاع عنہ ویراد بہ الحلف والعہد والذمۃ لانہ یتذمر لای یتغضب لمراعاتہ یقول نجدنا ایہا الحی الخاطب انہم ذمۃ وجوارا وحلفا واوفاہم بالیمین عند عقدہا ۱۲

(۲) (وقد) من الایقاد (جبل) النار (بالضم) (خزازی) جبل کانت العرب توقد علیہ النار عند الغارۃ والحرب ویقال لحزاز ایضا (رفدنا) (ض) (رفدا) ای اعطینا والرفد ہو العطیۃ یشیر الی وقعۃ جرت بین بنی نزار وبین الیمن ینتخر بانہ قومہ بنی نزار یقول ونحن فداۃ اوقدت نار الحرب فی حزازی اعطینا نزارا فوق عطاء المعطین ای اعطاہم ۱۲

(۳) (ذو اراط) کغراب موضع (تسف) تاکل یابسا (الجلۃ) الکبار من الابل والواحد جلیل (الخور) الکثیرۃ الالبان وقیل الخزار من الابل والناقۃ خوراء (الدرین) ما اسود من النبت وقدم یقول ونحن حبسنا اموالنا بہذا الموضع حتی سفت النوق الخزار قدیم النبت وہو دلالۃ قومنا ومساعدتہم علی قتال اعدائہم ۱۲

(۴) یقول کنا حماۃ الیمنۃ اذا لقینا الاعداء وکان اخواننا حماۃ المیسرۃ یصف غناءہم فی حرب نزار والیمن عند مقتل کلیب بن وائل لبید بن عنق الفنانی عامل ملک غسان علی تغلب فیہن نظم اخت کلیب وکانت تحتہ ۱۲

(۵) (صالوا) ای حملوا یقال صال (ن) صولۃ اذا حمل یقول فحمل بنو بکر علی من یلیہم من الاعداء وحملنا علی من یلینا ۱۲

(۶) (آبوا) یقال آب یؤب (ن) اوبا اذا رجع ومنہ المآب ای المرجع (وانہاب) الغنائم والواحد نہب (ف ن ض) نہبا الغنیمۃ اخذہا (السبایا) جمع سبی ہو المأسور (المصفد) المقید یقال صفدتہ ای قیدتہ واوثقتہ ۱۲

(۷) (الیکم) ای تنحوا (ألما) الہمزۃ للاستفہام ولما جازمۃ یقول تنحوا وتبعدوا عن مساماتنا

۴ وصبارا تنا یا بنی بکر الم تعلموا من نجدتنا وبأسنا الیقین ای قد علمتم ذلک فلا تعترضونا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلَمَّا تَعْلَمُوْا مِنَّا وَمِنْكُمْ	۱	كَتَائِبَ يَطْعَنَ وَيَرْتَمِيْنَا
عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِيْ	۲	وَأَسْيَافٌ يُقَمْنَ وَيَنْحَنِيْنَا
عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ	۳	تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُوْنَا
إِذَا أُوْضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا	۴	رَأَيْتَ لَهَا جُلُوْدَ الْقَوْمِ جُوْنَا
كَأَنَّ مُتُوْنَهُمْ لَمْتُوْنُ غُدْرٍ	۵	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا
وَتَحْمِلُنَا عَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	۶	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذُ وَافْتِلِيْنَا
وَرُدْنٌ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	۷	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ کیا تم نے اپنے اور ہمارے لشکروں کو ابتک نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیراندازی کرتے تھے۔ (نہیں بلکہ تمکو اچھی طرح ہمارے لشکر کی قوت کا علم ہوگیا ہے پھر تمہاری یہ جرأت ہو تو فی ہے)۔

(۲) ترجمہ اور ہمارے اوپر (سروں پر) خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور (بوقت ضرب) ٹیڑھی ہوجاتی تھیں (یا مارتے وقت ٹیڑھی پڑجاتی تھیں اور پھر بدستور سیدھی ہوجاتی تھیں)۔

(۳) ترجمہ ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع چمکدار زرہیں تھیں (کہ انکی کشادگی اور فراخی کی وجہ سے) تو پٹکہ پر انکی شکنیں دیکھے گا۔

(۴) ترجمہ جب کسی دن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اُتاری جائیں (تو ہر وقت انکو پہنے رہنے کی وجہ سے) تو قوم (کے بدن) کی کھالوں کو سیاہ پائیگا۔

(۵) ترجمہ۔ اُن (بہادروں) کی پشتیں (زرہیں پہنے ہوئے) گویا اُن حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ جن سے ہوائیں چلتے ہوئے ٹکرائیں مطلب بہادروں کی پشتوں کو حوضوں کی بالائی سطح سے تشبیہ دیکر اُن شکنوں کو جو درع کی وسعت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں پانی کی پٹاروں سے تشبیہ دی ہے۔

(۶) ترجمہ۔ لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے کم و باریک بالوں والے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اُٹھائے ہوئے ہوتے ہیں جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں اور اُن کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے (بچپن سے ہمنے ان کو پرورش کیا ہے) اور وہ دشمنوں کے غلبہ کے بعد اُن کے ہاتھوں سے) چھڑائے گئے ہیں (انکی حفاظت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور دشمنوں کو نہ لیجانے دیا)۔ (۷) ترجمہ۔ وہ گھوڑے پاکھر پہنے ہوئے (میدان جنگ میں) اُترے اور بال بکھرے ہوئے اور لگام کی گرہوں کی مانند کبنہ اور خستہ ہوکر (میدان سے) نکلے (چونکہ میدان میں انھیں بہت زیادہ دوڑ کرنی پڑی)۔

(۱) (الکتائب) جمع کتیبۃ ہی الجیش لانہا تکتب ای تجمع (یطعن) من الطعان ہو التطاعن (یرتمی) ای یتناضلون (۲) (البیض) جمع بیضۃ ہی الخوذ (الیلب) ای من صیر تلیس تحت البیض الواحدۃ یلبۃ ویثنیان (الیمانی) من الاتخاذ ہو الانطاع یقول وکان علینا البیض والیلب الیمانی وہیات یقین ویثنیان لطول الضراب بہا (۳) (سابغۃ) الدرع الواسعۃ التامۃ یقول (دلاص) ای براقۃ تقال درع دلاص ای ملساء (النطاق) ما یشد بہ الوسط شقۃ تلبس بالمرأۃ وتشد وسطہا فتسدل الاعلی علی الاسفل والاسفل یخبر جیوب فتطق تقال (عقد فلان) حبک النطاق ای تبتہ للذہاب والتجرد للامر (الغضون) جمع غضن ہو التثنج فی الشیٔ (۴) (الابطال) جمع بطل ہو الشجاع (الجون) بالضم جمع الجون بالفتح وہو الاسود ویقال للابیض ایضا فہو من الاضداد ویقول اذا قتلہا الابطال یوثر ایت جلود ہم سودا بلبسہم ایاہا (۵) (المتون) جمع متن ہو ظہر (الغدر) بسکون مخفف غدر بضمتین ہو جمع غدیر وہو القطعۃ من الماء (تصفقہا) من الصفیق ہو الضرب الشیٔ بسیع نصوت شبہ عضت الدرع بمتون الغدران اذا ضربہا الریح فی جریہا وبطرائق الماء تری فی الدرع بالتی تراہا فی الماء اذا ضربتہ الریح (۶) (الروع) الفزع والخوف (والمراد بہ ہنا الحرب (جرد) التی رق شعر جسدہا وقصر الواحد اجرد والواحدۃ جرداء (النقائذ) الخلاص من ایدی الاعداء واحدتہا نقیذۃ وہی فعیلۃ بمعنی مفعولۃ یقال انقذتہا خلصتہا فہی منقذۃ ونقیذۃ (فتلین) من الافتلاء وہو الفلو العظام (۷) (دوارع) جمع دارع ہو لابس الدرع یقال رجل دارع ودرعۃ دارع ای علیہ درع ودروع (کبنی) بخافیہا وہو حال عن ضمیر درن (الشعث) جمع اشعث ہو منتشر الرأس (الرصائع) جمع رصیعۃ ہی عقدۃ اللجام ۱۲

۱۲ علی قذال الفرس (بلین) یقال بلی (س) البوء رث وخلق فہو بال والمراد انہن بلین بلی بکمی العقدۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ اٰبَاءٍ صِدْقٍ (ای ابجر ۱۲)	۱	وَنُوْرِثُهَا اِذَا مُتْنَا بَنِيْنَا
عَلٰى اٰثَارِنَا بِيْضٌ حِسَانٌ (ای خلفنا ۱۲)	۲	نُحَاذِرُ اَنْ تُقَسَّمَ اَوْ تُهُوْنَا (خذلان ۱۲)
اَخَذْنَ عَلٰى بُعُوْلَتِهِنَّ عَهْدًا (ازواجہن ۱۲)	۳	اِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِيْنَا
تَكُنَّ يُسَلْبُنَ اَفْرَاسًا وَبِيْضًا (یسلبن ۱۲)	۴	وَاَسْرٰى فِي الْجِبَالِ مُقَرَّنِيْنَا (حال من ہم ای اسرٰی ۱۲)
تَرَانَا بَارِزِيْنَ وَكُلُّ حَيٍّ (ای الی البراز ۱۲)	۵	قَدِ اتَّخَذُوْا مَخَافَتَنَا قَرِيْنَا (ای علیہا ۱۲)
اِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِيْنَ الْهُوَيْنَا (ای الی الدعۃ ۱۲)	۶	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُوْنُ الشَّارِبِيْنَا
ظَعَائِنُ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ (ای ہن ۱۲)	۷	خَلَطْنَ بِمِيْسَمٍ حَسَبًا وَّدِيْنَا (الحسن ۱۲)

(۱) ترجمہ وہ گھوڑے ہمیں اپنے صادق العمل آباء کے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم جب مریں گے تو اپنی اولاد کو اُن کا وارث بنا دیں گے۔ **مطلب** یہ ہمارے خاندانی گھوڑے ہیں ہم کبھی انھیں دشمنوں کے ہاتھ میں نہ جانے دیں گے۔

(۲) ترجمہ ہمارے پیچھے (میدان جنگ میں) خوبصورت حسین عورتیں ہیں جنکے متعلق ہمیں اندیشہ ہے کہ (کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں) تقسیم کر لیجائیں یا ذلیل ہوں۔ (لہذا ہم اُن کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتے ہیں اور میدان جیت لیتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ جنہوں نے اپنے شوہروں سے عہد لیا کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے اس حال میں مُلاقی ہوں کہ اُن کے نشانہائے امتیاز لگے ہوئے ہوں (تو وہ میدان جنگ میں پامردی دکھائیں بھاگیں نہیں)

(۴) ترجمہ۔ کہ وہ (شوہر دشمنوں کے) گھوڑوں اور خودوں (یا مجھی ہوئی تلواروں) اور رسیوں (یا بیڑیوں) میں باہم یگر بستہ قیدیوں کو ضرور چھینیں گے۔

(۵) ترجمہ تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (کیونکہ ہمیں کسی کا ڈر گھروں میں نہیں گھستا) اور ہر قبیلہ نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے (دوسرے قبیلہ کو) ساتھی (حلیف) بنا رکھا ہے۔

(۶) ترجمہ جنہوں (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں۔ جیسا کہ مست شراب نوشوں کی (بوقت رفتار) کمریں لچکتی ہیں (اسی طرح اُن کی کمریں لچکتی ہیں)

(۷) ترجمہ۔ وہ بنی جشم ابن بکر کی ہودج نشین عورتیں ہیں جنہوں نے حسن کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کر لیا ہے۔

(۱) (آباء صدق) ای آباء شانہم الصدق فی الاقوال و الافعال (نقول ورثنا خلفنا عن آبائنا کرام شانہم الصدق فی الفعال (نقول ونورثہا ابنائنا اذا متنا یرید انہا تناجت وتناسلت عندہم قدیما ۱۲

(۲) (بیضٌ حسانٌ) ای نساءٌ ذوات الی من (نحاذر) ای نخاف من الحذر ہو الخوف (ان تقسم) ای بین اعدائنا (تہون) من الہُون بضم الہاء وہو الخزی ومنہ فاختہم عذاب الہُون (یقول علی آثارنا فی الحرب نساءٌ بیضٌ حسانٌ نخاف علیہا ان تسبیہا الاعداء فتستہا وکانت العرب تشہد نساءہا الحروب وتسبیہا خلف الرجال یقاتل الرجال ذبا عن حرمہا ولا یفشلہم انہزاز العار بالحکم ۱۲

(۳) (البعولۃ والبعول) جمع بعلٍ یقال للرجل ہو بعل المرأۃ وللمرأۃ ہی بعلۃ وبعلۃ کما یقال ہو زوجہا وہی زوجۃ (زوجۃ یقول قد عاہدن ازواجہن اذا جئن اذا تلوا کتائب من الاعداء قد اعلموا انفسہم بعلامات یعرفون بہا انی حرمۃ بعلہا فلیحمہا ان یشتبہ انی حرمۃ الحرب لا یعرفونہا فینہزہا اذا شرعۃ والجواب مقدر وان کان ظرفا یستلبن فی الشعر الاتی او لا فعدن فی ہذا الشعر جاز ولا یلزم الحذف ۱۲

(۴) (افراس) جمع فرس کسیف واسیاف (بیضا) ای سیوفا بیضاء (اسرٰی) جمع اسیر (مقرنین) ای مقیدین قولہ لکی یسلبن ای الخیل او النساء وہو لایناسب المقام وقد ذکر الزوزنی بدل یستلبن فالضمیر الی بعولتہن وہذا سدید لانہ بمنزلۃ جواب القسم الذی یدل علیہ لفظ العہد ۱۲

(۵) (بارزین) ای خارجین الی البراز وہی ارض واسعۃ لاجبل فیہا (القرین) ہو الصاحب والجمع قرناء یقول ترانا خارجین الی البراز لشدتنا بجدنا وشوکتنا وکل قبیلۃ تستجیر وتعتصم بغیرہا مخافۃ سطوتہا ۱۲

(۶) (رحن) ای خرجن مسائ (الہوینی) تصغیر الہوٰنی وہی تأنیث الاہون مثل الاکبر والکبرٰی یقول اذا یمشین مشیا رقیقا لشغل ارادفہن وکثرۃ لحومہن ثم شبہہن فی تبختہن بالسکاری فی مشیہم قولہ کما اضطربت الخ تشبیہ ما مصدریۃ تقدیر العبارۃ تضطرب متونہن اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ۱۲

(۷) (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی الہودج (خلطن) یقال خلط (من) خلطا اذا امزج ومنہ الخلیط ومعناہ الشریک والجمع خلطاء (بمیسم) الحسن وہو من الوسام والوسامۃ وہما الحسن والجمال والفعل وسم (ک) وسما ومنہ الغلام حسن وجہہ (الحسب) ما یحسب من مکارم الانسان ومکارم اسلافہ فہو فعل بمعنی مفعول فالحسب فی معنی المحسوب من مکارم آبائہ (والدین) العادۃ والخلق والطریق الشرعی یقول ہن نساءٌ من ہذہ القبیلۃ جمعن الی الجمال الاکرم والدین ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ	۱	بُعُولَتَنَا إِذَا لَمْ تَمْنَعُونَا
فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	۲	تَرَى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقَلِينَا
كَأَنَّا وَالسُّيُوفُ مُسَلَّلَاتٌ	۳	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا أَجْمَعِينَا
يُدَهْدِهُونَ الرُّؤُسَ كَمَا يُدَهْدِي	۴	حَزَاوِرَةٌ بِأَبْطَحِهَا الْكَرِينَا
وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	۵	إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا
بِأَنَّ الْمُطْعِمُونَ إِذَا قَدَرْنَا	۶	وَأَنَّا الْمُهْلِكُونَ إِذَا ابْتُلِينَا
وَأَنَّا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا	۷	وَأَنَّا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِينَا
وَأَنَّا التَّارِكُونَ إِذَا سَخِطْنَا	۸	وَأَنَّا الْآخِذُونَ إِذَا رَضِينَا

(۱) ترجمہ۔ وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی) دستبرد سے نہ بچاؤ" **مطلب** وہ عورتیں ہمیں جسور بناتی ہیں اور غیرت دلا کر غلبہ پر برانگیختہ کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ عورتوں کی حفاظت اس تلوار بازی کی طرح کسی چیز نے نہیں کی جس کی وجہ سے تو دشمنوں کی کھلائیاں گیندوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

(۳) ترجمہ۔ جب تلواریں کھنچی ہوئی ہوں تو (ہم اس طرح قبائل کی حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔ **مطلب** جس طرح باپ اپنی اولاد کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتا ہے اسی طرح ہم قبائل کی عین جنگ میں حفاظت کرتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہ (دشمنوں کے) سروں کو (کاٹ کر) اس طرح لڑھکاتے ہیں جس طرح قوی زور آور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو۔

(۵) ترجمہ۔ معدّ بن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ ان کے قبے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

(۶) ترجمہ کہ ہم ہی قدرت کے وقت (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کر دئے جائیں تو ہم ہی (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہیں۔

(۷) ترجمہ اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روک دیں اور ہم ہی ہیں کہ جہاں چاہیں اتر پڑیں (کوئی کسی حالت میں ہمارا مزاحم نہیں ہم اپنے افعال میں آزاد و مختار ہیں)

(۸) ترجمہ۔ اور ہم ہی (اپنے معتوب کے ہدایا کو) ترک کر دیتے ہیں جب ناخوش ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہیں۔

(۱) (یقتن) من القوت ہو الاطعام بقدر الحاجۃ والفعل قات (ن) والاسم القوت والقیت و الجمع الاقوات یقول لیلیفن خیلنا الجیاد ویقلن لستم ازواجنا اذالم تمنعونا من سبی الاعداء ایانا ۱۲

(۲) (السواعد) جمع ساعدۃ ہی الزند (القلین) فی النصب والجر والقلون فی الرفع جمع قلۃ وہی العود الصغیر الذی یلعب بہ الصبیان والقلۃ عود آخر علی قدر الذراع یضرب بہ القلۃ یقول منع النساء من سبی الاعداء ایانا ہتن شتی مثل ضرب تطیر منہ السواعد المفرومین کما تطیر القلۃ اذا ضربت بالمقلۃ ۱۲

(۳) یقول کانا حال استلال السیوف من اغمادنا ای حال الحرب ولدنا جمیع الناس ای نحمیہم حمایۃ الوالد ولدہ ۱۲

(۴) (یدہدون) ای یدحرجون (حزاورۃ) جمع حزور ہو الغلام الشدید الغلیظ (الابطح) مکان مطمئن من الارض والجمع اباطح (الکرین) جمع کرۃ وکسر لکنہ انتاغا للرؤس او یقول یدحرجون رؤس اقرانہم کما یدحرج الغلمان الشداد الغلاظ الکرات فی مکان مطمئن من الارض ۱۲

(۵) (القبب) والقباب جمع قبۃ وہی الخیمۃ المدورۃ یقول وقد علمت قبائل من معد بن عدنان اذا بنیت قبابہا بمکان واسع ۱۲

(۶) یقول قد علمت ہذہ القبائل اتا نطعم الضیفان اذا قدرنا علیہ ونہلک اعدائنا اذا اختبرونا اتانا ۱۲

(۷) یقول وانا نمنع من الناس ما اردنا منعہ منہم ونترل حیث شئنا من بلاد العرب ۱۲

(۸) یقول وانا نترک ما نسخط علیہ ونأخذ اذا رضینا ای لا نقبل عطایا من سخطنا علیہ ونقبل ہدایا من رضینا عنہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَأَنَّا الْعَاصِمُوْنَ إِذَا أُطِعْنَا	۱	وَأَنَّا الْعَازِمُوْنَ إِذَا عُصِيْنَا
وَنَشْرَبُ إِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	۲	وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدَرًا وَطِيْنَا
أَلَا أَبْلِغْ بَنِي الطَّمَّاحِ عَنَّا	۳	وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا
إِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	۴	أَبَيْنَا أَنْ نُقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا
لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ أَضْحَى عَلَيْهَا	۵	وَنَبْطِشُ حِيْنَ نَبْطِشُ قَادِرِيْنَا
نُسَمَّى الظَّالِمِيْنَ وَمَا ظَلَمْنَا	۶	وَلٰكِنَّا سَنُبِيْدُ الظَّالِمِيْنَا
مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا	۷	وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهُ سَفِيْنَا
إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ	۸	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی (اپنے پڑوسیوں کو ذلت سے) بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کیجائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔

(۲) ترجمہ۔ ہم اگر (گھاٹ پر) اُترتے ہیں تو صاف ستھرا پانی پیتے ہیں اور دوسرے گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں **مطلب** ہم سردار ہیں ہر اچھی چیز کے مالک بنجاتے ہیں اور دوسرے لوگ بچے کھچے کے مالک ہوتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ اے (مخاطب) بنی طماح اور (قبیلہ) دُعمی کو ہمارا پیغام پہنچادے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا۔ (بہادر یا نامرد)

(۴) ترجمہ۔ جب بادشاہ، لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اس سے انکار کر دیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں یا ہم اپنے اندر ذلت کو سرایت تصور کریں۔

مطلب ہم ذلت اور خواری کے قبول سے انکار کر دیتے ہیں اور اطاعت قبول نہیں کرتے۔

(۵) ترجمہ دُنیا اور دُنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو باقدرت شخص کی سی گرفت کرتے ہیں (پھر بچنا ناممکن ہے)

(۶) ترجمہ ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا ہاں ہم ظالموں کو (اُن کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کر دیتے ہیں (سو یہ کوئی ظلم نہیں ہے)

(۷) ترجمہ ہم اپنے گھروں سے خشکی کو پُر کر دیا حتیٰ کہ ہمیں ہماری گنجائش نہ رہی اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھر دیتے ہیں۔ (۸) ترجمہ جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچتا ہے (دو ڈھائی سال کا ہو جاتا ہے) تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اسکے سامنے سجدہ کرتے ہوئے سرنگوں ہوتے ہیں۔

(۱) یقول وانا نعصم جیراننا اذا اطعونا ونعزم علیہم بالعدوان اذا عصونا ۱۲

(۲) یقول ان نرد علی الماء نشرب صفوہ ویشرب غیرنا حال کونہ مکدرا یرید انا ناخذ من کل شیٔ افضلہ وندع لغیرنا ردأہ وارذلہ یعنی انہم سادۃ مطاعون وغیرہم مطیعون واتباع لہم ۱۲

(۳) (الطماح) اسم رجل من بنی اسد (دعمی) قبیلۃ وہو ابن جدیلۃ بن اسد یقول سل ہؤلاء کیف وجدتمونا شجعانا ام جبناء فی الحرب والشدائد ۱۲

(۴) بدا (الملک) بسکون اللام لغۃ فی الملک بکسر اللام (الخسف) الذل (سام) من السوم بمعنی تحشم انسانا مشقۃ وشرا یقال سامہ خسفا ای حملہ علی مافیہ ذل یقول اذا کرہ الملک الجبابرۃ الناس علی مافیہ ذل لہم ابینا الانقیاد لہ ۱۲

(۵) (نبطش) من البطش یقال بطش (ن وس) بہ فتک بہ اخذہ بصولۃ وشدۃ یقول ملکنا الدنیا والذی علیہا واذا سخط علی احد بطشنا بہ کبطش المقتدر ۱۲

(۶) یقول یقال لنا انتم تظلمون وما ظلمنا احدا الا انا نہلک من یظلمنا وہو لیس بظلم ۱۲

(۷) (السفین) جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمییز یقول عمنا الدنیا برا وبحرا فضاق البر عن بنا والبحر عن سفننا ۱۲

(۸) (الفطام) فصل الولد عن الرضاع وزمن الفطم یقال فطم (ض) فطما الولد فصلہ عن الرضاع (تخر) یقال خر لہ انکب علی الارض وسجد یقول اذا بلغ صبینا وقت الفطام تسقط الجبابرۃ حال کونہم ساجدین لہ ای سجدت لہ الجبابرۃ من غیرنا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

اَلْمُعَلَّقَةُ السَّادِسَةُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمٍ (ترک ۲)	۱	اَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ
اَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمِ (حال ۱۲)	۲	حَتّٰى تَكَلَّمَ كَالْاَصَمِّ الْاَعْجَمِ

یہ قصیدہ عنترہ بن شداد عبسی کا ہے اس کا نسب بعض نے عنترہ بن عمرو بن شداد ضبط کیا ہے اور بعض نے عنترہ بن شداد بن عمرو بن معاویہ۔ اسکی والدہ ایک حبشن باندی تھی جس کا نام زبیبہ تھا۔ باپ نے پہلے تو اپنے ساتھ اسکے تعلق نسبی کی نفی کر دی لیکن جب اسکی دانائی اور شجاعت کو دیکھا تو اعتراف کر لیا۔ وہ سیاہ فام اور بدشکل تھا۔ ہونٹوں کے کھلے رہنے کی وجہ سے اس کا لقب الفلجاء الشفتین پڑ گیا تھا مگر اسکے فخر کیلئے یہ امر کافی ہے کہ اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا وُصِفَ لِیْ اَحَدٌ مِّنَ الْعَرَبِ قَطُّ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَرَاهُ اِلَّا عَنْتَرَةَ۔ کہ عنترہ کے سوا کسی عربی کے اوصاف ایسے بیان نہیں کئے گئے جن کو سنکر میرے دل میں اسکی ملاقات کا جذبہ پیدا ہو گیا ہو۔

عنترہ بڑا جری، متحمل اور نغز گو شاعر تھا۔ ایک مرتبہ ایک عبسی شخص نے اسکی ہجو کی اور اسکے سیاہ فام ہونے کا طعنہ دیا۔ اس سے متاثر ہو کر عنترہ نے بھی اسکی ہجو کہی اور فخر کرتے ہوئے اپنی برتری جتلائی۔ اس عبسی نے کہا کہ میں شعر گوئی میں تجھ سے بڑھا ہوا ہوں۔ عنترہ نے جواب دیا کہ لو ابھی اس کا فیصلہ بھی ہوا جاتا ہے۔ یہ کہا اور یہ قصیدہ سنا دیا جس میں شعرائے جاہلیت کے طرز پر اپنی سخاوت و شجاعت کی تعریف اور معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے۔

(۱) **ترجمہ**۔ کیا شعراء (قدیم) نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے؟ (جس پر طبع آزمائی کیجائے یعنی کوئی جگہ باقی نہیں چھوڑی پھر اس کلام سے اعراض کر کے دوسرا مضمون شروع کرتا ہے) کیا شک و وہم کے بعد تو نے (معشوقہ کے) گھر کو پہچان لیا **مطلب**۔ اگر مصرعۂ ثانی میں اَمْ سے بَلْ کے معنے لئے جاویں اور ہل بمعنی قد ہو تو ترجمہ یہ ہوگا بلکہ تو نے گھر کو یقیناً شک کے بعد شناخت کر لیا تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں مناسبت ہو جاتی ہے۔ یعنی گو شعر کہنے کی گنجائش نہ تھی لیکن چونکہ معشوقہ کے گھر کی شناخت ہوئی تو طبیعت شعر گوئی پر مجبور ہو گئی۔

(۲) **ترجمہ**۔ گھر کے نشانات نے درآنحالیکہ انھوں نے بات چیت نہ کی تجھے عاجز بنا دیا یہانتک کہ بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔ **مطلب**۔ ہر چند معشوقہ کے احوال دریافت کئے لیکن آثار دیار نے کچھ جواب نہ دیا محض دلالتِ حال اور اشارات سے جو کچھ سمجھنا تھا میں سمجھ گیا۔

(۱) (ہل) استفہام یتضمن معنی الانکار (لمتردم) الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن والوہی والترقم ایضا مثل الترمم وہو ترجیع الصوت مع تحزین (بقول ہل ترکت الشعراء موضعا مسترقعا الا وقد رقعوہ واصلحوہ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئا یصاغ فیہ شعرا الا وقد صاغوہ فیہ وان حملتہ علی الوجہ الثانی کان المعنی انہم لم یترکوا شیئا الا رجعوا انظارہم بانشاء الشعر وانشادہ فی وصفہ ورصفہ ثم اضرب عن ہذا الکلام وانذ فی فن آخر فقال مخاطبا نفسہ ہل عرفت دار عشیقتک بعد شک فیہا (ام) وہم بہا معنا بل وتکون ام بمعنی بل مع ہمزۃ الاستفہام وتجوز ان تکون ہل ہہنا بمعنی قد کقولہ تعالیٰ ہل اتی علی الانسان ای قد اتی ۱۲

(۲) (اعیاک) یقال اعیاہ ای اتعبہ واکلہ اعیا الداء الطبیب اعجزہ الامر علیہ اعجزہ (لم یتکلم) حال من الرسم (حتی) غایۃ للاعیاء جعل التکلم علی قسمین متعارف وغیر متعارف ونفی الاول واثبت الثانی وعنی بہ السکوت فانہ یتکلم الاصم الاعجم ومعناہ اجاب بالسکوت (الاعجم) الناخرس وہذا البیت انما یوجد فی دیوانہ یخاطب نفسہ ویقول اعجزک رسم الدار عن معرفتہا حین لم یتکلم بکلام متعارف عند السوال عن الہا الی ان تکلم بکلام غیر متعارف کما یتکلم الاصم الاخرس ای ان اجابک بالسکوت فحینئذ عرفتہا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيلًا نَاقَتِي (الی الدار)	۱	اَشْكُو
يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجَوَاءِ تَكَلَّمِي (موضع)	۲	وَعِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي (ای عافیتک)
دَارٌ لِآنِسَةٍ غَضِيضٍ طَرْفُهَا	۳	طَوْعُ الْعِنَانِ لَذِيذَةٍ لِلْمُبْتَسَمِ
فَوَقَفْتُ فِيهَا نَاقَتِي وَكَأَنَّهَا	۴	فَدَنٌ لِاَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ
وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجَوَاءِ وَاَهْلُنَا (موضع)	۵	بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ
حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ (موصوف)	۶	اَقْوَى وَاَقْفَرَ بَعْدَ اُمِّ الْهَيْثَمِ

(۱) (ولقد) اللام توطیۃ للقسم (بہا) الباء فیہ للظرفیۃ (السبع) الاثافی السود (الرواکد) الشوابت (الجثم) جمع جاثم من جثم (ض ن) جثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم یقول ولقد حبست فیہا ناقتی حبسا طویلا اوزمانا واما اشکو بثی وحزنی او ہی تصوت صوتہا الی اثناب سود ثابتۃ فی مواضعہا لازمۃ اماکنہا ۱۲

(۲) (عبلۃ) اسم عشیقۃ وکانت من اجمل النساء (الجواء) کلتاب موضع بعینہ والجو الوادی (عی) یقال عم الدیار ای قال لہا انعمی یقول یا دار عبلۃ بہذا الموضع تکلمی واخبری عن اہلک ما فعلوا ثم اضرب عن استخبارہا الی تحیتہا فقال طاب عیشک فی صباحک وسلمت یا دار حبیبتی ۱۲

(۳) (آنسۃ) المونسۃ والطیبۃ النفس والجمع اوانس (غضیض) ای مخفوض یقال غض (ن) غضا طرفا ومن طرفہ وصوتہ خفضہ وکفہ وکسر غض بصرہ ای منعہ مما لا یحل لہ رویۃ (طوع العنان) ای ہی ذات غنج حسن یقال (فرس طوع العنان) ای سہل وان کان العناق بدل العنان لمعناہ ان معانقتہا سہلۃ تحصل عند الطلب (لذیذۃ المتبسم) بکسر السین ای لذیذۃ الفم المتبسم ۱۲

(۴) (الفدن) القصر والجمع الافدان (المتلوم) المتمکث یقول حبست ناقتی فی دار حبیبتی و شبہ ان تہ بقصر فی عظمہا ومخم جرہا ثم قال وانما حبستہا وقفتہا فیہا الا لقضی حاجتی المتمکث بجزعی من فراقہا وبکائی علی ایام وصالہا ۱۲

(۵) (الحزن) موضع لبنی یربوع فیہ ریاض و واہناک (الصمان) موضع یعالج فیہ الحرارۃ (المتثلم) ارض والغار للشرف یذکر العہد السابق فان خطابہ لدار عبلۃ الواقعۃ بالجواء ووقفاتہ فیہا ثم خطابہ للاطلال یدل علی ان عبلۃ لم تکن موجودۃ عند الخطاب وقولہ حلت بارض الزائرین الخ وقولہ کیف المزار یدل علی انہا لم تحل فی الجواء ۱۲

(۱) ترجمہ اُن (گھر کے نشانات) میں عرصہ دراز تک میں نے اپنی اونٹنی روکے رکھی جبکہ میں (معشوقہ کے فراق کی اُس کے چولھے کے) سیاہ، ساکن اور ٹھہرے ہوئے پتھروں سے شکایت کرتا تھا یا وہ ناقہ شکایت کرتی تھی۔

(۲) ترجمہ۔ اے (معشوقہ) عبلہ کے گھر جو (مقام) جواء میں واقع ہے بول (اور محبوبہ کا حال بتا) اے عبلہ کے گھر خدا کرے تو صبح کے وقت خوش اور سالم رہے۔

(۳) ترجمہ یہ گھر پاک طینت محبوبہ کا ہے جس کی نگاہ (شرم کی وجہ سے) پست ہے، نرم خو ہے (یا جس کا معانقہ سہل الحصول ہے) جس کا ہنس مکھ منہ نہایت بالذت (بوسہ گاہ) ہے۔

(۴) ترجمہ میں نے اُس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی تاکہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو (آہ وبکا کے ذریعہ) پورا کروں اور وہ اونٹنی (جسامت وضخامت میں) گویا کہ ایک قلعہ تھی۔

(۵) ترجمہ عبلہ (محبوبہ) جواء (مقام) میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے اہل حزن پھر صمان پھر متثلم میں ٹھہرے ہوئے ہیں (تو اب اتنی بُعدِ مسافت کے بعد مُلاقات کیسے نصیب ہو)

(۶) ترجمہ اے (محبوبہ کے گھر کے) ٹیلے! تو سلامت رہے (یا تجھے ہمارا سلام پہنچایا جائے) جو قدیم زمانہ کا ہے (یا جسکو اپنے اہل سے ملے عرصہ گذر گیا) اور جو کہ ام الہیثم (عبلہ) کے (سفر کے) بعد خالی اور ویران ہو گیا ہے۔

۴ بعد الخطاب اللہم الا ان یراد بالجواء غیر الجواء المذکور فانہ ماء لبعض بنی دبیر عبس ایضا ۱۲

(۶) (حییت) الفعل مجہول من حیاہ اللہ وابقاہ والجملۃ دعائیۃ (الطلل) ما ارتفع من الارض (العہد) الزمان قولہ تقادم عہدہ صفۃ للطلل (اقوی) من الاقواء (اقفر) من الاقفار وہما بمعنی الخلو وجمع بینہما للنوع من التاکید (ام الہیثم) کنیۃ عبلۃ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِيْنَ فَأَصْبَحَتْ	۱	عَسِيْرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ
عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَّأَقْتُلُ قَوْمَهَا	۲	زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيْكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ
وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّيْ غَيْرَهُ	۳	مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُكْرَمِ
كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا	۴	بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ
إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا	۵	زُمَّتْ رِكَابُكِ بُكْرَ لَيْلٍ مُظْلِمِ
مَا رَاعَنِيْ إِلَّا حُمُوْلَةُ أَهْلِهَا	۶	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

(۱) ترجمہ (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے محرم کی بیٹی تیری طلب میرے اوپر دوبھر ہوگئی

(۲) ترجمہ میں بدون قصد وارادہ اسپر فریفتہ ہوگیا اور (وصال کے) لالچ میں میں اسکی قوم کو قتل کرتا ہوں بتسم تیری زندگانی کی یہ طمع ولالچ کا مقام نہیں (کیونکہ اس طرح سے اس کا وصال میسر نہیں ہوسکتا)

(۳) ترجمہ (اے عبلہ) تو نے میرے دل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی (اگرچہ تیری قوم سے میری عداوت ہی) تو اب تو اسکے علاوہ اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

(۴) ترجمہ اب ملاقات کیسے ممکن ہے جبکہ ایام ربیع میں اسکے خاندان والے (مقام) عنیزتین میں مقیم ہیں اور ہمارا خاندان غیلم میں (اقامت گزیں ہے) **مطلب** جبکہ دونوں خاندانوں کی اقامتگاہوں میں اسقدر فاصلہ ہے تو اب دیدار ووصال میسر ہونا بظاہر ناممکن ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو نے جدائی کا پختہ ارادہ کرلیا ہے (تو میرے لئے یہ چیز کوئی غیر متوقع نہیں کیونکہ (جب) تاریک رات میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالی گئی تھیں (اسی وقت میں سمجھ گیا تھا کہ اب تم آمادۂ سفر ہو) **مطلب** یہ ترجمہ اسوقت ہوگا جبکہ اِنْ شرطیہ ہو۔ اگر اس کو حرفِ تاکید مانا جائے تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ تو نے یقیناً فراق کی ٹھان لی ہے اسلئے کہ شب تاریک میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالدی گئی ہیں۔

(۶) ترجمہ مجھے محبوبہ کے خاندان کے باربرداری کے اونٹوں نے ہی خوفزدہ کردیا در آنحالیکہ وہ پڑاؤ کے درمیان خوبکلاں چبا رہے تھے **مطلب** اونٹوں کو خوب کلاں کھاتا دیکھکر میں یہ سمجھ گیا تھا کہ اب کارواں آمادۂ سفر ہے اور محبوبہ سے فراق ہوجائے گا۔

---

(۱) (الزائرین) الاعداء کانہم یزورون زئیر الاسد شبہ تہدیدہم وتوعدہم بزئیر الاسد (عسیرا) عسیر ہو خبر اصبح (اطلاب) المطالبۃ (محرم) بکسر المیم وسکون المہملۃ وفتح الزاء المعجمۃ والمراد بابنۃ محرم العبلۃ فرمی فی الخبر عن الغیبۃ الی الخطاب وہو شائع فی الکلام قال اللہ تعالیٰ حتی اذا کنتم فی الفلک وجرین بہم بریح ۱۲

(۲) (علقتہا) یقال علق فلان فلانۃ مجہولا اذا تعلقہا وعشقہا من العلق والعلاقۃ وہما العشق والہوی (العرض) محرکۃ ان تصیب شیئا من غیر قصد (الزعم بالضم والزعم بالفتح) الحیاۃ والبقاء ولا تستعمل فی القسم الا بالفتح لیمین (الزعم) الطمع (المزعم) المطمع وعنی بقولہا بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان وانما قال اقتل قومہا لانہ کان من فرسان عبس فی حرب عبس وذبیان ۱۲

(۳) (لقد) اللام توطیۃ للقسم والباء فی قولہ بمنزلۃ الجار والمجرور والضمیر المجرور فی غیره للنزول المستفاد من الفعل یقول واللہ لقد نزلت من قلبی منزلۃ من یحب ویکرم فیتعین ہذا واعلیہ قطعا ولا تظنی غیرہ ۱۲

(۴) (المزار) الزیارۃ (تربع) الرجل اقام فی الربیع (عنیزتین) مصغرا موضع وضع علی صیغۃ التثنیۃ کالحرمین (الغیلم) کصیقل موضع آخر بینہا وبین عنیزتین یوم بعید یقول کیف تیصور لی ان ازورہا وقد اقام اہلہا زمن الربیع بعنیزتین واہلنا بالغیلم وبینہما مسافۃ بعیدۃ ومشقۃ مدیدۃ ۱۲

(۵) (ازمعت) من الازماع ہو توطین النفس علی شیٔ (الرکاب) الابل لا واحد لہا من لفظہا وقال الفراء واحدہ راکوب مثل قلاص وقلوص (زممت) یقال زم (ن) البعیر اذا جعل فی انفہ الزمام وضمیر جمع المذکر المخاطب فی رکابکم للمخاطبۃ وہو شائع قال اللہ تعالیٰ سلام علیکم اہل البیت خطابا للسارۃ وان فی قولہ ان کنت محیل للشرط والتاکید ۱۲

(۶) (راعنی) یقال راعہ روعا افزعہ (الحمولۃ) الابل التی تطیق ان تحمل علیہا (الدیار) جمع دار

(۳) (وسط) بتسکین السین لا یکون الا ظرفا والوسط بفتح السین اسم لما بین طرفی الشیٔ (تسف) یقال سف البعیر اذا اکل الیابس من العلف واسفہ علفہ ایاہ (الخمخم) نبت یعلف حب الابل اذا لم یوجد ما تاکلہ من الکلاء وجملۃ تسف فی موضع الحال من الحمولۃ ووجہ روعہ انہم کانوا اذا فقدوا الکلاء کانوا یسقون ابلہم حب الخمخم یرسلون رائدہم لتجسس الماء والکلاء ثم یرتحلون علی حکمہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً (۱)	۱	سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ (۱)
إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ (۲)	۲	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ (۲)
وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ (۳)	۳	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ (۳)
أَوْ رَوْضَةٌ أُنُفٌ تَضَمَّنَ نَبْتَهَا (۴)	۴	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمُعْلَمِ (۴)
جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ (۵)	۵	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ (۵)
سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ (۶)	۶	يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ (۶)

(۱) ترجمہ اُن اونٹوں میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں جو سیاہ کوّے کے پوشیدہ رہنے والے پروں کی طرح سیاہ تھیں **مطلب** قبیلہ محبوبہ کے صاحب ثروت ہونیکو بیان کرتا ہے اور سُودًا کَخَافِيَةِ الْغُرَابِ سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اونٹنیاں نہایت تیز رو ہیں محبوبہ کو بہت جلد جُدا کر دینگی۔

(۲) ترجمہ اسوقت کو یاد کر جبکہ محبوب تجھے ایسے دانتوں کے ذریعہ اسیر (محبت) بنا رہی تھی جو باریک و چمکدار تھے اور جسکی بوسہ گاہ (دہن) نہایت شیریں اور جن کا لعاب دہن نہایت لطف بخش تھا۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ حسینہ (محبوبہ) کے پاس تاجر عطر کا نافۂ مشک ہے جسکی مہک دانتوں کے کھلنے سے پہلے ہی دہن (معشوقہ) سے تیری طرف پہنچ گئی ہے **مطلب** محبوبہ ابھی تبسم ریز بھی نہیں ہوئی کہ اسکے دہن سے نہایت معطر خوشبو مہکنے لگی۔

(۴) ترجمہ یا (محبوبہ کے پاس) ایک اچھوتا سبزہ زار ہے جسکی گھاس کا زمزمہ دار ایک ابر کثیر المطر بنگیا ہے (لہٰذا وہ ہمیشہ شاداب رہیگا) جس میں گندگی قطعاً نہیں (جس سے اسکی فضا خراب ہو) اور نہ اُسپر پیروں کے نشانات لگے ہیں (جس سے اسکی سرسبزی میں فرق آئے)۔

(۵) ترجمہ اُس گھاس پر ایسے کثیر المطر ابر نے پانی برسایا کہ جس میں اُولا بھی نہ تھی یہانتک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو دراہم کی طرح (چمکدار) بنا دیا **مطلب** پانی سے پُر گڑھے کو درہم سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۶) ترجمہ اُس ابر نے برابر اُس پر بارش برسائی۔ تو ہر شام کو اُس پر اسقدر پانی بہتا ہے جو ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

---

(۱) (الحلوبۃ) الناقۃ ذات لبن وہی جمع الحلوب عند البصریین وکذلک رکابۃ ورکوب وقال غیرہم ہی بمعنی محلوب وفعول اذا کان بمعنی المفعول جاز ان تجمع نساء الثانیث عندہم (السود) جمع سوداء (الخوافی) جمع خافیۃ وہی الریشات التی تختفی عند ما یضم الطائر جناحیہ والجناح عند اکثر الائمۃ عشرۃ ریشۃ اربع قوادم واربع خوافی واربع مناکب واربع اباہر وقال بعضہم بل ہی عشرون ریشۃ واربع کہنہا کالی (الاسحم) الاسود وخص السود من الابل اشعارا بانہم یسرعون فی السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرہا ۱۲

(۲) (تستبیک) من الاستباء ہو البسی بمعنی الاسر (الغروب) جمع غرب وہو حدۃ الاسنان ولعانہا (واضح) الابیض الصافی نعت للثغر من الوضوح ہو البیاض (المقبل) ظرف او مصدر مرفوع علی انہ فاعل عذب (المطعم) الطعم وعنی بطعم ریقۃ قولہ اذ تستبیک طرا راعنی فی الشعر السابق وہذا مما یفہم من الزوزنی ولیکن ان یکون عاملہ اذکر مقدرا ۱۲

(۳) (الفارۃ) ناقۃ المسک لان رائحۃ المسک تغور منہا (تاجر) اراد بہ العطار وبائع المسک (القسیمۃ) الجمیاۃ من القسامۃ وہی الحسن عنی بہا جملۃ العوارض (جمع عارضۃ وہی الاسنان التی تکون فی عرض الفم شبہ طیب نکہۃ العشیقۃ بطیب ریح المسک ۱۲

(۴) (الروضۃ) المرعی الطیب منصوب عطفا علی فارۃ والجمع الروضات (الانف) بضمتین ما لم ترع من المرابض کانہا انفت من ان ترعی (الدمن) السرقین (لم یعلم) ای لیس فیہ علامۃ وفی الدواب الناس وشبہ طیب نکہتہا بطیب ریح المسک وطیب ریح روضۃ والمراد من الغیث المطر الکثیر وفیہ ایماء الی کثرۃ الکلاء والریاحین وتقلیل فی الشعر بمعنی المعدوم ۱۲

(۵) (اجادت) ای مطرت من الجود ہو المطر الکبیر بالکسر کل سحابۃ کثیرۃ الماء والجمع الابکار ۴

(۶) (الحرۃ) الخالصۃ من البرد والریح والحر من کل شئی خالصہ وجیدہ (فترکن) ضمیر وکل بکر من حیث المعنی اللفظ (القرارۃ) الحفرۃ المستدیرۃ والتشبیہ بالدرہم فی البریق واللمعان ۱۲

(۶) (سحا وتسکابا) السح الصب والسیلان والتسکاب مصدر سکب الماء اذا صبہ فانتصب (کل عشیۃ) منصوب علی الظرفیۃ والعشیۃ آخر النہار (لم یتصرم) من التصرم ہو الانقطاع ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	۱	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ
هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	۲	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ
تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	۳	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ
وَحَشِيَّتَيْ سَرْجٍ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	۴	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزَمِ
هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	۵	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ
خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	۶	تَطِسُ الْإِكَامَ مَرِيدَاتٍ خُفِّ مِيثَمِ
وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	۷	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

(۱) ترجمہ:۔ اور مکھیاں اس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں۔ اس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ وہ مکھیاں گاتی ہیں اس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اسطرح رگڑتی ہیں جسطرح کہ جفاق پر اوندھا پڑا ہوا اور انگلیاں کٹا ہوا انسان (جفاق) رگڑتا ہے۔

(۳) ترجمہ (عبلہ) صبح و شام گدگدے بستر پر گذارتی ہے۔ اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے ادہم گھوڑے کی پشت پر گذارتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر (کسی ہوئی) ہے جس کے ایڑھ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

(۵) ترجمہ کاش! مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدن کی وہ اونٹنی پہنچا دے جسکو دودھ نہ دینے کی بددعا ہو اور منقطع اللبن ہو **مطلب** لُعِنَتْ الخ کی شرط اس بنا پر لگائی گئی ہو کہ ایسی ناقہ قوی ہوگی۔

(۶) ترجمہ تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دم بھلا کر (نشاط سے) اپنے آپکو بنا کر چلے اور روندنے والے پیر کے ذریعہ ریت کے ٹیلوں کو مسل ڈالے۔

(۷) ترجمہ۔ شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کہ کٹے شترمرغ کی سی تیز روی کیساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے **مطلب** ناقہ کو سرعت رفتار میں شترمرغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور آئندہ اشعار میں مشبہ بہ کے اوصاف ذکر کرتا ہے۔

---

(۱) (خلا به) ای تفرد به (الذباب) ای الزبور وهو ذباب النحل فانه یجب الورود الریحان ویتلذذ بزهره (فلیس ببارح) لکن قوله یحک ذراعه بذراعه لایساعده لانه بذلک یس من ذاته قال الوبرانی واحد الذباب یذوی من تحتی الجمع وجمعه ذبان (الباتح) الزائل المنفک (الغرد) التطریب فی الصوت (المترنم) من الترنم هو تردید الصوت ۱۲

(۲) (الهزج) الصائت بصوت تطریب ونصب علی الحال من الله باب المراد بحک الذراعین التصفیق الذی یکون عند النثار (القدح) اخراج النار من الزناد (المکب) المقبل علی الشیء (الزناد) عود یقدح به النار (الاجذم) هو من فی هبته ناقة ۱۲

(۳) (السرج) وتضم (کلا الفعلین تام والضمیر فیهما للعیلة (فوق) هو بمعنی علی (الظهر) الظاهر۔ (الحشیة) الفرش المحشو بالقطن ونحوه (السراة) الظهر (الادهم) الاسود من الخیل وهو اسم فرسه ۱۲

(۴) (الحشیة) من الثیاب ما حشی بقطن او صوف او غیرهما والجمع الحشایا (العبل) الغلیظ والضخم (نهد) عبلا رک) عبل الاد عبالة فهو عبل والجمع عبال (الشوی) الاطراف والقوائم۔ (النهد) الضخم الشرف (مراکل) جمع مرکل وهو موضع الرکل والرکل الضرب بالرجل (نبیل) ضخم وبستعار للخیر والشر یعنی انها یزیدان علی غیرها زیادة بیسمن علی الاعجف (المحزم) موضع الحزام من جسم الدابة ۱۲

(۵) (الشدن) محرکة موضع بالیمن تنسب الابل الیها (الشراب) اراد به اللبن لانه یشرب (المصرم) المنقطع عن اللبن وکنی بقطعها من اللبن عن قوتها فان کلا من الحمل والارضاع والوضع یورث الضعف والهزال ۱۲

(۶) (خطاره) ای ناقة خطارة یقال خطرت البعیر بذنبه شمال وکنی به عن النشاط (غب السری) ای بعده والسری السیر فی اللیل وخصه بالذکر ۱۲

۷ لانه یورث الکسل (الزیافة) مبالغة الزائفة هی المتبخترة فی المشی (تطس) من الوطس هو الضرب الشدید (الاکام) الرمال (الوخذ) سرعة الخطوات والمراد بذات خف الرجل (الخف المیثم) شدید الوطس من ثرا ذا کثر وقوة ۱۲

(۷) (الحشیة) ما بعد الزوال وکنی بها سیر الیل والاستعانة (بیمین) البعد واضافة القریب الیه فظیة فهو فی حکم النکرة (المنسم) کمجلس خف البعیر و (المصلم) کمعظم من اوصاف التظلیم لانه لا اذن له والمعنی الاستیصال کان اذنه استوصلت ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَأَوِّي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ	۱	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ
يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ	۲	حِدَجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ
صَعْلٌ يَعُودُ بِذِي الْعَشِيرَةِ بَيْضَهُ	۳	كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأَصْلَمِ
شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأَصْبَحَتْ	۴	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ
وَكَأَنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا الْـ	۵	ـوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ
هِرْ جَنِيبٍ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ	۶	غَضْبَى اتَّقَاهَا بِاليَدَيْنِ وَبِالْفَمِ

(۱) ترجمہ نوجوان شتر مرغیاں اُس شتر مرغ کے پاس اسطرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتے (چرواہے) کیطرف یمنی اونٹوں کی جماعتیں **مطلب** شتر مرغ کو سیاہی میں حبشی چرواہے سے اور شتر مرغنیوں کو یمنی اونٹوں سے تشبیہ دی گئی ہے اور چونکہ شتر مرغ کے لئے گویائی نہیں اسوجہ سے چرواہے کی طمطم صفت لائی گئی۔

(۲) ترجمہ وہ شتر مرغیاں اس شتر مرغ کے بلند سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شتر مرغ) یا اس کا سر ایک ہودج ہے انکی بلند جگہ پر بشکل خیمہ۔

(۳) ترجمہ وہ شتر مرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقام) ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے، بوچے لمبی پوستین والے غلام کی طرح ہے **مطلب** شتر مرغ کو سیاہی اور بازوؤں کی درازی کی وجہ سے اس غلام سے تشبیہ دی گئی جو طویل پوستین پہنے ہوئے ہو۔

(۴) ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ رُوگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے اور انکا پانی پینا پسند نہیں کرتی۔

(۵) ترجمہ۔ (وہ ناقہ کوڑے کی آواز یا نشاط کی وجہ سے اس طرح اپنے پہلو کو بچاتی چلتی ہے) گویا کہ وہ بدہیئت بڑے سر والے شام کو بولنے والے بلّے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

(۶) ترجمہ وہ بلّہ اُسکے پہلو میں ہے جب کبھی وہ ناقہ غضبناک ہوکر اسکی طرف مڑتی ہے تو وہ اس ناقہ سے اپنے دونوں ہاتھوں اور مُنہ کے ذریعہ بچتا ہے (پنجوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے تاکہ ناقہ اُس کو ستا نہ سکے)

---

(۱) (تأوی) (فی) ای ترجع (القلص) بفتحتین جمع قلوص وہی من الابل والنعام بمنزلۃ الجاریۃ من الناس (اوت) ماض بمعنی المضارع (الحزق) کصب جمع حزقۃ وہی الجماعۃ من الابل وکذلک الحزیقۃ والجمع الحزایق وحزائق (یمانیۃ) ای الذی لایفصح وارادوا بالاعجم الحبشی لان اغلب ماۃ الیمن من الحبشۃ ۱۲

(۲) (قلۃ الراس) اعلاہ (الحدج) من مراکب النساء (النعش) الشیٔ المرفوع والنعش بمعنی المنعوش (الخیم) المجعول مثل خیمۃ شبہ خلقۃ مرکب من النساء جعل کالخیمۃ فوق مکان مرتفع ۱۲

(۳) (الصعل) والاصعل صغیر الرأس من ذکور النعام (یعود) ای یحفظ (ذو العشیرۃ) موضع (الاصلم) الذی لااذن له شبہ العظیم بعبد لبس فروا طویلا ولااذن له لانہ لااذن للنعام وشرط الفرو الطویل لیشبہ جناحیہ وشرط العبد لسواد العظیم وعبد العرب السودان ۱۲

(۴) (شربت) لتسکن للناقۃ (الدحرضین) الدحرض کقنفذ وسیع کجمیع ماء ان مختلفان ثنّاہما الشاعر علی التغلیب وارادہما معاً ولیس الدحرضان موضعا کما توہمہ بعض (زوراء) المنحرفۃ من الزور وہو المیل والجمع زُوُرٌ (میاہ الدیلم) میاہ معروفۃ وقیل العرب تسمی الاعداء دیلماً لان الدیلم صنف من اعدائہا ۱۲

(۵) (تنأی) ای تبعد (الدف) الجانب اضافۃ الجانب الیہ من اضافۃ الشیٔ الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم کما قال الرضی (الجانب الوحشی) الیمین وسمی وحشیاً لانہ لایرکب من ذلک الجانب لاینزل (الہزج) الصوت وارادہ ہزج العشی السنور لانہم اذا تشوہ صوت علی الطعام یطعم (المؤوم) کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل وہو نعت لہزج ۱۲

(۶) (دہر) مجرور علی البدلیۃ من ہزج العشی (جنیب) المربوط الی الجنب (عطفت) ای مالت (غضبی) تانیث الاغضب حال من المستکن فی عطفت (اتقاہ) ای جعلہ بینہ وبین عدوہ والضمیر المجرور للناقۃ والعرب یذکرون تعلق السنور بالناقۃ عند ذکر سرعۃ سیرہا لان الابل تکرہ السنور وتخافہ طبعاً فیہرب بیسرع ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

أَبَقِيَ لَهَا طُولُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا (ای سناما ۱۲)	۱	سَنَدًا وَمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُسْتَحْيَمِ
بَرَكَتْ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا (ماء ۱۲)	۲	بَرَكَتْ عَلَى قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ (ای القوائم ۱۲)
وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا	۳	حُشَّ الْوُقُودُ بِهِ جَوَانِبُ قُمْقُمِ (مکسر ۱۲ منصوب علی الظرفیۃ ۱۲)
يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ (ای ناقۃ ۱۲)	۴	زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيقِ الْمُكْدَمِ (مخاتلۃ ۱۲ لبعضہن ۱۲)
إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي (بسبب للجواز ۱۲)	۵	طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ (ای ذو تجربۃ ۱۲)
أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي (ای احمدنی ۱۲)	۶	سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ (مجہول ۱۲)
وَإِذَا أُظْلَمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ (مجہول ۱۲)	۷	مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ (المحنظل ۱۲)

(۱) ترجمہ سفر نے کی درازی نے اس ناقہ میں ایک تہ بتہ مضبوط کوہان اور جائے خیمہ (یا خیمہ والے) کے ستونوں کی مانند (پیر) چھوڑے ہیں (اور بقیہ اس کا تمام گوشت وفربہی گھلادی ہے)

(۲) ترجمہ وہ چشمۂ رداع کے کنارہ پر گویا ایک پھٹے ہوئے موٹی آواز کے بانس پر بیٹھی **مطلب** تعب ومشقت کے بعد ناقہ کے بیٹھنے کی آواز کو یا چشمہ کے کنارے پر خشک مٹی پر بیٹھنے کی وجہ سے مٹی کے ٹوٹنے کی آواز کو جھوجرے ٹوٹے ہوئے بالس کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ گویا کہ (تیل کی) کیٹھ یا گاڑھا تارکول جسکو پیتل کی شیشی کے اطراف میں ڈال کر اسکے نیچے آگ روشن کردی گئی ہو، اس کا پسینہ ہے **مطلب** یہ ترجمہ تو اس صورت میں ہے جبکہ کان کی خبر محذوف مانی جائے اور اگر ینباع کو خبر بنایا جائے تو اس شعر کا ترجمہ دوسرے شعر کے ترجمہ کے ساتھ ملا لیا جائے۔

(۴) ترجمہ۔ ایسے کڑوے مزاج کی قوی سانڈنی کی کنپٹی سے بہتا ہے جو اکڑ کر چلتی ہے اور جو بجائے مستی زخمی سانڈ کی طرح ہے۔ **مطلب** اگر کان کی خبر ینباع ہے تو ینباع کی ضمیر کان کی طرف راجع ہے اور اگر خبر محذوف ہے تو ضمیر اسکی طرف راجع ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعہ چھپے (تو بیفائدہ ہے) اسلئے کہ میں (زرع پوش شہسوار کے پکڑنے میں بھی) ماہر ہوں (لہذا تو بچکر کہاں جاسکتی ہے یا جبکہ میں مقدر بہادر ہوں تو مجھ سے نفرت مناسب نہیں)

(۶) ترجمہ جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اسکے ذریعہ میری تعریف کر اسلئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہوں) تو میرا حسن سلوک نہایت بہتر ہے۔

(۷) ترجمہ اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت تلخ ہے۔

(۱) (السفار) بالکسر مصدر السفر من بلد الی بلد (مقرمداً) معناہ سناماً لزم بعضہا بعضاً یقال بناء مقرمد (السند) محرکۃ لکل اسند بعضہ الی بعض (الدعائم) جمع دعامۃ ہی الاسطوانۃ والمراد بشبہا قوائمہا الطویلۃ (المستحیم) ظرف من تحیم الرجل اذا اضرب الخیمۃ وہذا البیت لم یوجد الا فی دیوانہ ۱۲

(۲) (برکت) من البروک ہو جلوس الابل علی ہیئتہ (الجانب) الجانب (الرداع) کسحاب ماء وکسحاب موضع فی الیمن (القصب المہضم) الضمار (الاجش) غلیظ الصوت ۱۲

(۳) (الربّ) ثفل الزیت والسمن او الطلاء (المکیل) مصغراً المقطران مطلی بہ البعیر الاجرب (المعقد) اسم مفعول من اعقد الدواء حتی غلظ وتعقد (حشّ) النار اوقدہا (بالفعل مجہول الوقود) الحطب (القمقم) آنیۃ من نحاس تشبہ الجرۃ الصغیرۃ ۱۲

(۴) (ینباع) ارادہ بنبع فاشبع الفتحۃ لاقامۃ الوزن فتولدت من اشباعہا الف (الذفری) مقصوراً بالکسر خلف اذن البعیر یسیل منہ العرق عند شدۃ العدو (الغضوب) الناقۃ الہیوس (الجسرۃ) الناقۃ الموثقۃ الخلق (زیافۃ) من الزیف ہو التبختر (الفنیق) بالفاء کشقیق الفحل الکریم (المکدم) بالکسر الذی عضہ الفحل ۱۲

(۵) (تغدفی) من الاغداف ہو ارسال الستر وہذا خطاب لعشیقۃ ویمکن ان یکون لزوجۃ ابنۃ مالک التی مر ذکرہا (القناع) خرقۃ ترخی فوق المقنعۃ (الطب) بالفتح الحاذق ویعدی بالباء (المستلئم) اسم فاعل من استلم الرجل اذا لبس الامۃ ای الدرع ۱۲

(۶) (المخالقۃ) بالمعجمۃ فاللام فالقاف المباشرۃ بالاخلاق الحسنۃ (اظلم) مجہول یقول اثنی علیّ ایتہا الجمیلۃ بما علمت من محامدی ومناقبی فانی سہل المخالطۃ والمخالقۃ اذا لم یہضم حقی ولم یمس خلقی ۱۲

(۷) (ظلمت) ماض مجہول (الباسل) الشدید الکریہۃ ورجل باسل ای شجاع من البسالۃ ہی الشجاعۃ (المذاقۃ) الذوق (العلقم) بالفتح الذوق (العلقم) الحنظل وکل شئ مر ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا	۱	رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ
بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ	۲	قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ
فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ	۳	مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ
وَإِذَا صَحَوْتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى	۴	وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي
وَجَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا	۵	تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ
سَبَقَتْ يَدَايَ لَهُ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	۶	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

(۱) (المدامة) الخمر کالمدام (والهواجر) جمع ہاجرۃ (والمشوف) اسم مفعول من شانہ اذا جلاہ، یقال وشّیتہ مشوف (ای مجلو) وفیہ اشعار بالاستعمال والمزاولۃ (المعلم) المسکوک ۱۲

(۲) بزجاجۃ) الباء للاستعانۃ والظرف متعلق بشربت (صفراء) ذات لون احب الالوان عند العرب (والاسرۃ) جمع السراۃ وہو ما ارتفع من الخطوط الید او الجبہۃ وغیرہا وجمع علی الاسرار ثم جمع الاسرار علی اسایر (ازہر) ای الابیض وہو صفۃ لابریق محذوف (المقدم) المسدد الراس بالغدام وہی المصفاۃ ای ماتوضع علی فم الابریق یصفّی مافیہ ۱۲

(۳) (مستہلک) من الاستہلاک ہو الاہلاک جدا ویکنی بہ عن بذل المال والانفاق (وافر) ای کثیر (لم یکلم) مجہول من کلمہ اذا جرحہ قولہ عرضی وفہر مبتدا وخبرہ وجملۃ لم یکلم فی موضع الحال من قولہ عرضی ۱۲

(۴) (صحوت) یقال صحوت وصحوا اذا سکران فہب سکرہ (الندی) الجود (والشمائل) جمع شمال ہو الخلق یقول واذا صحوت عن سکری لم اقصر عن جودی ای یفارقنی السکر ولا یفارقنی الجود ثم قال وخلائقی وذکری کما علمت ایہا الحبیبۃ وہذا ان البستان قد کم الرواۃ بتقدمہا فی بابہا ۱۲

(۵) (الجلیل) الزوج والجلیلۃ الزوجۃ وقیل فی اشتقاقہا انہا من الحلول فسمیتا لانہما یحلان بیتا واحدا او فراشا واحدا فہو علی ہذا فعیل بمعنی مفاعل کندیم والندام وقیل انہا مشتقتان من الحل لان کل منہا یحل احصاحبہ بمعنی ہذا ہو فعیل بمعنی مفعل مثل الحکیم بمعنی المحکم وقیل بل ہما مشتقتان من الجل وہو علی ہذا فعیل بمعنی فاعل وسمیتا بہما لان کلا منہا یجل ازار صاحبہ الخ (تمکو) ای تدمی (الفریصۃ) ہی اللحمۃ المتعلقۃ بالجنب عند الخاصرۃ وقیل ہی العضلۃ التی بین الجنب والبطن (الاعلم) الذی شق (شدقہ) من الشدق وہو جانب الفم (والعنۃ) الطعنۃ المستقیمۃ (الغانیۃ) المرأۃ التی استغنت بکمال جمالہا عن التزین وقیل الغانیۃ التی تمیل فی مشیہا من قولہم غنی بالمکان اذا قام فیہ (الجلیل) العظیم (مجدلا) ای مصروعا علی الجدالۃ وہی الارض (تمکو) من المکاء وہو الصفیر (الفریصۃ) اللحمۃ تتعلق بالقلب وتکون فی الکابل وتضطرب عند الخوف ویکنی بہا عن عروض الخوف والفزع (الشدق) جانب الفم (الاعلم) المشقوق الشفۃ العلیا ویکنی بکثار الفریصۃ عن اضطرابہا ۱۲

(۶) (سبقت) السبق متعد الا ان ینزل منزلۃ اللازم (یداای) یحتمل ان یکون بمعنی مضافا ای وان یکون مفردا مضافا فان الید کما تطلق فی معنی الید (عاجل طعنۃ) الاضافۃ فیہ من قبیل اضافۃ الصفۃ الی الموصوف (الرشاش) ما یتطایر من الدم او الدمع (نافذۃ) صفۃ طعنۃ وہی غیر الی (العندم) دم الاخوین وقیل ابقم ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

هَلْ سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ	۱	إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي
إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ	۲	نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ
طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً	۳	يَأْوِي إِلَى حَصِدٍ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ
يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنِّي	۴	أَغْشَى الْوَغَا وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ
وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ	۵	لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ
جَادَتْ لَهُ كَفِّي بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	۶	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ

(۱) ترجمہ۔ اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بیخبر ہے (ان) لشکریوں سے کیوں نہیں دریافت کرلئے (جو میدان میں موجود تھے)

(۲) ترجمہ۔ جبکہ میں برابر ایک ایسے قوی ہیکل تیز رو گھوڑے کی زین پر جما ہوا تھا جس پر اسلحہ بند پے در پے حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ زخمی ہو چکا تھا (یعنی باوجود دشمنوں کے نرغہ کے میں اسپر نہ ہوا اور قطعاً ہراساں نہ ہوا)۔

(۳) ترجمہ کبھی وہ گھوڑا (دشمنوں سے) نیزہ بازی کیلئے (دوستوں کی صف سے) نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے (یعنی اپنا لشکر) مطلب۔ یہ ترجمہ زوزنی کے بیان کے مطابق (دوسری شروح سے معلوم ہوتا ہے کہ الی حصد القسی الخ دشمنوں کے لشکر کا بیان ہے تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں دشمنوں پر حملہ آور ہونے کا بیان ہوگا۔

(۴) ترجمہ جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلا دینگے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت (ہمن کشاں رہتا ہوں (میرا مقصد لڑائی میں اظہار شجاعت ہوتا ہے نہ کہ حصول غنیمت)۔

(۵) ترجمہ بہت سے ایسے کامل اسلحہ بند ہیں کہ بہادر ان کے مقابلہ سے (خوف و ہراس کی وجہ سے) بچتے ہیں نہ وہ (میدان حرب سے) بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ (مقابلہ سے) عاجز (جواب رب آئندہ شعر میں ہے)۔

(۶) ترجمہ میرے ہاتھ نے سیدھے گٹھیلے پوروں کے نیزے کے ذریعہ بعجلت ایک زخم اسکے رسید کیا۔ مطلب نیزے کے زخم کو جود و عطا سے تعبیر کرنا علی سبیل الاستہزاء ہے۔

---

(۱) (ابنۃ مالک) مخاطب بہ زوجتہ والعرب یخاطب ازواجہا بامثال ہذہ الکلمۃ (جاہلۃ) من الجہل ہو ضد العلم بنفسہ و بالباء یقول لہا سألت الفرسان عن حالی فی قتال ان کنت جاہلۃ بہا وقولہ لم تعلمی صلتہ ما والعائد محذوف ۱۲

(۲) (اذ) للظرف (الرحالۃ) نوع من السرج یتخذ من الجلد للرکض لا یکون فیہا شئی من الخشب (السابح) الفرس الجواد الذی یمد کانہ یسبح فی الماء (النہد) بتقدیم النون الجہیم الشریف الصدر (تعاورہ) من التعاور ہو التداول یقال تعاوروہ ضربا اذا جعلوہ یضربونہ علی جہۃ التناوب وکذلک الاعتوار (الکماۃ) جمع کمی ہو الشجاع (المکلم) کمعظم الجروح ۱۲

(۳) (الطور) الحالۃ (تارۃ) والجمع اطوار (یجرد) یقال جردہ ای اخلصہ لہ (للطعان) مصدر (یاوی) ای یمیل ویرجع (الحصد) المکسف الصلب المحکم (القسی) جمع قوس والاضافۃ الیہ لفظیۃ وہو نعت لمحذوف (العرمرم) بالمہملات الکثیر جدا وکل البیت نعت الفرس المذکور او بیان لحال نفسہ ۱۲

(۴) (یخبرک) مجزوم علی جواب بلا سالت فانہا بمعنی اسئلی (الوقائع) جمع وقیعۃ وہی من سماء الحرب (اغشی) ای اہجم (الوغا) الاصوات المجتمعۃ ثم استعیر للحرب (المغنم) والغنم والغنیمۃ واحد ۱۲

(۵) (مدجج) بالدال المہملۃ فالجیم بکسر الجیم الاولی وفتحہا التام السلاح واراد بہ معاویۃ ابن نزال التمیمی ومن حدیثہ ان بنی عبس لما خرجوا من بنی ذبیان فحالفوا ابنی سعد من تمیم ولکن غدر بنو سعد بہم بعد ایام طعانی الیہم وخیولہم فلما ظہر الغدر اقتتلوا حتی انہزمت بنو سعد وقتل عنترۃ معاویۃ ابن نزال ثم رجع بنو عبس الی ذبیان واصطلحوا فذکرہ عنترۃ ہہنا (الکماۃ) جمع کمی من کمی نفسہ اذا استرخص

(۶) (جادت) ای سلطعنۃ عاجلۃ ۱۲ (بمثقف) ای برمح مثقف ۱۲

۳ بالرمح (النزال) کلمۃ معناہ انزال انزل یقولہا فارس لفارس عند المقابلۃ ثم استعمل استعمال الاسم بانتباع اللفظ واضیف واسند الیہ (المعن) من الامعان ہو الاسراع فی شئی والغلو فیہ (الہرب) الفرار (المستسلم) المنقاد المستکین ۱۲

۶ (جادت له) الجملۃ جواب رب فی الشعر الماضی (المثقف) المسوی بالتثقیف ہو نعت محذوف ای برمح مثقف (الصدق) بفتح الصاد والکعب (الکعب) ما بین العقدتین من القصب ونحوہ (المقوم) کمعظم من قومہم قومہ ای ازال میلہ وعوجہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

بِرَحِيْبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِيْ جَرْسُهَا (البازل سنة بادت ۱۲)	۱	بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ (ای الاسباب ۱۲)
فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهٗ	۲	لَيْسَ الْكَرِيْمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ
فَتَرَكْتُهٗ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهٗ (ای فوقودہ ۱۲)	۳	يَقْضَمْنَ حُسْنَ بَنَانِهٖ وَالْمِعْصَمِ (اضافۃ العضو الی الموصوف ۱۲)
وَمِشَلَّتٍ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوْجَهَا (الفار للعطف ۱۲ / ای ربة ۱۲)	۴	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيْقَةِ مُعْلَمِ (ای عن رجل ۱۲)
رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا (ای بسہام المیسر ۱۲)	۵	هَتَّالِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ
بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهٗ فِيْ سَرْحَةٍ	۶	تُحْذٰى نِعَالُ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ (ای قوی ۱۲)

(۱) ترجمہ (میں نے اسکے ایسا زخم رسید کیا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اور اسکی آواز بھوکے اور شب میں گھومنے والے درندوں کو (اسکی طرف) ہدایت کرتی تھی۔ **مطلب** وہ زخم آر پار تھا اور اسکے دونوں منہ وسیع تھے اور زخم ہونے کی آواز سنکر بھوکے شب کو متلاشی طعام بھیڑیئے اسکی طرف پہنچے۔

(۲) ترجمہ میں نے ٹھوس نیزے سے اس کا دل چھید دیا (گو وہ کتنا بڑا سردار ہی لیکن) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔ (کہ نیزہ اس کو نہ سہا سکے)۔

(۳) ترجمہ میں نے اُسے ان درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچتے تھے اور اسکی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو اگلے دانتوں سے چباتے تھے۔

(۴) ترجمہ۔ بہت سی مکمل، گھنے حلقوں والی زرہیں جن کے حلقوں کو تلوار کے ذریعہ ایسے سردار (کے بدن) سے پھاڑ کر پھینکدیا جو نشان زدہ اور غیرت مند تھا۔ **مطلب** میں نے اسکی زرہ کاٹ ڈالی اور اسپر حملہ آور ہوا۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ وہ قحط میں مبتلا ہو تو اسکے ہاتھ جوئے کے تیروں کو نہایت سرعت سے چلاتے ہیں تاکہ جوا کھیل کر غربا کی امداد کرے اور اس بلا کا مارے نوش ہو (کہ) شراب کے تاجروں کے جھنڈے گرادے۔ (ساری شراب پی کر ختم کردے) اور فضول خرچی میں لوگ اسکو بہت ملامت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے (اسکے تناور ہونے کی وجہ سے) گویا کہ اسکے کپڑے بڑے تنہ والے درخت پر ہیں۔ نری کا جوتہ پہنایا جاتا ہو (سترا رہو) (ماں کے پیٹ سے) جوڑواں نہیں (پیدا ہوا) یعنی بہت قوی ہو۔

---

(۱) (الرحیبۃ) الواسعۃ یقال مکان رحیب و رحبٌ ای واسع و یروی برغیبۃ الفرغین والرغیبۃ الواسعۃ یقال جرحٌ رغیبٌ (الفرغ) ہو ما بین کل عرقوبین من الدلو ونحوہ مدفع الماء الی الاودیۃ والجمع فروغ فنضرب بذا مثلاً لمخرج دم ہذہ الطعنۃ فجعلہ مثل معسب الدلو (الجرس) بفتح الجیم وکسر الصوت یقال جرس الطائر اذا سمعت صوت ممرہ (لعتس) من الذئاب وغیرہا المبتغی الطالب یقال الذئب یعتس ای یطلب فریسۃ یاکلہا (الذئاب) جمع ذئب (الضرم) الجیاع وہو جمع ضارم ولم یتکلم بضارم ۱۲

(۳) (فشککت) الفار للتفصیل دون العطف یقال شککتہ بالرمح اذا نظمہ فیہ والفعل من (ن) (الاصم) الصلب الشدید (الثیاب) المراد بہا نفسہ او قلبہ و درعہ (لیس الکریم الخ) خرج مخرج المثل ۱۲

(۳) (الجزر) بالجیم فالمعجمۃ فالمہملۃ محرکۃ جمع جزرۃ وہی الشاۃ التی اعدت للذبح (السباع) جمع سبع (ینشنہ) من النوش وہو التناول والفعل ناش (ن) نوشا (یقضمن) من القضم ہو الاکل من مقدم الاسنان یقال قضم (س ض) قضما الشئ کسرہ باطراف اسنانہ واکلہ (البنان) جمع بنانۃ (المعصم) الساعد لانہا آلۃ العصمۃ ۱۲

(۴) (المشک) الدرع التی قد شک بعضہا الی بعض وقیل مسامیرہا یشیر الی انہا الزرد وقیل الرجل التام السلاح (السابغۃ) الدرع الواسعۃ التامۃ والاضافۃ بیانیۃ (ہتکت) من الہتک ہو الکسر والشق وقدمی بعن لتضمنہ معنی الکشف والابعاد والجملۃ جواب رب (فروجہا) فروج الدرع حلقاتہا والضمیر للمشک (رامح) من الحمایۃ وہی المنع والکف (الحقیقۃ) ہما یحق علیک حفظہ ومنعہ ویکنی بہا عن الحقیقۃ عن الرجل الغیور (المعلم) مفعول من اعلم نفسہ اذا جعل لہ علامۃ یعرف بہا فی الحرب ۱۲

(۵) (الربذ) صفۃ مشبہۃ مجرور ومعناہ السریع (شتا) (ن) شتوا رجل ذو شتا فی ایام الشتاء او الشتوۃ وہی القحط (الغایات) جمع غایۃ وہی الرایۃ التی ینصبہا المختار لیعرف مکانہ بہا (التجار) بالکسر جمع تاجر بمعنی الخمار (الملوم) الذی یلومہ الناس کثیرا علی اتلافہ المال ۱۲

(۶) (بطل) الرجل الشجاع (سرحۃ) الشجرۃ العظیمۃ وفی بعض علی وکنی بکون ثیابہ علی سرحۃ عن طول قامتہ وہو ممدوح فی الرجال (تحذی) مجہول یقال حذی الرجل مجہولا اذا البس النعل (السبت) بالکسر کل جلد مدبوغ مطلقا وقیل ما یدبغ بالقرظ خاصۃ (لیس بتوأم) ای قوی ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

لِمَا رَأَتْنِیْ قَدْ نَزَلْتُ أُرِیْدُهٗ (ای حامی الحقیقۃ ۱۲)	۱	أَبْدَی نَوَاجِذَهٗ بِغَیْرِ تَبَسُّمٖ (الحرب ۱۲)
عَهْدِیْ بِهٖ مَدَّ النَّهَارِ کَأَنَّمَا	۲	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهٗ بِالْعِظْلِمِ
قَطَعْتُهٗ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهٗ (ای یقال لہ ۱۲)	۳	بِمُهَنَّدٍ صَافِی الْحَدِیْدِ مُجَذَّمِ
یَاشَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهٗ (ای یا قوم الشہداء ۱۲)	۴	حُرِّمْتِ عَلَیَّ وَلَیْتَهَا لَمْ تُحْرَمِ (لاشتباک الحرب ۱۲)
فَبَعَثْتُ جَارِیَتِیْ فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِیْ	۵	فَتَجَسَّسِیْ أَخْبَارَهَا لِیْ وَاعْلَمِیْ
قَالَتْ رَأَیْتُ مِنَ الْأَعَادِیْ غِرَّةً	۶	وَالشَّاةُ مُمْکِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ
وَکَأَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِیْدٍ جَدَایَةٍ (الشاۃ ۱۲)	۷	رَشَأٌ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٌّ أَرْثَمِ

(۱) ترجمہ۔ جب اُس (مرد شجاع) نے دیکھا کہ میں (گھوڑے سے) اُس کے قتل کے ارادہ سے اُتر پڑا تو اُس نے بدون تبسم کے اپنے دانت نکالدئے۔ **مطلب** غایت خوف وہراس کی وجہ سے وہ گرگرانے لگا۔

(۲) ترجمہ دن بھر اس سے میری مُٹھ بھیڑ رہی تو گویا کہ اسکی انگلیوں کے پوروں اور سر وسمہ کیساتھ رنگ دیا گیا تھا۔ **مطلب** اسکے سر پر اور انگلیوں پر تیغ زنی کی وجہ سے خون جم کر وسمہ کیطرح ہوگیا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ پس میں نے اسکے نیزہ مارا۔ پھر میں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اسپر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی تھی اور بہت زیادہ بران تھی۔

(۴) ترجمہ اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کیلئے وہ حلال ہو (اور اسکے حُسن پر تعجب کرو) مجھ پر حرام ہوگئی۔ اے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی (یعنی میرے اور اسکے قبیلہ کے درمیان جنگ اگر نہ ہوتی تو میرا اس سے وصال ممکن تھا۔

(۵) ترجمہ پس میں نے اپنی خادمہ کو بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور اسکے حالات کی میری خاطر تفتیش کر اور خوب واقفیت حاصل کر (پس وہ گئی اور تمام حالات سے باخبر ہوکر لوٹی)

(۶) ترجمہ (واپس آکر) خادمہ نے کہا میں نے دشمنوں کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (عبلہ) اُسی شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جو تیر انداز ہو (اور جسارت سے کام لے)

(۷) ترجمہ (شاعر اسکے بعد اپنی ملاقات کی کیفیت کو بیان کرتا ہے) اُس (محبوبہ) نے گویا کہ اُس ہُو بچہ کی گردن کے ساتھ التفات فرمایا جو ہرنوں میں سے چلنے پر قادر ہوگیا ہو اور سفید رنگ ہو جسکی ناک اور ہونٹوں پر سفید دھبہ ہو۔ **مطلب** معشوقہ نے جب التفات کیا تو اسکی گردن اُس آہو بچہ کی گردن کی طرح خوبصورت معلوم ہوتی تھی جو اُن صفات کے ساتھ متصف ہو۔

---

(۱) (قد نزلت) ای عن الفرس فی میدان الحرب (النواجذ) او اخر الاسنان الواحد ناجذ (ابدی نواجذہ الخ) ای تقلصت شفتاہ وعن اسنانہ ولیس ذلک لتکلم ولا لتبسم بل لفرط کلوحہ من کراہیۃ الموت ویروی بغیر تکلم ایضاً ۱۲

(۲) (عہدی بہ) العہد اذا عدی بالباء کان بمعنی اللقاء ویقال عہدت بہ ای لقیتہ (مد النہار) ای ارتفاعہ والمراد بہ طول الوقت (لبنان) جمع بنانۃ (العظم) بالمہملۃ فالمعجمۃ کزبرج عصماً شئی یصبغ بہا ۱۲

(۳) (علوتہ) یقال علاہ بالسیف اذا اتی علیہ من فوق بالسیف (المہند) اسم مفعول من ہندت السیف اذا اتخذتہ او المنسوب الی الہند (المجذم) کموزن او کنبر الشدید القطع ۱۲

(۴) (الشاۃ) ہہنا کنایۃ عن المرأۃ (القنص) محرکۃ الصید یقول یا ہؤلاء القوم اشہدوا الشاۃ قنص من حلت لہ فتجتبوا من حسنہا وجمالہا فانہا قد حازت اتم الجمال ولکنہا حرمت علیّ ولیتہا لم تحرم علیّ وارادوا ملاک انہا حرمت علیہ باشتباک الحرب بین قبیلتہا ثم تمنے بقاء الصلح ۱۲

(۵) (فبعثت) الفاء للترتیب (التجسس) تفحص الاخبار وبالحاء المہملۃ طلب خبر الخیر (اعلمی) ای کن علی علم ویقین فی ذلک لامر یقول فبعثت جاریتی تتعرف احوالہا ۱۲

(۶) (قالت الخ) ہذا الکلام یدل علی محذوف ای ذہبت وتجسست ثم رجعت فقالت (الغرۃ) الغفلۃ (الشاۃ) کنایۃ عن المرأۃ واللام فیہ للعہد ان اریدبہا عبلۃ (ممکنۃ) یقال امکن لزید کذا اذا کان علی قرب حصولہ (مرتم) من الارتماء وہو الرمی وہی المرامات واحد ۱۲

(۷) (الجید) العنق (الجدایۃ) فظیۃ الصغیرۃ والجمع الجدایا (الرشاء) الذی قوی من اولاد الظباء (الغزلان) جمع غزال (الحر) من کل شئی افضلہ (الارثم) الذی فی شفتہ العلیا وانفہ بیاض قولہ رشاء صفۃ لجدایۃ ومن لبیان الجنس وحر وارثم صفتان للرشاء ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

نَبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي (ای لایشکر)	۱	وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ
وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغٰى (الوغیٰ بفتحتین)	۲	إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ
فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي	۳	غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ (فاعل)
إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ (لم اجبن)	۴	عَنْهَا وَلٰكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي (ای عن الحرب)
لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ (ای جمیعہم)	۵	يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ (الجملۃ حال)
يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا (الجملۃ حال)	۶	أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ (ای بنو عبس)

(۱) ترجمہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ عمرو میرے انعامات کا شکر گذار نہیں اور ناسپاسی انعام کرنیوالے کے نفس کیلئے سبب خباثت بنجاتی ہے (یعنی پھر وہ احسان کرنے سے باز رہتا ہے)۔

(۲) ترجمہ (شجاعت و دلیری کے متعلق) میں نے اپنے چچا کی وصیت کو میدان جنگ میں اسوقت بھی) یاد رکھا جبکہ (بہادروں کے) ہونٹ (خوف کی وجہ سے) دانتوں سے سکڑ گئے (اور دانت کھل گئے یعنی گھبراہٹ کے وقت بھی میں نے دلیری سے کام لیا)

(۳) ترجمہ (میں نے چچا کی وصیت) لڑائی کے ایسے شدید دور میں (یاد رکھی) کہ جس کے شدائد کی شکایت سوائے گنگنانے کے بہادر بھی کچھ نہیں کرسکتے۔ یعنی ایسی سخت جنگ میں کہ بڑے سے بڑے بہادروں کی زبان بھی ان واقعات کے بیان کرنے سے عاجز ہوجائے۔

(۴) ترجمہ جبکہ وہ (بنو عبس) میرے ذریعہ نیزوں سے بچ رہے تھے (یعنی میں انکی ڈھال اور سپر بنا ہوا تھا) تو میں نے بزدلی نہیں دکھائی (ہاں) لیکن مجھے آگے بڑھنے کا موقعہ نہ ملا۔

(۵) ترجمہ جب میں نے دیکھا کہ دشمنوں کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (ہجوم) ٹوٹ پڑی تو میں نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ میں مستحق مذمت نہ تھا (یعنی خوب داد شجاعت دی)

(۶) ترجمہ بنو عبس عنترہ کہکر (مجھے) اس حال میں (امداد کیلئے) پکارتے تھے کہ نیزے (میرے گھوڑے) ادہم کے سینہ میں کوئیں کی رسیوں کی طرح (آجارہے) تھے۔

---

(۱) ×(نبئت) ای اخبرت ہو متعد الی مفعولین احدہما محذوف اقیمت مقام الفاعل والثانی ہو عمرو والثالث ہو غیر والتبئۃ والنبأ مثل الانباء والخبثۃ (مفعلۃ بنیت لسبب الفعل ونظیرہ الولدۃ بخلۃ مجبنۃ ای ہو سبب البخل والجبن ۱۲

(۲) ×(الوصاۃ) والوصیۃ واحدۃ (ثم) معروف ولا یجدان یراد بہ الاب (الوغی) الحرب (تقلص) من القلوص ہو الشیخ والقصر (الوضح) الحرکۃ البیاض والمراد بوضح الفم الاسنان وکذلک الواضحۃ الاسنان التی تبدو عند الضحک وتخص الشفتین عن الاسنان کنایۃ عن شدۃ الخوف والفزع لانہا تبدو عند ہا ۱۲

(۳) (الحومۃ) معظم الشیٔ فحومۃ الحرب معظمہا حیث تحوم رحی الحرب (ای تدور والظرف بدل من الظرف الاول فی الشعر الماضی ویمکن ان یکون ظرفا لتقلص (الغمرات) جمع غمرۃ ہی الشدۃ والجمود للحرب (التغمغم) الصوت الذی لا یفہم منہ شیٔ واصوات الابطال عند القتال کالغمغمۃ ۱۲

(۴) (اذ یتقون) الاتقاء الجزء بن الشیئین تقول اتقیت العدو بترسی ای جعلتہ حاجزا بینی وبین العدو والضمیر فی الفعل لبنی عبس لان عنترۃ کان قد ہزمہم فی الحرب (لم اخم عنہا) ای لم اجبن عن الحرب یقال خام (ض) عنہ خیما وخیمانا اذا جبن (المقدم) موضع الاقدام ۱۲

(۵) (القوم) المراد بہ بنو عبس او رہطہ بنی فلان من عبس (یتذامرون) من التذامر ہو التفاعل من الذمر ہو الحض علی القتال (کررت) من الکر ہو العطف (مذمم) کعظیم المذموم بدا یذکر الشاعر فیہ ما صدر عنہ یوم غارتہ علی بنی عبس وذہبوا بابلہم حیث کر علیہم وحدہ ۱۲

(۶) وہستنقذ الابل من ایدیہم وبنو عبس ینظرونہ ۱۲

(۶) (عنتر) اراد عنترۃ فرخم الہاء وترک ما بعدہا علی حالہ ومن ضم جعل الراء حرف الاعراب (اشطان) جمع شطن وہو الحبل الذی یستسقی بہ وقیل مطلقا والتشبیہ فی الطول والحرکۃ (اللبان) الصدر (الادہم) اسم فرس یقول کانوا یدعونہ فی حال اصابۃ رماح الاعداء صدر فرسی ودخولہا فیہ ثم شبہا فی اضطرابہا بالحبال التی یستقی بہ الماء من الآبار ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

مَازِلْتُ اَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ (ای الاشعار ۱۲)	۱	وَلَبَانِهٖ حَتّٰى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ (صدرہ ۱۲)
فَاَزْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ (حال ۱۲)	۲	وَشَكَا اِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَتَحَمْحَمِ (ای بدمعۃ ۱۲)
لَوْ كَانَ يَدْرِي مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰى (استفہامیہ ۱۲)	۳	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِي (خبر کان ۱۲)
وَلَقَدْ شَفٰى نَفْسِيْ وَاَذْهَبَ غَيْظَهَا (ای نفسی ۱۲)	۴	قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ (المقول ۱۲)
وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْغُبَارَ عَوَابِسًا (الواو حالیہ ۱۲ الجملۃ حال من فاعل شفی ۱۲ حال ۱۲)	۵	مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَاَجْرَدَ شَيْظَمِ
ذُلُلٌ رِكَابِيْ حَيْثُ شِئْتُ مَشَايِعِيْ (جملۃ ۱۲)	۶	لُبَّيْ وَاَحْفِرُهٗ بِاَمْرٍ مُبْرَمِ (خبر ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ میں برابر اُس (ادہم) کے میانۂ گردن اور سینہ کو اُن (دشمنوں) بڑھاتا رہا یہاں تک کہ وہ خون میں لت پت ہو گیا۔

(۲) ترجمہ۔ پس اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اُس نے ہنہنا کر اور آنسو کے ذریعہ مجھ سے شکایت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ بات چیت کرنی جانتا تو ضرور شکایت کرتا اور اگر گفتگو کرنی جانتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔ مطلب زبانِ حال سے اسکی شکایت اس بنا پر تھی کہ وہ زبانِ قال سے گفتگو کرنی نہیں جانتا تھا ورنہ وہ ضرور زبان سے اپنی شکایات بیان کرتا۔

(۴) ترجمہ میرا دل ٹھنڈا کر دیا اور اسکے تمام غصہ (یا بیماری) کو شہسواروں کے اس قول نے زائل کر دیا کہ اے بدبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ۔ مطلب چونکہ تمام اصحاب کو میرے اوپر اعتماد تھا اسکی سب نے مجھ ہی سے امداد کی التجا کی اسوجہ سے دل کے داغ دھل گئے اور میں بہت خوش ہوا۔

(۵) ترجمہ اس حال میں کہ گھوڑے ترش رُو ہو کر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے اور وہ دراز قد گھوڑیوں اور کم بال والے طویل گھوڑوں میں منقسم تھے۔

(۶) ترجمہ میری سواریاں تابعدار ہیں میں جہاں چاہوں (لیجاؤں) میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اسکو رائے محکم کے ساتھ چلاتا ہوں (عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اسکو عزم بالجزم سے پورا کرتا ہوں)۔

(۱) (الثغرۃ) فی القاموس نقرۃ الصدر بین الترقوتین والجمع ثُغَرٌ ثغرہ ای صدرہ (اللبان) صدر کالفی حافر (تسربل) ای لبس السربال یقول لم ازل ارمی الاعداء بصدرہ فرسی حتی جرح وتلطخ بالدم وصار الدم لہ بمنزلۃ السربال ای عم جسدہ عموم السربال جسد لابسہ ۱۲

(۲) (ازور) من الازورار وہو الانحراف واللبان (الوقع) الضرب (القنا) الرماح (العبرۃ) الدمعۃ (التحمحم) ہو من صہیل الفرس ماکان شبہ الحنین یفرق صاحبہ لیقول فنال فرسی مما اصابت رماح الاعداء وصدرہ ووقوعہا بہ وشکا الی بعبرتہ ومحمحۃ ای ای نظرانی وتحمحم بأبی لک ۱۲

(۳) (المحاورۃ) مراجعۃ الکلام بین اثنین یقول لو کان یعلم المخاطب لاشتکی الی مما یقاسیہ ویعانیہ ویکلمنی لو کان یعلم الکلام بل انہ لو قدر علی الکلام لشکا الی مما اصابہ من الجروح بلسانہ وأما الآن فبحالہ ۱۲

(۴) (غیظہا) المراد بالغیظ الاعار الذی کان بلمعۃ من قولہم انہ عبد وابن سوداء کثیرا ما یتغوہ بہذہ الکلمۃ قیس وعمار او کانت العبادۃ بینہ وبینہا (قیل) فی الاصل ماض مجہول ثم نقل الی الاسمیۃ بمعنی المقولۃ (ویک) وہی کلمۃ تعجب رکبت مع الخطاب وقد یکنی بہا عن الویل فیکون المعنی ویلک (عنتر) مرخم عنترۃ وہو منادی حذف منہ حرف النداء ۱۲

(۵) (تقتحم) ای تداخل من غیر فکر ورویۃ (الغبار) کسحاب الارض اللینۃ (العوابس) جمع عابس جمع متغیر الوجہ (الشیظم) کصیقل الطویل من الخیل (الاجرد) من الفرس تفسیر الشعر یقول والخیل تسیر تجری فی الارض اللینۃ التی تسوخ فیہا قوائمہا شدتہا وصعوبتہا وقد صیت وجہہا لما نالہا من الاعیاء وہی لا تخلو من فرس طویل او طویلۃ ای کلہا طویلۃ ۱۲

(۶) (الذلل) جمع ذلول من الذل وہو ضد الصعوبۃ (الرکاب) الابل ولا واحد لہا من لفظہا عند جمہور الائمۃ وقال الفراء انہا جمع رکوب مثل فلوص وقلاص ولقوح ولقاح (المشایعۃ) المعاونۃ اخذت من الشیاع وہو وقائق الحطب لمعاونۃ النار علی الایقاد فی الحطب الجزل (احفزہ) من الحفز ہو الدفع والسوق (مبرم) من الابرام ہو الاحکام ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

اِنِّیْ عَدَانِیْ اَنْ اَزُوْرَکِ فَاعْلَمِیْ (یا عبلۃ ۱۲)	۱	مَا قَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضَ مَا لَمْ تَعْلَمِیْ
حَالَتْ رِمَاحُ بَنِیْ بَغِیْضٍ دُوْنَکُمْ	۲	وَزَوَتْ جَوَانِبَ الْحَرْبِ مَنْ لَمْ یُجْرَمِ
وَلَقَدْ کَرَرْتُ الْمُهْرَ یَدْمٰی نَحْرُهٗ (ای الاد ہم ۱۲)	۳	حَتّٰی اَتَّقَتْنِیَ الْخَیْلُ بِابْنَیْ حِذْیَمٍ (ای علی ۱۲)
وَلَقَدْ خَشِیْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَلَمْ تَکُنْ (ای بلوغی ۱۲)	۴	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلٰی ابْنَیْ ضَمْضَمٍ
اَلشَّاتِمَیْ عِرْضِیْ وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا	۵	وَالنَّاذِرَیْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِیْ (نذرت ۱۲)
اِنْ یَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَکْتُ اَبَاهُمَا (سبب للجزا ۱۲)	۶	جَزَرَ السِّبَاعِ وَکُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

(۱) (عدانی) ای جاوزنی وشغلنی (فاعلمی) فیہ جمع بین المتجردۃ والمخاطبۃ فان مناداۃ تقتضی علی ما قیل علمت وعلمی بعض مالم تعلمی لان بعض مالم تعلمی معلوم علی ما قد علمت وبجوزان یکون فاعلمی بمعنی استقیمی علی ملک ویکون عامل بعض مالم تعلمی محذوفا فیخاطب بہ عبلۃ فی تصورہ ۱۲

(۲) (بنی بغیض) اراد بہ بنو عبس وذبیان فانہم بنو بغیض بن ریث یعنی قتالہم فی حرب داحس والغبراء (زوت) ای حازت الانزواء ہو التجمع والتقبض (جوانب) جمع جانبۃ وہی الحادثۃ التی تسبب الحرب وعنی بہا النفوس التی جنت الحرب علی عبس وذبیان کقیس وزہیر من ذبیان ومن لم یکسب الحرب وقد ابتلی بہ کربیع ابن زیاد وشداد ابن معاویۃ ۱۲

(۳) (کررت) من الکر ہو العطف یقال کر بفرسہ علی عدوہ ای عطف علیہ لینا جزہ البراز (المہر) ولد الفرس (یدمی) ای یشخب نحرہ بالدم (الخیل) اراد بہا فرسان طی فانہم کانوا فارسا علی ابل عبس نحر علیہم وحدہ (حذیم) کزبیر علم ۱۲

(۴) (الدائرۃ) اسم للحادثۃ سمیت بہا لانہا تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر فہی مستعملۃ فی المکروہۃ دون المحبوبۃ (بنی ضمضم) اراد بہما ہرم بن ضمضم واخاہ حصین بن ضمضم من بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان ۱۲

(۵) (الشاتم) من الشتم ہو الطعن فی العرض (اعرضی) بکسر ما یصونہ الرجل من الحسب والنسب (الناذرین) من نذر (ضمن) نذرا او نذورا اوجب علی نفسہ لیس بواجب بل اجب بریدا انہما یتوعدانہ حال غیبتہ وامامی حال الحضور فلا یجاسرا ان علیہ ۱۲

(۶) (ان یفعلا) شرط وجزاؤہ محذوف ای فلا عجب (الجزر) الطعمۃ فسر بقولہ السبون والقشع اشہر واقشع طائر حادا لبصر من الرخم

(۱) ترجمہ۔ میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تیری زیارت کروں پس تو ان باتوں پر جمی رہ جن کو تو جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

(۲) ترجمہ۔ بنی بغیض کے نیزے تمہارے اس طرف آڑے آگئے اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قیس وزہیر) نے اُن (ربیع وشداد) کو بھی پھانس لیا جو مجرم نہ تھے۔

(۳) ترجمہ۔ میں نے گھوڑے کو اس حال میں بڑھایا کہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (طی کا) لشکر حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لیکر مجھ سے بچ نکلا (میں اُن دونوں سے جنگ وجدل میں مصروف ہوگیا اور طی کے دوسرے شہسوار موقع پاکر نکل بھاگے)

(۴) ترجمہ۔ بخدا مجھے محض اس کا ڈر ہے کہ میں مرجاؤں اور ضمضم کے دو بیٹوں (حصین وہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے (میرا دل جب ہی ٹھنڈا ہوگا جب دل کھول کر اُن سے بدلہ لیلونگا)

(۵) ترجمہ۔ دونوں میری آبروریزی کرنے والے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انھیں گالی (جو بہادری کے شیوہ کے منافی ہے) نہیں دی اور جب میں اُن سے نہیں ملتا (غائب ہوتا ہوں) تو وہ میرے خون کی منتیں مانتے ہیں (اور جب سامنے آتا ہوں تو میرا کچھ بھی نہیں بنا سکتے)

(۶) ترجمہ اگر وہ ایسا کرتے بھی ہیں (تو کوئی تعجب نہیں) اسلئے کہ میں نے اُن کے باپ کو (مار کر) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بنا کر چھوڑا ہے۔

۴ الطیور وارفعہا طیرانا تخافہ کل الطیور والجمع نسور وانسر کوبناء (القشعم) المسن ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

المعلقۃ السابعۃ

یہ قصیدہ حارث بن حلزہ یشکری بکری کا ہے۔ جس کا نسب بکر بن وائل سے ملتا ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا سبب یہ ہوا کہ عمرو بن ہند شاہِ حیرہ نے حربِ بسوس کے بعد بکر و تغلب کے درمیان صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک قائم رہی۔ اسی اثنا میں کسی ضرورت سے عمرو بن ہند نے بنی تغلب کا ایک قافلہ کوہِ طے کی طرف روانہ کیا۔ راستہ میں یہ قافلہ بنی بکر کے علاقہ میں ایک مقام پر فروکش ہوا۔ جہاں اُن کو پانی نہ ملا اور بہت سے لوگ پیاسے مرگئے۔ باقی ماندہ لوگوں نے واپس آکر اپنی قوم سے اس امر کی شکایت کی کہ بنی بکر نے ہمکو باوجود باہمی مصالحت کے اپنے پانی سے ہٹادیا جس کی وجہ سے ہمارے آدمی پیاسے مرگئے۔ یہ معلوم کرکے بنی تغلب عمرو بن ہند کے پاس اس عہد شکنی کے فریادی بنکر گئے۔ بادشاہ نے بنی بکر سے مواخذہ کیا۔ انھوں نے کہا یہ الزام غلط ہے ہم نے ان کو پانی سے نہیں روکا بلکہ پانی دیا اور راستہ بھی بتایا اگر یہ خود راستہ میں بھٹک جائیں اور ہلاک ہوجائیں تو ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہوسکتے۔ حارث بن حلزہ کو بھی جوش آیا اور یہ قصیدہ اُس نے اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے فی البدیہہ کہا۔ جس میں اپنی قوم کے کارناموں پر فخر کرتا ہے اور اسکی قوم نے جو احسانات بادشاہ کے ساتھ کئے ان کا تذکرہ کرتا ہے۔ اور اسقدر جوش و غضب میں بھر گیا کہ کمان کی نوک جس پر اُس نے تکیہ لگا رکھا تھا اسکے ہاتھ میں گھس گئی اور اسکو قطعاً خبر نہ ہوئی۔ قصیدہ میں بنی تغلب اور اُن کے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں کی ہیں۔

غرض بادشاہ نے یہ پُر اثر قصیدہ سُنکر بنی بکر کو تمام الزامات سے بَری قرار دیا۔ اور اتنا متاثر ہوا کہ یا تو حارث اور اپنے درمیان پردہ لٹکوا رکھا تھا جس کا سبب حارث کا مرض برص تھا یا پھر اسکو اپنے برابر تخت پر بٹھالیا اور اس سے محبت کرنے لگا۔ اور عمرو بن کلثوم سے نفرت ہوگئی جس کا نتیجہ پانچویں معلقہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اکثر رواۃ نے حارث کی اس بداہت گوئی پر استعجاب کا اظہار کیا کہ اتنا طول قصیدہ اس روانی اور پختہ کلامی کے ساتھ کیسے کہہ ڈالا۔ حارث کی عمر بہت طویل ہوئی۔ چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ اس قصیدہ کے کہنے کے وقت اسکی عمر ایک سو ترپن (۱۵۳) برس کی تھی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

أَذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا أَسْمَاءُ	۱	رُبَّ ثَاوٍ يَمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ (حال من الثواء ۱۲)
أَذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا ثُمَّ قَالَتْ	۲	لَيْتَ شِعْرِي مَتَى يَكُونُ اللِّقَاءُ
بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّا	۳	ءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ
فَالْمُحَيَّاةُ فَالصَّفَاحُ فَأَعْنَا	۴	قُ فَتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشَّـ	۵	ـيْبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ
لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي	۶	ـلَيْ وَمَرْدَهَا وَمَا يُجِيرُ الْبُكَاءُ (حال ۱۲)
وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّا	۷	رَ أَصِيلًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ (منصوب علی الظرفیۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ (محبوبہ) اسماء نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی۔ بہت سے مقیم ہیں کہ انکی اقامت سے رنج پہنچتا ہے (لیکن محبوبہ اسماء تو اُن لوگوں میں سے نہیں بلکہ اسکی اقامت تو باعثِ راحت وسکون ہے پھر وہ کیوں سفر کرتی ہے)

(۲) ترجمہ اُس نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی اور پھر اس نے پشت پھیر لی۔ اے کاش میں یہی جان لیتا کہ اب ملاقات پھر کب ہوگی۔ (تاکہ امید ملاقات سے کچھ تو تسلی ہوتی)۔

(۳-۴-۵) ترجمہ (محبوبہ نے جدائی کی خبر) اس ملاقات کے بعد (دی) جو (مقام) شمار کی پتھریلی زمین میں ہوئی جس کے قریب ترین مکانات میں سے (مقام) خلصاء ہے۔ پھر (مقام) محیاۃ میں پھر (کوہ) صفاح میں پھر (کوہ) فتاق کی چوٹیوں پر پھر (مقام) عاذب پھر (مقام) وفا پھر (مقام) ریاض القطا پھر شریب کی وادیوں میں پھر (مقام) الشعبتان وابلا میں ہوئی۔

مطلب باوجودیکہ ایک عرصہ دراز تک ان مقاماتِ مذکور میں محبوبہ سے ملاقات رہی لیکن پھر بھی اُس نے کوئی پروا نہیں کی اور مجھ کو چھوڑ کر چلی گئی۔

(۶) ترجمہ میں اُس محبوبہ (اسماء) کو نہیں دیکھتا جس سے اُن مقامات (مذکورہ) میں ملاقات ہوئی تھی پس آج شدتِ غم ورنج میں رو رہا ہوں اور کیا رونا کوئی چیز واپس دلا سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں بلکہ اب واویلا بالکل بغیر نافع اور بے سود ہے)

(۷) ترجمہ اور تیری (دونوں آنکھوں) کے سامنے ہند نے شام کے وقت آگ روشن کی جسکو پہاڑ کی چوٹی ابھار رہی تھی۔

(۱): آذنتنا (من الایذان ہو الاعلام) (البین) الفراق (الاسماء) اسم عشیقتہ۔ (الثواء) بالفتح السکون والاقامۃ والفعل من (ض) یقول اعلمتنا اسماء بمفارقتہا ایانا ای بعزمہا علی فراقنا ثم قال رُبَّ مقیم تمل اقامتہ حال کونہا منہ ولم تکن اسماء منہم یرید انہا ان طالت اقامتہا لم املہا والتقدیر ربت ثاو یمل من ثوائہ کذا قال الزوزنی فیکون الفعل مجہولا وابن قتیبۃ معلوما فیکون من باب القلب ۱۲

(۲) (الشعر) بالکسر الاطلاع وجملۃ الاستفہام مفعولہ خبر لیت محذوف ویکون تامۃ یقول اخبرتنا بفراقہا ثم ولتنا دبرہا فاد برت عنا ولیت اطلاعی ہا نہ متی یوجد اللقاء بعدہ حاصل لی ۱۲

(۳) (العہد) اللقاء (البرقۃ) بالضم الارض الغلیظۃ وبرقات العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء (الادنی) الاقرب من الدنو (الدیار) جمع دار (الخلصاء) کحمراء موضع بالدہناء لبنی تمیم ۱۲

(۴) (المحیاۃ) موضع (الصفاح) ککتاب جبال بقرب وادی الغمان (الاعناق) جمع عنق وعنق الجبل ما علا منہ (فتاق) ککتاب جبل (العاذب) موضع او جبل فان اردت بہ الاول فہو مرفوع عطفا علی الاعناق وان اردت الثانی فہو مجرور معطوف علی فتاق (الوفاء) بالقصر موضع فکمن مد للضرورۃ ۱۲

(۵) (ریاض القطا) موضع (الاودیۃ) جمع واد (الشریب) کقنفذ موضع (الشعبتان) الکتہ او موضع (الابلاء) کحمراء موضع بعد الموضع المذکورۃ ۱۲

(الدلو) بالفتح والتحریک ذہاب القلب من الغم ونحوہ وہو معنی اسم الفاعل والفعل کفرح (یسیر) من الاسار ہی الرد یقول للاراعی فی ہذا الموضع من عبدت فیہا یرید اسماء فانا ابکی الیوم ذاہب العقل ثنائی علیہ ردا بکاءہ علی ہذا الموضع اشبہ وہذا استفہام تضمن الجحود ۱۲

۳ ای لایرد البکاء علی صاحبہ فائتہ ۱۲ نایجدی علیہ ستشفی ۱۲

(۷) (بعینیک) ای بمرأی عینیک فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (الاصیل) آخر النہار (تلوی) یقال الوی بہ ای اشار بہ اورفعہ (العلیاء) ما ارتفع من الارض واراد بہ رأس الجبل بدلیل قولہ الآتی بجزاز ذی الخ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

تَنَوَّرْتُ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ (ای ہند ۱۲)	۱	بِخَزَّازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصَّلَاءُ
أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْـ (ای ان ۱۲)	۲	ـنِ بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ (ای یضیء ۱۲)
غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ (ظاہر ہیکہ)	۳	بِزَفُوفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ (موصوف ۱۲) (صفۃ ۱۲)
أَنِسَتْ نَبْأَةً (متعلق بہ تیقنت) وَأَفْزَعَهَا الْقَـ	۴	ـنَّاصُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ (حال ۱۲)
فَتَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْـ (ای الزفوف ۱۲)	۶	ـعِ مَنِينًا كَأَنَّهُ أَهْبَاءُ

(۱) ترجمہ پس تو نے اُس (ہند کی) آگ کو (کوہ) خزازیٰ پر دور سے دیکھا اور اُس آگ سے تاپنا (یا وہ شعلہ) تجھ سے بہت دور تھا۔ **مطلب** تو اُس آگ سے متمتع نہ ہو سکا کیونکہ وہ تیری قسمت میں ہی نہ تھی۔

(۲) ترجمہ اس (محبوبہ) نے (مقام) عقیق و شخصین کے درمیان خوشبودار لکڑی سے اُس آگ کو اس طرح روشن کیا جس طرح صبح کی روشنی چمکتی ہے۔

(۳) ترجمہ لیکن (باوجود اس عشق و فریفتگی کے) میں اسوقت جبکہ (شدائد اقامت کی وجہ سے) مقیم پر سفر آسان ہو جائے مصائب کے خلاف (اس ناقہ سے جسکی صفات آئندہ اشعار میں بیان کیگئی ہیں) مدد چاہتا ہوں (اور وقت کو ٹالنے کے لئے سفر کر جاتا ہوں۔)

(۴) ترجمہ۔ ایک ایسی تیز رو ناقہ کے ذریعہ جو (تیز روی میں) گویا کہ ایک طویل کُبڑی کمر والی اور بچوں والی جنگلی مادۂ شتر مرغ ہے۔

(۵) ترجمہ (ایسی مادۂ شتر مرغ) جس نے (ایک قسم کی) کھسکھساہٹ سُنی اور (جسکی) شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے گھبراہٹ میں ڈالدیا ہو۔

مطلب ان اوصاف سے بہت زیادہ تیز رفتار ہونے کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ شتر مرغ ایک تو پہلے ہی کافی تیز رفتار اور متوحش ہوتا ہے۔ پھر جب یہ اوصاف بھی اس میں موجود ہوں تو اسکی تیز روی کا اندازہ بھی نہیں لگایا جا سکتا۔

(۶) ترجمہ پس تو (اے مخاطب) اس ناقہ کے پیچھے تیز روی اور وسعت گامی کی وجہ سے باریک ذرات کو مثل غبار (اڑتا) دیکھے گا۔

---

(۱) (تنورت) یقال تنورت النار اذا رأیتہا من بعید (الخزازی) الجبال معروف کذا فی تاج العروس (الصلاء) بالفتح مصدر صلی بالنار اذا اصطلی بہا واستدفی وبالکسر النار وکلاہما جائز ان ۱۲

(۲) (اوقدتہا) الضمیر المستکن لہند وہذا الایقاد غیر الایقاد المذکور لاختلاف الموضعین۔ (العقیق) موضع بنجد (فشخصین) الفار یعنی الی وشخصین موضع (العود) ارادبہ العود الذی یتبخر بہ (الضیاء) الضوء وہو اقوی من النور قال اللہ تعالیٰ جعل الشمس ضیاءً والقمر نورًا وارادبہ ضیاء الفجر والعرب تشبہ النار بالفجر ۱۲

(۳) (غیر انی) ای لکننی واتنقل الشاعر من النسیب الی ذکرہ فی المجد (اتسوی) القیم کما شاء وارادبہ نفسہ (النجار) سرعۃ السیر یقول ولکنی استعین علی امضاء ہمی وانفاذ عزمی وقضاء امری اذا اسرع المقیم فی السیر لعظم الخطب فظاہر الخوف ۱۲

(۴) (الزفوف) فعول من زفت البعیر اذا اسرع فی السیر (البقلۃ) بالکسر انثی الہقل وہو الفتی الشاب من النعام (رئال) جمع رأل وہو ولد النعامۃ (الدویۃ) منسوبۃ الی الدو وہی المفازۃ (السفقاء) فعلاء من السفق ہو الطول مع نوع من الانحناء ۱۲

(۵) (أنست) یقال آنس الصوت ای سمعہ (النبأۃ) الصوت الخفی یسمعہ الانسان او یتخیلہ (القناص) جمع قانص ہو الصائد (الافزاع) الاخافۃ (قدنا) ای قرب (العصر) العشی الی احمرار الشمس (الامساء) الدخول فی المساء ۱۲

(۶) (الرجع) خطو الدابۃ اورد یدہا فی السیر (الوقع) سرعۃ السیر (المنین) ۱۲

(۱) (الخزازی) جبل بنجد (الصلاء) النار (۲) (العقیق) موضع بنجد (الشخصین) الفار (۳) (الزفوف) الناقۃ السریعۃ (۴) (الرجع) الرجوع (۵) (الوقع) الاثر (۶) (المنین) الغبار الرقیق (الاہباء) جمع ہباء وہو ما ترئی فی خوخ الکوۃ فی البیت عند وقوع الشمس ویقال للتراب الدقیق الذی یقع علی الثیاب وجمیعہ خمر کان مع وحدۃ اسمہا شائعۃ عندہم ومنہ قولہ تعالیٰ کانوا رؤس الشیاطین ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَطِرَاقًا مِنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقُ (۱)	۱	سَافِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ
أَتَلَهَّى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ (۲)	۲	ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ
وَأَتَانًا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَـ (۳) ـاءِ خَطْبٌ نُغْنِي بِهِ وَنُسَاءُ	۳	
إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُو (۴)	۴	نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ
يَخْلِطُونَ الْبَرِيَّ مِنَّا بِذِي الذَّنْـ (۵) ـبِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ	۵	
زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْـ (۶) ـرَ مَوَالٍ لَنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ	۶	

(۱) ترجمہ۔ نعل کے ایسے ٹکڑے (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرے ہوئے ہونگے جنہیں جنگل (میں تیز روی) نے فاسد بنا دیا ہے **مطلب** ناقہ کی تیز روی کی وجہ سے اسکے نعل کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ میں اُس ناقہ سے دوپہر میں کھیل کود تا ہوں جبکہ (گرمی کی وجہ سے) ہر صاحب عزم وارادہ قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی (کی طرح درماندہ گھر میں پڑا ہوا) ہو **مطلب** اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوپہر کی سخت گرمی میں تیز رفتار ناقہ کے ذریعہ سفر کرنے کو مذاق اور کھیل سمجھتا ہوں۔

(۳) ترجمہ ہمارے اوپر واقعات اور خبروں کی وجہ سے وہ مصیبت ٹوٹی ہے جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں مبتلا کر دیئے گئے۔

(۴) ترجمہ۔ ہمارے اراقم بھائی ہم پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اس حال میں کہ ان کے کلام میں (بیجا) مبالغہ ہوتا ہے (وہ خواہ مخواہ ہمکو مجرم گردان رہے ہیں اور ہم پر تہمتیں تراش رہے ہیں)

(۵) ترجمہ۔ وہ (اراقم) ہم میں سے بری کو گنہگار کے شامل حال کر رہے ہیں اور (طرفہ یہ کہ) بری کو برات بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہی ہے (یعنی وہ کسی طرح ہماری برات کو تسلیم نہیں کرتے)۔

(۶) ترجمہ۔ اُن (اراقم) نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ جو بھی عیر کو مارے وہ ہمارا حلیف ہے اور ہم اسکے (اسی بنا پر وہ دوسروں کے الزام میں ہمیں ماخوذ کرتے ہیں)۔

---

(۱) (اطراق) الکتاب جلدہ بفعل ونعل البعیر یکون من الجلد بحیث یشد بالسیور علی الرسغ کما ان نعل الفرس من الحدید ویضرب بالمسامیر (ألوت) یقال الوی بالشیٔ اذا نأده وابطله والوے بالشیٔ اشار بہ ۱۲

(۲) (أتلهی بها) یقال تلهی بہ ای لعبت (الهواجر) جمع ہاجرۃ وہی نصف الیوم سمیت بہا لان الناس یبھرون فیہا امورہم وخصہا بالذکر لان العرب یفتخرون بسیرہم فیہا (ابن ہم) ای صاحب القصد والعزم (البلیۃ) الناقۃ التی شدت عند قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا (عمیاء) لا یہتدی الیہا (یوم القیامۃ (العیاء) وصفہا بہ لانہم کانوا یشدون علیہا اذا کانت تعنی لشدۃ الجوع فالتشبیہ فی العجز والسکون فی موضع ۱۲

(۳) (الانباء) جمع نبأ وہو الخبر العظیم (الخطب) الامر العظیم (نغنی) یقال عناہ اذا آذاہ (ونساء) یقال ساءہ ای احزنہ ۱۲

(۴) (الاراقم) بطون من تغلب سموا بہا لان امرأۃ شبہت عیون آبائہم بعیون الاراقم (یغلون) ای یتجاوزون عن الحد (قیلہم) ای قولہم (الاحفاء) بالمبالغۃ الاستقصاء فی النزاع والکلام وعنی بقولہم ان بنی بکر استقوا شبان بنی تغلب عند نزولہم فی دارہم فماتوا عطشا ۱۲

(۵) (یخلطون الخ) بیان لقولہم (البری والخلی) ہو الخالی عن الذنب یقول ہم یخلطون برآء نا بمذنبینا فلا تنفع البری برائتہ من الذنب ۱۲

(۶) (العیر) فی ہذا البیت مفسر بالسید والحمار والوتد والقذی وجبل بعینہ (انا الولاء) ای انا اصحاب لانہم فحذف المضاف ثم ان فسر العیر بالسید کان تحریر المعنی زعم الاراقم ان کل من

---

۶ من یرمی بمثل کلیب وائل بنوا عما منا وانا اصحاب ولانہم نلحقنا جرائرہم وان فسر العیر بالحمار کان المعنی انہم زعموا ان کل من صاد حمارا الوحش موالینا ای الزموا العامۃ جنایۃ الخاصۃ وان فسر بالوتد کان المعنی زعموا ان کل من ضرب الخیام وطنبہا باوتادہا موالینا ای الزموا العرب جنایۃ بعضنا وان فسر بالقذی کان المعنی زعموا ان کل من ضرب القذی لیتصفی فیصفوا الماء موالینا وان فسر بجبل بعینہ کان المعنی زعموا ان کل من صار الی ہذا الجبل موالٍ لنا وتفسیر آخر البیت فی جمیع الاقوال علی نمط واحد ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

اَجْمَعُوْا اَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا	۱	اَصْبَحُوْا اَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ
مِنْ مُنَادٍ وَّمِنْ مُجِيْبٍ وَّمِنْ تَصْـ	۲	ـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ الرُّغَاءُ
اَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا	۳	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لَدَيْهِ بَقَاءُ
لَا تَخَلْنَا عَلٰى عِرَاتِكَ اِنَّا	۴	طَالَمَا قَدْ وَشٰى بِنَا الْاَعْدَاءُ
فَبَقِيْنَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِيْـ	۵	ـنَا حُصُوْنٌ وَّعِزَّةٌ قَعْسَاءُ
قَبْلَ مَا الْيَوْمَ بَيَّضَتْ بِعُيُوْنِ النَّـ	۶	ـسِ فِيْهَا تَغَيُّظٌ وَّ اِبَاءُ

(۱و۲) ترجمہ۔ اُنھوں نے شام کیوقت پختہ ارادہ کیا پس جب انھوں نے صبح کی تو اُن کیلئے پکارنے والے اور جواب دینے والے اور گھوڑوں کے ہنہنانے کی وجہ سے شور وغل ہونا شروع ہوگیا۔ اور گھوڑوں کے ہنہنا کے درمیان اونٹوں کا بلبلانا بھی تھا **مطلب** انھوں نے اپنا تمام لشکر جمع کیا اور کوچ کا ارادہ کردیا۔ لشکر کی جمعیت اور تیاری کا صرف دو شعروں میں اسقدر سما باندھ دینا شاعر کا کمال ہے۔ اور علماءِ نقدِ شعر نے اس مضمون کو اسقدر کم الفاظ میں ادا کردینے پر بہت زیادہ شاعر کی تعریف کی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اے (عمرو بن کلثوم) چغلخور اور ہماری جانب سے عمرو بن ہند (بادشاہ) کے پاس جاکر بات بنانے والے! کیا اس (چغلخوری) کیلئے بقا ہوسکتی ہے؟ (ہرگز نہیں۔ بادشاہ جب تحقیق حال کرلیگا تو تیرا سارا جھوٹ کھل جائے گا)۔

(۴) ترجمہ باوجودیکہ تو نے عمرو بن ہند کو ہماری طرف سے بھڑکایا ہے پھر بھی ہمیں عاجز نہ خیال کر اسلئے کہ بسا اوقات (اس سے قبل بھی) دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائی ہیں۔ (اور ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۵) ترجمہ پھر بھی ہم اس حالت پر قائم رہے کہ ہمکو (ہمارے) قلعے اور (ہماری) متکبرانہ عزت دشمنوں سے بغض رکھنے میں بڑھاتی رہی (تو آج تیری اس حرکت سے ہم ذلیل نہیں ہوسکتے)

(۶) ترجمہ۔ آج سے پہلے بھی جبکہ اُس (ہماری عزت) نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا اور خیرہ کردیا تھا اس میں (دشمنوں پر اظہار) غضب اور ہیکڑپن تھا **مطلب** ہم آجتک کسی سے نہیں دبے جو بھی ہمارے مقابلہ میں آیا وہ ہمارا موردِ عتاب وغضب ہوا۔

---

(۱) (اجمعوا امرہم) ای عزموا وطنوا انفسہم علیہ (الضوضاء) بالمجتمعین صوت الناس وجلبتہم یقول اطبقوا علی امرہم من قتالنا وجدالنا عشاءً فلما اصبحوا جلبوا وصاحوا ۱۲

(۲) (التصہال) صوت الفرس کالتصہیل (رغاء) صوت الابل ومن فی قولہ من مناد متعلقۃ بضوضاء وہی فی موضع النعت لہا یقول لہم ضوضاء کائنۃ من رجل مناد ومن رجل مجیب ومن اصوات الخیل واصوات الابل بین ذلک یرید بذلک تجمعہم وتاہبہم ۱۲

(۳) (ایہا الناطق) اراد بہ عمرو بن کلثوم الشاعر (المرقش) ہو الذی یزین القول بالباطل یقبل منہ ویہل لذلک بقا مبتدا وخبرہ والاستفہام انکاری یقول ایہا الناطق عند الملک الذی یبلغ عنا الملک ما یریبہ ویشکک فی محبتنا ایاہ ودخولنا تحت اطاعتہ وانقیادنا لہل سیاستہ ہل لذلک التبلیغ بقاء ای لا بقاء لذلک لان الملک سیبحث عنہ فیعلم ان ذلک من الاکاذیب المختلقۃ والاباطیل المبتدعۃ ۱۲

(۴) (لا تخلنا) یقال خالہ ای حسبہ وظنہ حذف مفعولہ الثانی وہو یحذف علی القلۃ (العراۃ) بالفتح اسم الاغراء وہو الحث علی الضرر والایلام یقول لا تحسبنا فاشعین اذلۃ علی اغرائک عمرو بن ہند علینا بالوشی والقول الباطل لانا وشی بنا اعداؤنا قبلک فلم نخنع لہم شیئا ۱۲

(۵) (الشناءۃ) البغض والعداوۃ (تمینا) یقال نماہ ای رفعہ (حصون) جمع حصن وہو کل موضع محکم لا یوصل الی جوفہ (القعساء) بالقاف فالمہملتین فعلاء من قعس وہو خروج الصدر ودخول الظہر ویکنی بہ عن الاباء والتکبر ۱۲

(۶) (بالیوم) مازائدۃ (بیضت بعیون) تبیض متعد بنفسہ فالباء الداخلۃ علی المفعول زائدۃ وکنی بتبییض العیون عن الاعماء فان ابیضاض العین کنایۃ عن العمی قال اللہ وابیضت عیناہ ای عمی والضمیر فی الفعل للعزۃ (التغیظ) بالمجتمعین الغضب وان کان بالمہملتین فہو ان یکون الانسان طویل العنق ویکنی بہ عن التکبر ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَكَانَ الْمَنُوْنَ تَرْدِيْ بِنَا اَرَ ... عَنْ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ
مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَنْ ... نُوْهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ
اِرَمِيٌّ بِمِثْلِهٖ جَالَتِ الْخَيْـ ... ـلُ وَتَابِيْ لِخَصْمِهَا الْاِجْلَاءُ
مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَاَفْضَلُ مَنْ يَمْـ ... ـشِيْ وَمِنْ دُوْنِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ
اَيُّمَا خُطَّةٍ اَرَدْتُمْ فَاَدْوُ ... هَا اِلَيْنَا تُشْفٰى بِهَا الْاَمْلَاءُ
اِنْ تَشَتُّمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا ... قِبِ فِيْهَا الْاَمْوَاتُ وَالْاَحْيَاءُ

(۱) (المنون) الدہر (تردی) من ردی یجری اذا عدی بہ (الارعن) الجبل المرتفع الذی لا لقۃ بقدم یستعار للجیش (الجون) الاسود والابیض جمیعا والمراد بہ الاسود فی البیت (ینجاب) من الانجیاب بمعنی الانکشاف والانشقاق (العماء) السحاب ۱۲

(۲) (المکفہر) القوی الشدید العبوس الغضبان وقد یعلی للتضمۃ معنی الغضب (لا تنوہ) ای لا ترخیہ ولا تضعفہ من النوء وہو الشدۃ والارغاء فہو من الاضداد (المؤید) الداہیۃ العظیمۃ مشتقۃ من الاید والاد وہما القوۃ (الصماء) الشدیدۃ من الصمم الذی ہو الشدۃ والصلابۃ والبیت صفۃ الارعن ۱۲

(۳) (ارمی) نسبۃ الی ارم ابن سام ابن نوح واراد بہ عمرو بن ہند اللخمی وکنی بہ عن شرافۃ وقدم ریاستہ یقول ہو ارمی من الحسب قدیم الشرف بمثلہ یشبہ ان یجول الخیل وان تابی لخصمہا ان یجلیہ صاحبہا عن اوطانہ یرید ان مثلہ یحمی الحوزۃ ویذب عن الحریم فعلی ہذا الاجلاء مصدر رد ہو یذکر ویونث ویمکن ان یکون لخصمہا الاجلاء جملۃ دعائیۃ ای لا سکن فی تابی لخیل ۱۲

(۴) (المقسط) العادل وقولہ من دون ما لدیہ الثناء مبتدأ وخبر یقول ہو ملک عادل وہو افضل الشاۃ علی الارض ای افضل ان من والثناء قاصر عما عندہ من الخصال الحمیدۃ ۱۲

(۵) (الخطۃ) الامر العظیم الذی یحتاج الی المخلص منہ (ادوہا) ای فتوضوہا (تشفی بہا) المراد بالشفاء زوال شکوکہم فان الشک مرض (الاملاء) الجماعات من الاشراف او الاعداد ملاء لانہم یملؤن القلوب العیون جلالۃ وجمالا ۱۲

(۶) (ان تشتم) النبش کشف القبور م

موصوف ۱۲ | صفۃ ۱۲ | موصوف ۱۲ | صفۃ الارعن ۱۲ | ثابت | خبر بعد خبر موصوف ۱۲ | موصوف لہ ۱۲ | ای ارد تموہ ۱۲ | ای لکم ۱۲ | ای لہ ۱۲

(۱) ترجمہ زمانہ جو ہم پر مصائب ڈھا رہا ہے تو گویا وہ ایک ایسے سیاہ بلند پہاڑ (کی مانند لشکر) پر مصائب ڈھا رہا ہے جسکی بلندی کی وجہ سے بادل پھٹ جاتے ہیں مطلب ہم ایک مضبوط بلند پہاڑ کی طرح ہیں لہذا زمانہ کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(۲) ترجمہ (ایسا بلند پہاڑ جو حوادث زمانہ سے مرعوب ہونے کے بجائے) حوادثات پر خشمگیں ہے، زمانہ کی سخت سے سخت مصیبت بھی اسکو ضعیف نہیں بنا سکتی۔

(۳) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند بادشاہ) ارم ابن سام کی نسل کا ہے اس ہی جیسے بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑے ہیں اور اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ دشمن کی وجہ سے (اپنے وطن چھوڑ کر) جلاوطن ہوں۔

(۴) ترجمہ وہ ایک منصف بادشاہ ہے اور تمام لوگوں میں بہتر و افضل ہے اور تعریف اسکے صفات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

(۵) ترجمہ۔ تم جو نسا معاملہ چاہو ہمارے سپرد کر دو (ہم اس کا ایسا بہتر فیصلہ کر دینگے کہ) اس سے تمام جماعتوں کے شکوک و شبہات جاتے رہینگے (اور تمام جماعتیں اسکو بخوشی منظور کرلیں گی۔ پس یہ ہماری انتہائی دانائی اور سیادت کی کافی دلیل ہے)

(۶) ترجمہ اگر تم اس زمین کی کھود کرید کرو گے جو (مقام) ملحہ اور صاقب کے درمیان ہے تو اسمیں کچھ مُردے (تمہاری قوم کے مقتولین جن کا خون بہا نہیں لیا گیا) اور کچھ زندہ (ہماری قوم کے وہ مقتول جن کا بدلہ لے لیا گیا ہے) ملیں گے۔

م والبحث عن المستور (ملحۃ) بالکسر وادٍ وہو غیر منصرف (الصاقب) جبل معروف (الاموات) المقتولین الذی لم تثار دماہم (الاحیاء) المقتلی التی شئر بہا لانہم لما قتل بہم قاتلوہم فکانہم عادوا احیاء او الم تذہب دماہم ہدرا یریدانہم ثاروا بقتلاہم وتغلب لم تثار بقتلاہم وہذین الموضعین قد وقعت الحرب بینہا بین بکر وتغلب وکثرت القتلی فی تغلب وذہبت دماؤہم ہدرا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

أَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشِمُهُ النَّا ... ١ ... سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

أَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ أَغْـ ... ٢ ... ـمَضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تَسْأَلُونَ فَمَنْ حَدَّ ... ٣ ... ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يَنْتَهِبُ النَّا ... ٤ ... سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

إِذْ رَفَعْنَا الْحِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ ... ٥ ... ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى تَنَاهَاهَا الْحَسَاءُ

ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْـ ... ٦ ... ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ

لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْـ ... ٧ ... ـلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

(۱) ترجمہ۔ یا اگر تم نکتہ چینی کروگے "پس نکتہ چینی سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں" تو اسمیں کچھ اچھائیاں ہیں (جو ہم سے وابستہ ہیں) اور کچھ برائیاں ہیں (جو تم سے متعلق ہیں)

(۲) ترجمہ۔ یا اگر تم ہمارے ساتھ خاموشی برتوگے (اور ہمیں نہ چھیڑوگے) تو ہم بھی اُس آدمی کی طرح ہوجائینگے جس کی آنکھ کے پپوٹے میں تنکا ہو اور اُس نے آنکھ بند کرلی ہو۔ **مطلب** ہم بھی خاموش ہوجائینگے اور اپنے دل کے غبار کو کچھ دنوں کے لئے قابو میں رکھیں گے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اگر تم اُس (صلح) سے انکار کروگے جس کی تم سے خواہش کی گئی ہے تو (لڑائی میں ہمارا کچھ نہیں بگڑتا اسلئے کہ) وہ کون ہے جسکے متعلق تم نے سُنا ہو کہ اُسے ہم پر برتری و فوقیت حاصل ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یقیناً تم نے (ہماری بہادری کا حال) اُن ایام میں جان لیا ہے جبکہ قبائل میں عام غارتگری پھیل گئی تھی اور ہر قبیلہ چیخ و پکار کر رہا تھا۔

(۵) ترجمہ (اس زمانہ میں) جبکہ ہم نے بحرین کے نخلستان سے اپنے اونٹوں کو بڑھایا یہانتک کہ انھیں (مقام) حساء نے روکا (وہ) وہاں ٹھہرے اور ہم تمام سرکش قبائل کو دباتے چلے گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر ہم تمیم ابن مُر پر پل پڑے تو حرام مہینوں میں اس حال میں داخل ہوئے کہ بنی مُر کی لڑکیاں ہم میں باندیاں تھیں۔ **مطلب** ہم نے اُن پر فتح پائی اور انکی لڑکیوں کو قید کرکے ہم نے اپنی باندیاں بنالیں۔

(۷) ترجمہ۔ (اس حال میں کہ) عزتمند آدمی کھُلے میدان میں (بجز قلعوں کے) نہیں ٹھہر سکتا تھا اور ذلیل کو بھاگنا نافع نہ تھا۔ **مطلب** غرض ایک عام شر و فساد تھا جس سے نہ شریف بچ سکتا تھا اور نہ رذیل۔

(۱) (أو نقشتم) النقش فی الاصل اخراج الشوک عن الرجل ونحوہ ہاہنا مستعیر لغایۃ البحث (یجشمہ) من جشم الامر ای تکلفہ علی جہد ومشقۃ (الاسقام والابراء) یحتمل ان یکونا مصدرین وان یکونا جمعین وکنی بالسقم عن الذنب وبالبرء عن براءۃ الساحۃ ۱۲

(۲) (او سکتم عنا) ای ترکتم البحث والتفتیش (الجفن) وعاء العین (الاقذاء) جمع القذی والقذی جمع القذاۃ یقول وان اعرضتم عنا اعرضنا عنکم مع اضمارنا الحقد علیکم کمن اغضی علی القذی ۱۲

(۳) (صددتموہ) مجہول (لہ علینا العلاء) الجملۃ اقیمت مقام المفعول الثالث یقول وان منعتم ما سألنا کم من المہادنۃ والموادعۃ فمن الذی صددتم عنہ انہ بلغ عزا وعلا ای فاق قومہ اخبرتم عنہم انہم فضلوتا ای لا قوم اشرف منا فلا تعجز عن مقابلتکم ۱۲

(۴) (الغوار) المغادرۃ وہی ان یغیر بعضہم علی بعض (العواء) بالضم صوت الذئب ونحوہ وہو ہہنا مستعار للصیاح والصیاح (ایام) اراد بہا ایام تفرق ابناء الحارث ابن عمرو بن حجر الکندی بعد موتہ فضار الاحیاء یغادرون بعضہم علی بعض واشتد الامر ۱۲

(۵) (رفعنا الحمال) ای حثثنا ہا علی السیر وسقناہا (والحمال) جمع حمل (السعف) محرکۃ اغصان النخلۃ (والواحدۃ سعفۃ) (البحرین) بلدۃ معروفۃ (سیرا) ای فسارت سیرا فحذف الفعل لدلالۃ المصدر علیہ (الحساء) الکتاب موضع بالشام ویقال لرملۃ تحتہا ماء اذا کشفت ظہر الماء والحسی البئر القریبۃ الماء والجمع الاحساء ۱۲

(۶) (ملنا) معطوف علی رفعنا ومال علیہ ای اغار علیہ یقال فلان مال علینا فاناہ ای اغار علینا غزا علیہ (تیم) ہو ابن مر ابن اُدّ جدّ

(۷) (عظیم) یروی کثیرۃ (احرمنا) ای دخلنا فی الاشہر الحرم وہی ارجۃ ذی القعدۃ وذی الحجۃ والمحرم ورجب (مر) ہو ابو تیم (الاماء) جمع امۃ ۱۲ (۷) (البلد) العلقۃ من الارض ومنہ خیر البلاد المسجد واکثر ما یستعمل فیما کان منہا معمورا (النجاء) سرعۃ السیر یقول وعین کان الاحیاء الاعزۃ یتحصنون بالجبال ولا یقیمون بالبلاد السہلۃ والا ذلاء لا یفہم الفرار یرید ان الشر کان شاملا عاما لم یسلم منہ العزیز ولا الذلیل ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا	۱	رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ
مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ رَبِّي يُو	۲	جَدُّ فِيهَا لِمَالَدَيْهِ كِفَاءُ
كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا الْمُنْـ	۳	ـذِرُ رُهْطٌ مِنَّا لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ
مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ سَقَطْـ	۴	ـلُولٌ عَلَيْهِ إِذْ أُصِيبَ الْعَفَاءُ
إِذْ أَحَلَّ الْعُلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو	۵	نَ فَأَدْنَى دِيَارَهَا الْعُوصَاءُ

(۱) ترجمہ جو شخص ہم سے (بچکر) بھاگے گا اس کو نہ پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے اور نہ سخت پتھریلی زمین (وہ جہاں بھی جائے گا پکڑ لیا جائے گا اور مارا جائے گا)

(۲) ترجمہ۔ وہ (عمرو بن ہند) ایسا بادشاہ ہے جس نے تمام مخلوق کو عاجز و ذلیل بنا دیا ہے جو قوت و بہادری اس میں ہے اسکی نظیر تمام مخلوق میں نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ (کیا تم نے اسوقت ہماری قوم) کی طرح تکالیف برداشت کیں؟ جبکہ منذر نے لڑائی لڑی اور کیا ہم عمرو بن ہند کے چرواہے ہیں؟ (ہرگز نہیں بلکہ محض دوستانہ ہمدردی کی بناء پر ہم نے امداد کی اور منذر کا ساتھ دیا۔ تم نے اسوقت غداری کی جس کی وجہ سے تم اچھی طرح قتل کئے گئے)

(۴) ترجمہ جس تغلبی کو انھوں نے مارا اس کا خون بہا بھی نہیں لیا گیا (گویا ایسا ہوا کہ) جب اسکو قتل کیا گیا تو اسپر مٹی ڈالدی گئی (تمہیں محض اسی غداری کی وجہ سے یہ سزا اور ذلت بھگتنی پڑی)۔

(۵) ترجمہ اس (عمرو بن ہند) نے میسون کا ڈولہ علیاء میں لا اتارا پھر (مقام) عوصاء میں جو (بادشاہ کے لحاظ سے) اسکے قریب ترین مقامات سے تھا۔ مطلب تو اسوقت ہم نے بھی عمرو بن ہند کا ساتھ دیکر مصائب برداشت کئے۔

---

(۱) (یجی) من الایجاء (یوائل) یفر ترتقبل وائل یوائل اذا فر ہرب فر تطلب الموائل (الطود) الجبل العظیم (الحرۃ) بالفتح الارض الغلیظۃ (الرجلاء) الارض الخشنۃ وخصہا بالذکر لان رأس الجبل لا یصعد علیہ والارض الکثیرۃ الحجارۃ یتعذر قطعہا

(۲) (ملک) مرفوع علی الخبریۃ من محذوف وہو إما ضمیر او اسم اشارۃ والمرجع او المشار الیہ عمرو بن ہند الملک (اضرع) ای اعجز واذل۔ (البریۃ) الخلوق وجملۃ اضرع البریۃ صفۃ ملک (لما لدیہ) من الشدۃ والجلادۃ (الکفاء) کفاء المساواۃ وارادیا المصدر اسم الفاعل ۱۲

(۳) (المنذر) ارادبہ ابن ماء السماء وہو ابو عمرو بن ہند والصحیح ان یراد بہ المنذر الاصغر ابن المنذر ابن ماء السماء لان کلا منہما قد سار لقتال الحارث الاعرج الغسانی ملک الشام الآن ہذا المنذر سار بعد ما قتل ابوہ فی عین اباغ وقتل ہذا فی مرج حلیمۃ وہما موضعان بالشام (الرعاء) جمع الراعی (إلی نحن لابن ہند الخ) فی ہذہ الجملۃ تعریض یعنی تغلب اغزا عمرو بن ہند علیہم فانہم لما طلبہم عمرو بن ہند علی ان یاخذ ثار المنذر قالوا ایظن عمرو بن ہند اننا رعاۃ له ۱۲

(۴) قال فی الاغانی (دعا عمرو بن ہند بنی تغلب بعد ما قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل شتاء فقالوا لنطیع لاحد من آل المنذر ایظن ابن ہند اننا رعاۃ له فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعا کثیرۃ وقسم لا یغزو احدا قبل تغلب فغزاہم وقتل کثیرا منہم حتی استطعفہ من کان معہ فامسک عنہم ثم تتبعہ وما قتلاہم وذلک معنی قولہ (ما اصابوا من تغلبی) والمفعول محذوف والاصل ما اصابوہ ومن بیانیۃ (مطلول) یقال طل دمہ مجہولا اذا اہدر بان لم یوخذ بثارہ (العفاء) الدروس والتراب ایضا ۱۲

(۵) (اصل) ای انزل (المسکن لعمرو بن ہند) علی ما نقل فی الاغانی من انہ اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام فقتلوا ناسا من ملوک غسان وانفذوا امرؤ القیس ابن المنذر واخذ عمرو بن ہند بثأر لذلک الملک یقال لہا (میسون) او لاخیہ نعمان ابن المنذر علی قول بعضہم حیث قالوا وجہ عمرو بن ہند اخاہ نعمان الی الشام بعد ما قتل ابوہ المنذر وبالجملۃ کان باعانۃ بکر (العلیاء) الارض العالیۃ ورأس الجبل وموضع ایضا (الادنی) الاقرب من الدنو ہو اقرب (العوصاء) موضع بدل من ادنی ففی الشعر قوا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فَتَاوَتْ لَهٗ فَرَاضِبَةٌ مِّنْ	۱	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ
فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰـ	۲	ـهِ بَلْغٌ تَشْفِي بِهِ الْأَشْقِيَاءُ
إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْـ	۳	ـهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ
لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ	۴	رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا	۵	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ
مَنْ لَنَا عِنْدَهٗ مِنَ الْخَيْرِ آيَا	۶	تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ
آيَةٌ شَارِقَ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا	۷	ؤُا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

(۱) ترجمہ پس اُس (عمرو بن ہند کی مدد) کیلئے ہر قبیلہ سے بہادروں کو جمع ہو گئے۔ جو (جنگی چالاکی میں) شاہینوں کی طرح تھے۔

(۲) ترجمہ پس (عمرو بن ہند نے) پانی اور کھجور (کا توشہ) ہمراہ لیکر انکی قیادت کی اور خدائی حکم نافذ ہو کر رہتا ہے جس سے بدبختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جبکہ تم اپنی شوکت و گھمنڈ میں اُن لوگوں کے آنے اور لڑنے کی اُمید لگائے ہوئے تھے تو تمہاری متکبر تمنا نے انھیں تمہاری طرف کھینچ بلایا (اور انھوں نے تمہیں فون ریز حملہ کر کے تمہیں ذلیل و خوار کر دیا)

(۴) ترجمہ۔ انھوں نے تمہیں دھوکا نہیں دیا (اچانک حملہ آور نہیں ہوئے) بلکہ سراب اور وقتِ چاشت نے اُن کے (نقشِ جسم کو اُبھار رکھا تھا (خوب اچھی طرح تم انکو چڑھتا ہوا دیکھ رہے تھے)

(۵) ترجمہ اے باتیں بنانے والے اور عمرو بن ہند کے پاس جا کر ہماری چغلیاں کھانے والے (عمرو بن کلثوم!) کیا اسکی کوئی انتہا بھی ہے (تو کب تک چغلخوری سے کام لیتا رہے گا)

(۶) ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسکے پاس ہماری بھلائی کی تین دلیلیں ہیں (جن سے وہ واقف ہے اور) جن میں ہمارے لئے فیصلہ ہے (کہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں اور تم بدخواہ یا ہم تم سے افضل و بہتر ہیں)۔

(۷) ترجمہ۔ ایک دلیل شقیقہ کے شرقی جانب میں ہے جبکہ سب جمع ہو کر (عمرو بن ہند کے اونٹ لوٹنے کے لئے) آئے اور ہر قبیلہ کا ایک (مستقل) جھنڈا تھا۔

---

(۱) (فتاوت) من التاوی ہو التجمع (الفرضبۃ) جمع الفرضوب ہو الفرضاب اللص الخبیث او المغیر (الی القوم (الالقاء) جمع اللقوۃ وہی العقاب یقول فاجتمعت الخصوص او فقراء من کل قبیلۃ کانہم عقبان فی قوتہم ۱۲

(۲) (فہداہم) ای تقدمہم وقلدہم (الاسودین) الماء والتمر (بلغ) بالفتح البالغ النافذ لا یسعہ شئی یقول وکان یقدمہم او یقود بہم وہو زادہم من الماء والتمر ثم قال وامر اللہ بالغ مبالغہ یشتفی بہ الاشقیاء فی حکمہ وقضائہ ۱۲

(۳) (الامنیۃ) یضمہ الاسنان فی نفسہ والجمع الامانی (الاشراء) نعلاء من الاشز ہو البطر والفرح یقول حین تمنیتم قتالہم ایاکم ومصیرہم الیکم اغتراراً بشوکتکم وعددکم فساقتہم الیکم امنیتکم التی کانت مع البطر ۱۲

(۴) (الآل) مایرئی کالسراب فی طرفی النہار یقول لم یفاجئوکم مفاجأۃ ولکن اتوکم وانتم ترونہم خلال السراب حتی کان السراب رفع اشخاصہم لکم ۱۲

(۵) یقول ایہا الناطق المبلغ حتا عند عمرو بن ہند الملک الانتہی عن تبلیغ الاخبار الکاذبۃ عنا ۱۲

(۶) (الآیات) جمع آیۃ ہی الدلیل والعلامۃ والشاہد (القضاء) ای لنا علی اعدائنا یقول ہو الذی لنا عندہ آیات ثلاث من دلائل عنائنا وحسن بلائنا فی الحروب والخطوب تقضی لنا علی خصومنا فی کلہا ای تقضی الناس لنا ما نفعل علی غیرنا فیہا ۱۲

(۷) (الشارق) الجانب الشرقی منصوب علی الظرفیۃ (الشقیقۃ) ارض صلبۃ بین رملتین والجمع شقائق وایضا ہی موضع بعینہا (اللواء) العلم ورُوی اذ جاءت معدٌ الخ فالمراد بعد معد بن عدنان واراد بہم بنی شیبان بن ثعلبۃ

---

۴ وذلک لانہم قد جاؤا مع قیس ابن معدیکرب الکندی وہو جمع عظیم من اہل الیمن واراد ان یغیروا علی اہل عمرو بن ہند فردہم بنو یشکر وقتلوہم ففیہ منۃ علی عمرو بن ہند حیث راعوا امرہ ولم یراعوا اخوتہم مع کونہم من بکر ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلِمِيْنَ بِكَبْشٍ	۱	قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ
وَصَتِيْتٌ مِنَ الْعَوَائِكِ لَا تَنْـ	۲	ـهَاهُ إِلَّا مُبَيْضَةٌ رَعْلَاءُ
فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ	۳	ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ
وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى خَرَمِ ثَهْلَا	۴	نَ شِلَالًا وَقَدْ فَنَى الْأَنْسَاءُ
وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰـ	۵	ـهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِيْنَ دِمَاءُ
ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	۶	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ
أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ	۷	وَرَبِيْعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

(۱) ترجمہ۔ قیس کے اردگرد (آکر جمع ہوئے) درآنحالیکہ وہ سب زرہ پوش تھے ایک ایسے یمنی سردار (قیس) کے بل پر جو سخت پتھر (یا ٹیلہ) کی طرح تھا۔

(۲) ترجمہ (دوسری دلیل یہ ہے کہ) شریف ماؤں کے بیٹوں کی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کو (حملہ آوری سے) کثیر سفید زرہوں والا لشکر ہی روک سکتا تھا۔

(۳) ترجمہ پس ہم نے انھیں ایسے نیزے مار کر ہٹا دیا (جن کے زخموں سے خون اسطرح بہتا تھا) جس طرح مشکیزے کے دہانے سے پانی نکلتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اور ہم نے انھیں متفرق کرکے شلان کی چوٹی پر چڑھا دیا اس حال میں کہ انکی رانوں کی رگیں خون دے رہی تھیں مطلب بھاگتے ہوئے چونکہ اُن پر نیزوں کے وار ہوئے اسلئے انکی رانوں سے خون بہنے لگا۔

(۵) ترجمہ۔ ہم نے اُن کے ساتھ ایک (ہولناک) کام کیا جیسا کہ خدا خوب جانتا ہے (ہم نے انکو خوب قتل کیا) اس حالت میں کہ مقتولین کا خون بہا نہیں دیا گیا (لہذا اُن مقتولین کے خون بالکل ہدر گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر حجر یعنی اُم قطام کا بیٹا (ہم سے برسرپیکار ہوا) اور اسکے ساتھ (ہتھیاروں کے رنگار کی وجہ سے) سبز فارسی لشکر تھا (جو اسکی مدد پر تھا)

(۷) ترجمہ وہ (حجر) لڑائی میں (شجاعت اور بہادری کے اعتبار سے) گلابی رنگ کا شیر تھا جسکے پیر چلنے میں چٹختے ہوں اور اگر قحط پڑ جائے تو وہ (غربا کی نفع رسانی میں) موسم ربیع تھا مطلب اس شعر میں حجر کی باوجود مخالفت کے تعریف کی گئی تاکہ مقابل کی بہادری سے اپنی شجاعت ظاہر ہو سکے۔

(۱) (قیس) ای ابن معدیکرب ابن الحارث الکندی من ملوک حمیر (الکبش) السید (القرظی) محرکۃ نسبۃ الی القرظ وھو ورق السلم نوع من السدر البری یدبغ بہ الجلود وکمیتی بالقرظی عن الیمانی لان القرظ لایکون الا فی الیمن (العبلاء) الصخرۃ الصلبۃ او ھضبۃ بیضاء ۱۲

(۲) (الصتیت) الجماعۃ وتنکیرہ للتعظیم (العوانک) جمع عانکۃ وھی الشابۃ الحرۃ من اخیار النساء (البیضۃ) نعت لکتیبۃ ومعنی ابیضاضھا ان تکون ذات دروع صافیۃ وبیضات لامعۃ (الرعلاء) الطویلۃ المتدۃ ۱۲

(۳) (الخربۃ) بالمعجمۃ فالموحدۃ عروۃ المزادۃ وثقبھا (المزاد) جمع مزادۃ وھی زق الماء خاصۃ یقول رددناھم لاذلاء القوم بطعن یخرج الدم من جراحہ خروج الماء من افواہ القرب وثقوبھا ۱۲

(۴) (الخرم) بالمعجمۃ فالمھملۃ انف الجبل (ثہلان) اسم جبل (الشلال) الطراد (دُمّی) مجبول من دماہ اذا لطخہ بالدم (الانساء) جمع نسا محرکۃ وھی عرق فی الفخذ یقول الجأناھم الی التحصن بانف ھذا الجبل والالتجاء الیہ فی مطاردۃ تنا یأھم واد ھنا افنی ذھم بالطعن والضرب ۱۲

(۵) (الحائنین) الھالکین یقال حان (ض) حینا اذا ھلک وکل من لم یرفق للرشاد فھو حائن (دماء) المراد بھا الدیات یقول دفعنا بھم فخالبغنا لایحیط بہ عدا اللہ ولا دماء للمتعرضین للھلاک ای لم یطلب بثار دمائھم ۱۲

(۶) (حجرا) المراد بہذا حجر بن الحارث ابن عمرو الکندی ابو امرئ القیس الشاعر المشھور فان ام حجر ھو ام قطام بنت سلمۃ (اغنی الخ) فالھا میمتہ بہ من حجر ابن معاویۃ فانہ جد الحجر المذکور (الفارسیۃ الخ) ای الکتیبۃ فارسیۃ خضراء لما رکبہ دروعھا وبیضھا من الصدا وقیل بل اراد بدروع فارسیۃ خضراء الصدا انھا ومن حدیثہ علی ما

۳ فی الاغانی ان حجر ابن ام قطام تعمد غزا امرؤ القیس للعنی جد عمرو بن ہند فی جمع کثیر من کندۃ وغیرھم وکان بنو کرع ھم بنو امرئ القیس فقاتلوا عنہ حجرا اور دوہ خائبا خاسرا ۱۲ (۷) (اللقاء) کنایۃ عن اقتتال (الورد) الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ (الھموس) فعول من الھمس ھو صوت القدم وسمی الاسد بہ موصوفا لانہ یسمع من جلیہ فی مشیہ صوت (الربیع) عنی بربیع الازمنۃ الذی یاتی فیہ الورد وتیمم الاشجار وکنی بہ عن الرجل الجواد (شمرت) ای تشمرت (الغبراء) السنۃ الشدیدۃ لاغبرار الھواء فیھا ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْـ	۱	ـهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ
وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْـ	۲	ـهُ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ
وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي أَوْـ	۳	ـسٍ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ
مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَّـ	۴	ـوْا شِلَالًا وَإِذْ تُلَظَّى الصِّلَاءُ
وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ	۵	ـذِرِ رُكْضًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ
وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا	۶	ـكٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

ای المنذر وقبیلۃ ۱۲

(۱) ترجمہ ہم نے انھیں اس طرح نیزہ مار کر لوٹا دیا جس طرح پختہ کنوئیں کے گہرے پانی میں ڈول پلائے جاتے ہیں۔ مطلب ہم نے ان کے ساتھ اس طرح نیزہ بازی کی کہ نیزہ مار کر پھر اس کو بدن میں گھما دیتے تھے تاکہ اس کا زخم کاری اور وسیع ہو جائے۔

(۲) ترجمہ۔ اور ہم نے امرؤ القیس سے اسکے طوق کو (جو بحالت قید اسکی گردن میں تھا) اتار پھینکا اسکے بعد کہ اسکی قید و مشقت دراز ہو گئی تھی (وہ ایک عرصہ سے اعداء کے ہاتھوں قید و بند کی مشقتیں جھیل رہا تھا)

(۳) ترجمہ۔ اور بنی اوس کے جون (نامی شخص) کے ساتھ ایک زیادہ برسنے والا ابر (کثیر لشکر) تھا جو (تیز روی میں) باز کی طرح تھا۔

(۴) ترجمہ۔ ہم (لڑائی کے) غبار کے نیچے نہیں گھبرائے جبکہ وہ متفرق ہو کر پشت پھیر کر بھاگے اور (لڑائی کی) آگ بھڑک اٹھی۔

(۵) ترجمہ۔ (ہماری بھلائی کی تیسری دلیل یہ ہے کہ) ہم نے غسان کے بادشاہ کو منذر کے بدلہ میں جبراً مارڈالا جبکہ خون برابر نہیں کئے جا رہے تھے (اور لوگ قصاص لینے سے عاجز تھے)۔

(۶) ترجمہ۔ اور ہم نے منذر اور اسکے قبیلہ کو (حجر کی اولاد میں سے) نوشہزادے پکڑ کر لائے جو شریف تھے اور جن کا غارت کردہ سامان بہت قیمتی تھا۔

---

۱ (وجبہناہم) ای ضربنا علی جباہہم ورد وناہم و اجبہہ اعنف الرمح والفعل من (ت) (تہز) مجہولا یقال نہز الدلو اذا حرکہا فی البئر یستقی من الماء (والجمۃ) بالفتح الماء الکثیر المجتمع (الطوی) البئر التی طویت بالحجارۃ او الطین ۱۲

(۲) (وفککنا) من الفک یقال فک (ن) فکا و فکاکا الاسیر خلصہ واطلقہ (الغل) الطوق من حدید او جلد یجعل فی الید او فی العنق والجمع اغلال و غلول وفی البیت منۃ علی عمرو بن ہند الملک والمراد بامرئ القیس۔ ابن المنذر اخو عمرو بن ہند وذلک لانہ قد اسرتہ غسان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ فبقی فیہم اسیرا الی مدۃ ثم اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام وقتلوا الملک من ملوک غسان وانقذوا امرأ القیس ہذا من اسرہم ۱۲

(۳) (والجون) ہو ابن عم قیس ابن معدیکرب ملک من ملوک کندۃ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالی لعلی ابلغ الاسباب اسباب السموات ولفظ الآل مقحم والجون ہذا قد جار عند عمرو بن ہند لیمنع بنی آکل المرار وہو کتیبۃ خشناء فخاربہ بنو بکر وہزموہ (العنود) کصبور المعاند او الکثیرۃ المطر (الدفواء) العقاب ۱۲

(۴) (ما جزعنا) یقال جزع (س جزعا من الصبر علیہ فاظہر الحزن (العجاجۃ) ای غبار الحرب (شلالا) حال معناہ متفرقین (تلظی) ای تلہب وتشتعل (الصلاء) بالکسر الصلی النار یقول ما جزعنا تحت غبار الحرب حین تولوا متفرقین لما حین تلہب نار الحرب ۱۲

(۵) (اقدنا) یقال اقادہ بہ اذا قتلہ قود (رب غسان) بدل من الضمیر المنصوب بدل الکل من الکل او تمییز برفع ابہام الضمیر المذکور والمراد ملک غسان (المنذر) ای ابن ماء السماء قد قتل فی عین اباغ حین قتالہ الحارث الغسانی

(۶) (کرہا) ای جبرا من غیر رضا (تکال) مجہول من کال الشیء اذا سوی بینہما بالکیل وقاسہ بہ ۱۲

(۹) (الاسلاب) جمع سلب وہو یسلب من المقتول مما علیہ من الثیاب الاسلحۃ (الاغلاء) جمع غلی وغال ضد رخیص ومن حدیثہ ان منذر ابن ماء السماء وجہ خیلا من بکر فی طلب حجر بن عمرو الکندی فظفروا بتسعۃ من آل حجر فاتوا بہم المنذر فامر بذبحہم فی ظاہر الحرۃ قد بحوا بکان یقال لہ جفر الاملاک ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ إِيَاسٍ	۱	سِ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا إِيَابُهَا
مِثْلُهَا يُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ	۲	مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ
فَاتْرُكُوا الطَّيْشَ وَالتَّعَدِّيَ وَامَّا	۳	تَتَعَاشَوْ فِي التَّعَاشِي الدَّاءُ
وَاذْكُرُوا حَلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا	۴	قُدِّمَ فِيهَا الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ
حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ	۵	تَنْقُصُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ
وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيـ	۶	ـمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ احْتَلَفْنَا سَوَاءُ
عَنَّنَا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تَعْـ	۷	ـتَرُّ عَنْ حُجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ

(۱) ترجمہ۔ اور ہم نے اُمِّ ایاس کے بیٹے عمر (بادشاہ کے ماموں) کو حال ہی میں جنا جبکہ ہمارے پاس مہر آگیا (لہذا ہم بادشاہ کے ننہال ہیں)

(۲) ترجمہ۔ اس جیسی رشتہ داری قوم کے خلوص کا باعث ہوتی ہے۔ یہ ایک تعلق ہے جسکے ورے اور بہت سے تعلقات ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ پس اے بنی تغلب تم تکبر اور ظلم کو ترک کردو اور اگر تم بتکلف اندھے بنو گے تو پھر اس میں بیماری ہے (جو تمھیں ہلاکت میں ڈال دیگی)

(۴) ترجمہ۔ سوق ذی المجاز کی قسم اور اُن عہدوں اور کفیلوں کو یاد کرو جو اس میں پیش کیے گئے تھے (اور بدعہدی نہ کرو)

(۵) ترجمہ (جو عہود) ظلم و زیادتی کے ڈر کی وجہ سے (پیش کیے گئے تھے) اور کیا (تمھاری) نفسانی خواہشات اس تحریر کو کم کرسکتی ہیں جو دستاویزوں میں (لکھی ہوئی) ہے (ہرگز نہیں بلکہ وہ تحریر علی حالہ باقی رہے گی)

(۶) ترجمہ۔ اور اس بات کو خوب جان لو کہ ہم اور تم اُن شرائط میں جو حلف کے دن قرار پائی تھیں بالکل برابر ہیں (ہم پر کوئی زیادہ پابندی نہیں اور اگر ہیں اُن کا ایفاء لازم ہے تو تم پر بھی اُن کو پورا کرنا ضروری ہے) (۷) ترجمہ۔ تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور ظلم کرتے ہو۔ جیسا کہ بکریوں کے باڑے کے (صدقہ کے) عوض میں ہرنیاں ذبح کردی جاتی ہیں (حالانکہ منت بکری کی تھی اسی طرح تم دوسروں کی بلا ہمارے ذمہ ڈالتے ہو)

(۱) (وولدنا) کانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اذا کان من اولادہا تہم ونساؤہم ومنہ قول المسلمین لنبی اللہ ﷺ ولدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ (ام ایاس) کانت سلمی بنت زید الخزرجیۃ ام عبد المطلب بن ہاشم ام ایاس، اراد بہ عمرو ابن الحارث بن ثعلبۃ بن مازن بن الازد وامہ الحارث جد عمرو بن ہند لأمہ ام ایاس بنت عوف بن معلم الشیبانی وانما قال ولدنا لان بنی شیبان کلہم من بکر والجار والعلیۃ واراد بہ ہہنا لہم وفیہ اشعار بان ام ایاس لم تکن من السبایا برید بذلک انا اخوان الملک ۱۲

(۲) (مثلہا) الضمیر المجرور للقرابۃ المستفادۃ من ولدونا (النصیحۃ) الخلوص وارادۃ الخیر (الفلاۃ) الصحراء الواسعۃ واراد بہا القرابۃ الوسیعۃ والجمع الفلاۃ کقضاۃ وجمع الفلاۃ علی الافلاء ۱۲

(۳) (الطیش) التکبر والانہماک فیہ (التعاشی) تکلف المشی من لیس بہ عشی کالتعامی یقول فاترکوا التکبر واظہار التجبر والجہل وان لزمتم ذلک ففیہ الداء یعنی یفضی بکم الی شر عظیم ۱۲

(۴) (ذو المجاز) کانت سوقا لہم تقام فی الجاہلیۃ علی فرسخ من عرفۃ وکان عمرو بن ہند او ابوہ المنذر اصلح فیما بین بکر وتغلب فاخذ العہود والکفلاء من کل حی فی امین غلاما علی سبیل الرہن (الکفلاء) جمع کفیل یقول واذکروا العہد الذی کان منا بہذا الموضع وتقدیم الکفلاء فیہ ۱۲

(۵) (المہارق) جمع مہرق معرب مہرگرد وہو ثوب یمحی بہ المکتوب ثم یکتب فیہ ثانیا والمہرق ایضا القطعۃ من الثوب التی یکتبون فیہا العہود والمواثیق (الاہواء) جمع الہوی وہو میل النفس یقول واذا تعاہدنا ہناک لاجل حذر الجور والتعدی من احدنا بقبیلتین فہل تنقص الاہواء ما فی الصحف ای لا تنقص الاہواء الباطلۃ ما کتب فی الصحف من العہود ۱۲

(۶) (ویقول واعلموا انا وایاکم فی تلک الشرائط التی کانت الیوم تعاہدنا مستوون ۱۲

(۷) (العنن) الاعتراض (تعتر) من العتر وہو ذبح العتیرۃ وہی ذبیحۃ کانت تذبح للاصنام فی رجب (الحجرۃ) بتقدیم الہملۃ المضمومۃ علی الجیم الخظیرۃ وہی ما تعطف حول مربض الغنم من دقاق الحطب (الظباء) جمع ظبی وقد کان الرجل یندر ان بلغ اللہ عنہ مائۃ ذبح منہا واحدۃ للاصنام ثم ربما ضنت نفسہ بہا فاخذ ظبیا وذبحہ مکان الشاۃ الواجبۃ علیہ ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

أَمْ عَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ أَنْ يَغْـ	۱	ـنَمْ غَازِيهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَى حَنِيفَةَ أَمْ مَا	۲	جَمَعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ عَبْرَاءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَى إِيَادٍ كَمَا نِيـ	۳	ـطَ بِحَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْأَعْبَاءُ
لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُونَ وَلَا قَيْـ	۴	ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا جَهْذَاءُ
أَمْ جَنَا يَا بَنِي عَتِيقٍ فَإِنَّا	۵	مِنْكُمْ إِنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ
أَمْ عَلَيْنَا جَرَى قُضَاعَةَ أَمْ لَيْـ	۶	ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْهُ أَنَدَاءُ
ثُمَّ جَاءُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْـ	...	ـجِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

(۱) ترجمہ کیا بنی کندہ کا یہ گناہ کہ اُن کا غازی (تم سے) غنیمت (چھین) لیجائے، ہمارے سر ہی اور کیا اسکا بدلہ ہماری طرف سے ہونا چاہیے مطلب تم اُن کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے اور ہمپر اسکا غصہ اُتارتے ہو۔

(۲) ترجمہ۔ کیا بنو حنیفہ اور اُن بنو محارب کا گناہ جنکو (مقام) عبر انے اپنے اندر جمع کیا تھا ہمپر ہے (اس کا بدلہ بھی کیا تم ہم سے لینا چاہتے ہو؟)

(۳) ترجمہ کیا ایاد کا گناہ بھی ہمپر ہے؟ یہ تمھارا بہتان ایسا ہی ناقابلِ برداشت ہے جیسا کہ لدے ہوئے اونٹ کے (کمر کے) وسط پر اور بوجھ رکھدئے جائیں (یعنی یہ مصیبت پر مصیبت ہے)

(۴) ترجمہ پٹنے والے یا پیسنے والے ہم میں سے نہیں اور نہ قیس و جندل و جذاء ہم میں سے ہیں۔ مطلب مضربون اگر بصیغۂ مفعول ہے تو بنی تغلب کو عار دلانا مقصود ہے اور اگر بصیغۂ فاعل ہے تو اپنی برأت کرنا اور ان کو عار دلانا مقصود ہے۔

(۵) ترجمہ کیا بنی عتیق کے گناہ ہمارے ذمہ ہیں؟ پس اگر تم غدر کروگے تو تمھاری ہمپر کوئی ذمہ داری نہیں (ہم تمام غداروں سے بیزار ہیں)

(۶) ترجمہ۔ کیا قضاعہ کا گناہ (کہ انھوں نے تمھیں لوٹا) ہمپر ہے؟ نہیں بلکہ جو کچھ انھوں نے کیا ہم اُس میں ذرا ملوث نہیں۔ (۷) ترجمہ (جب قضاعہ کے لوگ ان کا مال لوٹ کر لیجانے لگے تو) پھر وہ (تغلب) ان سے اپنا مال واپس لینے آئے لیکن اُن کیلئے نہ سیاہ اونٹنی واپس ہوئی نہ سفید (یعنی اپنا کوئی مال اُن سے واپس نہ لے سکے)

---

(۱) (الجناح) الذنب (کندۃ) لقب نور بن عقیر (ان غنیم) بدل اشتمال منہ (منا الجزاء) معطوف علیہا (علینا) ومن عدیۃ ان کندۃ قد اغارت علی تغلب فقتلت نساءہم وساقت ابلہم فلم یقدروا علیہا وصبروا علی ما اصابہم منہا فالشاعر یعیرہم بذلک (۲) (الجری) الجنایۃ (الحنیفۃ) اراد بہ بنو حنیفۃ ابن لجیم مصغرا بطن من بکر وکانوا حلفاء تغلب ولذلک لم یشارکوہم فی حربہم وعنی بجمعہم فعل شمر بن عمرو الحنفی بالمنذر بن ماء السماء وعن عدیۃ ان منذر بن ماء السماء لما حارب الحارث بن الجبلۃ الغسانی ومائۃ غلام تحت لواء شمر فزا ارسل الی المنذر یسألہ الامان فامنہ فقتل شمر المنذر غیلۃ وتفرق من کان معہ فاشار یعیر تغلب علی ما جعل حلفاءہم من العذر بالمنذر وبغدر عمرو بن ہند علی خلافہم (محارب) ہو ابن وديعۃ بطن عبد القیس وہم من ربیعۃ وقد اجتمعوا علی عزم فساد وغارۃ علی تغلب (بعبراء) موضع بالیمامۃ ۱۲

(۳) (ایاد) ہو بن نزار بن معد جی عظیم کانوا یسکنون فی بلاد العراق وقد اغاروا علی تغلب فیعیرہم بذلک (بحمل) مجہول من النوط ہو التعلیق والفعل من (ن) والمشبۃ محذوف یدل علیہ السیاق (بحوز) الوسط والجمع للاجواز (المحمل) اسم مفعول البعیر الذی حمل ثقلا (الاعباء) جمع العبء والحمل الثقیل ۱۲

(۴) (المضربون) جمع مضرب اسم فاعل او اسم مفعول علی الاول فالاسماء الثلثۃ اعنی بہا قیسا وجندلا وجذاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب وقتلوہم ونہبوہم ولیسوا من بکر او من لیشکر وفیہ ابراء لانفسہم وان کان الثانی فہی اسماء رجال قتلوا من تغلب لم یوخذ بثارہم وفیہ ایضا تعییر لہم فالاول انسب بالمقام ۱۲

(۵) (الجنایا) جمع جنیۃ وہی الجریمۃ (غدرتم) من الغدر ہو نقض العہد نقیض الوفاء (البراء) جمع بریء یقول ام علینا جرائم بنی عتیق فانا بریئون عنکم ان غدرتم ۱۲

(۶) (القضاعۃ) حی عظیم من حمیر ابن سبا (ثم) الثانیۃ بمعنی بل وما موصولۃ او مصدریۃ وحدیث جنایتہم انہم کانوا اغاروا علی تغلب فقتلوا ونہبوا وبالجملۃ فعلوا بہم ما فعلت بہم کندۃ (الانداء) جمع ندی وہو الشیء من البلل وہو کنایۃ عن حسن الحلوث ۱۲ (۷) (جاؤا) المرفوع للذین اغارت علیہم قضاعۃ وکانوا من تغلب (یسترجعون) من رجاع ہو الاسترداد (شامۃ ولا زہراء) ای لا ناقۃ سوداء ولا بیضاء ۱۲

Maktaba Tul Ishaat.com

ثُمَّ فَاؤُا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْرِ (الاتی بعقب ۱۲)	۱	... رٍ وَلَا يَبْرُدُ الْعَلِيلَ الْمَاءُ
وَتَمَانُونَ مِنْ تَمِيمٍ بِأَيْدِيـ	۲	... هِمْ رِمَاحٌ صُدُورُهُنَّ الْقَضَاءُ
تَرَكُوهُمْ مُتَعَجِّبِينَ وَأَبُوا	۳	... بِنِهَابٍ يُصِمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ
لَمْ يُحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبُرْقَا	۴	... رِ بِضَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ
ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ الْعَمَمِ الْغَـ	۵	... لَّاقِ لَا رَأْفَةٌ وَلَا إِبْقَاءُ
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَى يَوْ	۶	... مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

(۱) ترجمہ۔ پھر اُن سے ایک ایسی مصیبت لیکر واپس ہوئے جو کمر توڑ دینے والی تھی اور پانی (کینہ کی) سوزش اندرونی کو نہیں بجھاتا ہے (پس یہ بنی تغلب حسد و کینہ کی آگ میں جلتے رہے اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے)

(۲) ترجمہ۔ بنو تیم کے اسّی بہادروں نے (کم سے جنگ کی) جن کے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے جن کی بھالیں موت تھیں (تم اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۳) ترجمہ۔ اُن اسّی بہادروں نے اُن لوگوں کو (جن پر وہ چڑھ کر گئے تھے) نکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا اور ایسے اموالِ غنیمت (اونٹ) لیکر لوٹے کہ جن کی حُدی خوانی بہرہ بنائے دیتی تھی (یعنی وہ اونٹ اور اُن کے حُدی خوان بہت کثیر تعداد میں تھے)

(۴) ترجمہ انھوں نے بنی رزاح کو (مقام) نطاع کی پتھریلی زمین میں ایسے حال میں نہیں اُتارا کہ وہ (بنی رزاح) ان کیلئے بددعا کر سکتے بلکہ اُن کو جان سے مار کر چھوڑا۔

(۵) ترجمہ۔ پھر اسکے بعد غلّاق کے ساتھ ایک لشکر (تم پر چڑھ آیا) جس میں شفقت کا مادہ تھا اور نہ رحم کا (لہٰذا اس نے بیدردی سے تم کو مارا)

(۶) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند) مالک ہے اور حیارین کی جنگ کا گواہ ہے (جس میں ہمکو فتمندی نصیب ہوئی تھی) جبکہ بڑا کٹھن وقت تھا۔

---

(۱) (فاؤا) من الفیئ ہو الرجوع (قاصمۃ الظہر) کنایۃ عن الآفۃ الشدیدۃ التی تکسر الظہور وتدقہا (لا یبرد) ای لا یسکن (الغلیل) العطش وحرارۃ الجوف ۱۲

(۲) (تمانون) مرفوع علی انہ فاعل الفعل محذوف ای عزّ اکم (صدور) جمع صدر و صدر الرمح سنانہ (القضاء) الموت و الحکم القاطع والجملۃ نعت رماح ومن حدیثہ ان عمرو بن عمرو التمیمی استعدے خرج مع ثمانین رجلا من تیم فاغار علی بنی تغلب من تغلب یقال لہم بنو رزاح وکانوا یسکنون ارضا یقال لہا نطاع وہی فی البحرین فقتل منہم کثیرا ولم یوخذ بثارہم ۱۲

(۳) (ترکوہم) الہاء الراجع الی الثمانین والمنعوت المذکورین غزوا علیہم لافادۃ المقام والجملۃ بیان استیناف (متعجبین) من التعجیب ہو التقطیع ابوا من الایاب ہو الاوب الرجوع (بنہاب) جمع نہب وہو الغنیمۃ و اراد بہا الابل بقرینۃ الحدا (یصم) من الصمۃ ای جعلہ اصم ای لا یسمع شیئا وکنی باصمام الحدا من کثرۃ الابل والحداۃ

(۴) (لم یحلوا) یقال حل المکان وبہ اذا انزل بہ وسکن (البرقاء) الارض التی فیہا حجارۃ ورمل وطین (والنطاع) اسم کتاب قریۃ بالبحرین لبنی رزاح ۱۲

(۵) (الخیل) اراد بہ الفوارس (ذاک) اشارۃ الی عزوبنی تیم واغارتہم علی بنی رزاح (غلاق) رجل من بنی حنظلۃ بن مالک غزا بنی تغلب و قتلہم (الرأفۃ) الرحمۃ ورقۃ القلب (الابقاء) مصدر ابقا علیہ اذا رحمہ وخبر لا محذوف ۱۲

(۶) (ہو الرب) الضمیر للمفصل عمرو بن ہند (الحیارین) موضع وضع اسمہ علی صیغۃ التثنیۃ کالبحرین (البلاء) الامتحان والالام فیہ عوض من المضاف الیہ وتنکیر البلاء الثانی للتعظیم ۱۲

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

Maktaba Tul Ishaat.com